مسلمانو مسلمانو اے مصطفےٰ پیارے کے نام پر قربانو اُسی پیارے محبوب کی عزت پر
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

ذرا اس مقدمہ کتاب مستطاب

حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین

۱۳۲۴ھ

مسمّٰی بنام تاریخی

تمہید ایمان بآیات قرآن

۱۳۲۶ھ

کو ملاحظہ کرو

جس میں صرف قرآن عظیم کی آیتوں کا بیان ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان کے یہ معنی ہیں پیارے بھائیو اسکے دیکھے سے سچا حقیقی ایمان نظر آتا ہے مسلمان کا ایمان ترقی و نور و قوت پاتا ہے ایک نظر دیکھ تو دیکھو

ذرا اس

خلاصہ فوائد فتاویٰ

۱۳۲۴ھ

پر نظر فرماؤ

مبارک فتوے کہ علمائے حرمین شریفین نے لکھے اُن سب کی فرصت ہو تو دیکھو

یہ چند ورق کا خلاصہ ہی دیکھو کہ حق واضح ہو

دیکھو اللہ و رسول جل جلالہ و صلی اللہ علیہ وسلم تمھیں اپنی طرف بلاتے ہیں کہ جواب حجت ہے

مصنفہ اعلیحضرت مجدد مائۃ حاضرہ مولانا احمد رضا خاں صاحب دامت برکاتہم

مطبوعہ مطبع اہل سنت و جماعت واقع بریلی

بار دوم ایک ہزار جلد

قیمت فی جلد ۱۲؍

قرآن

بآیات

تمہید ایمان

۱۳۲۶ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین خاتم النبیین محمد و اٰلہ و اصحابہ اجمعین الیٰ یوم الدین بالتبجیل وحسبنا اللہ و نعم الوکیل

مسلمان بھائیوں سے عاجزانہ دست بستہ عرض

پیارے بھائیو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اللہ تعالیٰ آپ سب حضرات کو اور آپ کے صدقے میں اس ناچیز کثیر السیئات کو دین حق پر قائم رکھے اور اپنے حبیب محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سچی محبت دلمیں سچی عظمت دے اور اسی پر ہم سب کا خاتمہ کرے آمین یا ارحم الراحمین

تمھارا رب عزوجل فرماتا ہے

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ؀ ای نبی بیشک ہمنے تمھیں بھیجا گواہ اور خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا۔ تاکہ ای لوگو تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو

اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو مسلمانو دیکھو دین اسلام بھیجنے قرآن مجید اُتارنے کا مقصود ہی تمہارا
مولیٰ تبارک و تعالیٰ تین باتیں بتاتا ہے اول یہ کہ لوگ اللہ و رسول پر ایمان لائیں دوم یہ کہ رسول اللہ
صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی تعظیم کریں سوم یہ کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں رہیں مسلمانو
ان تینوں جلیل باتوں کی جمیل ترتیب تو دیکھو سب میں پہلے ایمان کو فرمایا اور سب میں پیچھے
اپنی عبادت کو اور بیچ میں اپنے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم کو۔ اسلیے کہ
بغیر ایمان تعظیم بکار آمد نہیں بہتیرے نصاریٰ ہیں کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم و تکریم
اور حضور پر سے دفع اعتراضات کافرانِ لئیم میں تصنیفیں کر چکے لکچر دے چکے مگر جبکہ
ایمان نہ لائے کچھ مفید نہیں کہ یہ ظاہری تعظیم ہوئی دل میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کی سچی عظمت ہوتی تو ضرور ایمان لاتے پھر جبتک نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سچی تعظیم
نہ ہو عمر بھر عبادتِ الٰہی میں گزارے سب بیکار و مردود ہے بہتیرے جوگی اور راہب ترک
دنیا کر کے اپنے طور پر ذکر و عبادت الٰہی میں عمر کاٹ دیتے ہیں بلکہ اُن میں بہت وہ ہیں
کہ لا الٰہ الا اللہ کا ذکر سیکھتے اور ضربیں لگاتے ہیں مگر ازانجا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم نہیں کیا فائدہ اصلاً قابل قبول بارگاہ الٰہی نہیں۔ اللہ عزوجل ایسوں
ہی کو فرماتا ہے وَقَدِمْنَآ اِلٰی مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ۝ جو کچھ اعمال انھوں نے
کیے ہمنے سب برباد کر دیے ایسوں ہی کو فرماتا ہے عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝ عمل
کریں مشقتیں بھریں اور بدلہ کیا ہوگا یہ کہ بھڑکتی آگ میں بیٹھیں گے والعیاذ باللہ تعالیٰ مسلمانو کہو محمد رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم مدارِ ایمان مدارِ نجات مدارِ قبول اعمال ہوئی یا نہیں۔ کہو ہوئی اور ضرور ہوئی

تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ
اِقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي

الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ۝ اے نبی تم فرما دو کہ اے لوگو اگر تمہارے باپ تمہارے بیٹے تمہارے بھائی تمہاری بیبیاں تمہارا کنبا تمہاری کمائی کے مال اور وہ سوداگری جس کے نقصان کا تمہیں اندیشہ ہے اور تمہاری پسند کے مکان ان میں کوئی چیز بھی اگر تمکو اللہ اور اللہ کے رسول اور اسکی راہ میں کوشش کرنے سے زیادہ محبوب ہے تو انتظار رکھو یہانتک کہ اللہ اپنا عذاب اتارے اور اللہ تعالیٰ بے حکموں کو راہ نہیں دیتا۔ اس آیت سے معلوم ہوا کہ جسے دنیا جہان میں کوئی معزز کوئی عزیز کوئی مال کوئی چیز اللہ و رسول سے زیادہ محبوب ہو وہ بارگاہ الٰہی سے مردود ہے اللہ اُسے اپنی طرف راہ نہ دیگا اُسے عذاب الٰہی کے انتظار میں رہنا چاہیے والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ تمہارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ۔ تم میں کوئی مسلمان نہ ہوگا جبتک میں اُسے اُسکے ماں باپ اولاد اور سب آدمیوں سے زیادہ پیارا نہ ہوں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ یہ حدیث صحیح بخاری و صحیح مسلم میں انس بن مالک انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے۔ اس نے تو بات صاف فرما دی کہ جو حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے زیادہ کسی کو عزیز رکھے ہرگز مسلمان نہیں۔ **مسلمانو** کہو محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو تمام جہان سے زیادہ محبوب رکھنا مدار ایمان و مدار نجات ہوا یا نہیں۔ کہو ہوا اور ضرور ہوا۔ یہانتک تو سارے کلمہ گو خوشی خوشی قبول لیں گے کہ ہاں ہمارے دل میں محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عظیم عظمت ہے۔ ہاں ہاں ماں باپ اولاد سارے جہان سے زیادہ ہمیں حضور کی محبت ہے۔ بھائیو خدا ایسا ہی کرے مگر ذرا کان لگا کر اپنے رب کا ارشاد سنو

تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے

الٓمّٓ ۝ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ ۝ کیا لوگ اس گھمنڈ میں ہیں کہ اتنا کہہ لینے پر چھوڑ دیے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور اُنکی آزمائش نہ ہوگی۔ یہ آیت مسلمانوں کو ہوشیار کر رہی ہے کہ دیکھو کلمہ گوئی اور زبانی ادعائے مسلمانی پر

ف: ایمان نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم و محبت کا نام ہے زبانی ادعا فقط کافی نہیں بلکہ امتحان ہوگا

تمہارا چھٹکارا نہ ہوگا ہاں ہاں سنتے ہو آزمائے جاؤ گے آزمائش میں پورے نکلے تو مسلمان ٹھہرو گے۔ ہر شی کی آزمائش میں یہی دیکھا جاتا ہے کہ جو باتیں اسکے حقیقی واقعی ہونے کو درکار ہیں وہ اس میں ہیں یا نہیں۔ ابھی قرآن وحدیث ارشاد فرما چکے کہ ایمان کے حقیقی و واقعی ہونے کو دو باتیں ضرور ہیں محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم اور محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت کو تمام جہان پر تقدیم۔ تو اسکی آزمائش کا یہ صریح طریقہ ہے کہ تمکو جن لوگوں سے کیسی ہی تعظیم کتنی ہی عقیدت کتنی ہی دوستی کیسی ہی محبت کا علاقہ ہو جیسے تمہارے باپ تمہارے استاد تمہارے پیر تمہاری اولاد تمہارے بھائی تمہارے احباب تمہارے بڑے تمہارے اصحاب تمہارے مولوی تمہارے حافظ تمہارے مفتی تمہارے واعظ وغیرہ وغیرہ کسے باشد جب وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان اقدس میں گستاخی کریں اصلا تمہارے قلب میں انکی عظمت انکی محبت کا نام نشان نہ رہے فوراً ان سے الگ ہو جاؤ دودھ سے مکھی کی طرح نکالکر پھینکدو انکی صورت انکے نام سے نفرت کھاؤ پھر نہ تم اپنے رشتے علاقے دوستی الفت کا پاس کرو نہ اسکی مولویت مشیخت بزرگی فضیلت کو خطرے میں لاؤ کہ آخر یہ جو کچھ تھا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہی کی غلامی کی بنا پر تھا جب یہ شخص انہیں کی شان میں گستاخ ہوا پھر ہمیں اس سے کیا علاقہ رہا اسکے جبے عمامے پر کیا جائیں کیا بہتیرے یہودی جبے نہیں پہنتے عمامے نہیں باندھتے اس کے نام علم و ظاہری فضل کو لیکر کیا کریں کیا بہتیرے پادری بکثرت فلسفی بڑے بڑے علوم و فنون نہیں جانتے اور اگر یہ نہیں بلکہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے مقابل تمنے اسکی بات بنانی چاہی اس نے حضور سے گستاخی کی اور تم نے اس سے دوستی نباہی یا اسے ہر برے سے بدتر برا نہ جانا یا اسے برا کہنے پر برا مانا یا اسی قدر کہ تمنے اس امر میں بے پروائی منائی یا تمہارے دل میں اسکی طرف سے سخت نفرت نہ آئی تو للہ اب تمہیں انصاف کرلو کہ تم ایمان کے امتحان میں کہاں پاس ہوئے

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم و محبت کا امتحان کیا ہو۔

رفاقت کریں تو وہی لوگ ستمگار ہیں اور فرماتا ہے یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِیَآءَ (الیٰ قولہ تعالیٰ) تُسِرُّوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ﳓ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَاۤ اَخْفَیْتُمْ وَمَاۤ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ یَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ۝ (الیٰ قولہ تعالیٰ) لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ ۚۛ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ۚۛ یَفْصِلُ بَیْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝ اے ایمان والو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم چھپکر اُن سے دوستی کرتے ہو اور میں خوب جانتا ہوں جو تم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہو اور تم میں جو ایسا کریگا وہ ضرور سیدھی راہ سے بہکا۔ تمہارے رشتے اور تمہارے بچے تمہیں کچھ نفع نہ دیں گے قیامت کے دن اللہ تم میں اور تمہارے پیاروں میں جدائی ڈالدیگا کہ تم میں ایک دوسرے کے کچھ کام نہ آسکے گا اور اللہ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے اور فرماتا ہے وَمَنْ یَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ جو تم میں اُن سے دوستی کریگا تو بیشک وہ اُنھیں میں سے ہے بیشک اللہ ہدایت نہیں کرتا ظالموں کو پہلی دو آیتوں میں تو اُن سے دوستی کرنے والوں کو ظالم و گمراہ ہی فرمایا تھا اس آیہ کریمہ نے بالکل تصفیہ فرمادیا کہ جو اُن سے دوستی رکھے وہ بھی اُنھیں میں سے ہے اُنھیں کی طرح کافر ہے اُنکے ساتھ ایک رسّی میں باندھا جائیگا۔ اور وہ کوڑا بھی یاد رکھیے کہ تم چھپ چھپکر اُن سے میل رکھتے ہو اور میں تمہارے چھپے ظاہر سب کو خوب جانتا ہوں اب وہ رسّی بھی سُن لیجیے جسمیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں گستاخی کرنیوالے باندھے جائینگے والعیاذ باللہ تعالیٰ

تمھارا رب عزوجل فرماتا ہے

وَالَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ وہ جو رسول اللہ کو ایذا دیتے ہیں اُنکے لیے دردناک عذاب ہے اور فرماتا ہے اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِیْنًا ۝ بیشک جو لوگ اللہ و رسول کو ایذا دیتے ہیں اُن پر اللہ کی لعنت ہے دنیا و آخرت میں اور اللہ نے اُن کے لیے ذلّت کا عذاب طیار کر رکھا ہے۔ اللہ عزوجل ایذا سے پاک ہے اُسے کون ایذا دے سکتا ہے۔ مگر حبیب صلی اللہ تعالیٰ

آیت ۶۔ جو گستاخ سے دل میں خفیہ میل رکھے اُس پر تازیانہ

آیت ۷۔ کہ جو اُس سے میل رکھے خود کافر ہے

آیت ۸ و ۹ گستاخ پر دونوں جہان میں اللہ کی لعنت اور سخت عذاب ہے

علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کو اپنی ایذا فرمایا۔ اِن آیتوں سے اُس شخص پر جو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بدگویوں سے محبت کا برتاؤ کرے سات کوڑے ثابت ہوئے (۱) وہ ظالم ہے (۲) گمراہ ہے (۳) کافر ہے (۴) اُسکے لیے دردناک عذاب ہی (۵) وہ آخرت میں ذلیل وخوار ہوگا (۶) اُس نے اللہ واحد قہار کو ایذا دی (۷) اُسپر دونوں جہان میں خدا کی لعنت ہی والعیاذ باللہ تعالیٰ اے مسلمان اے مسلمان اے اُمتی سید الانس والجان صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم خدارا ذرا انصاف کر۔ وہ سات بہتر ہیں جو اِن لوگوں سے یک لخت ترک علاقہ کر دینے پر ملتے ہیں کہ دل میں ایمان جم جائے اللہ مددگار ہو جنّت مقام ہو اللہ والوں میں شمار ہو مرادیں ملیں خدا تجھسے راضی ہو تو خدا سے راضی ہو یا یہ سات بھلے ہیں جو اُن لوگوں سے تعلق لگا رہنے پر پڑیں گے کہ ظالم گمراہ کافر جہنمی ہو آخرت میں خوار ہو خدا کو ایذا دے خدا دونوں جہان میں لعنت کرے۔ ہیہات ہیہات کون کہہ سکتا ہے کہ یہ سات اچھے ہیں کون کہہ سکتا ہے کہ وہ سات چھوڑنے کے ہیں مگر جانِ برادر خالی یہ کہدینا تو کام نہیں دیتا وہاں تو امتحان کی ٹھہری ہے ابھی آیت سُن چکے الٓمّٓ اَحَسِبَ النَّاسُ کیا اِس بھلاوے میں ہو کہ بس زبان سے کہکر چھوٹ جاؤگے امتحان نہ ہوگا

ہاں یہی امتحان کا وقت ہی

دیکھو یہ اللہ واحد قہار کی طرف سے تمہاری جانچ ہے دیکھو وہ فرمارہا ہی کہ تمہارے رشتے علاقے قیامت میں کام نہ آئیں گے مجھ سے توڑکر کس سے جوڑتے ہو دیکھو وہ فرمارہا ہے کہ میں غافل نہیں میں بیخبر نہیں تمہارے اعمال دیکھ رہا ہوں تمہارے اقوال سُن رہا ہوں تمہارے دلوں کی حالت سے خبردار ہوں دیکھو بے پروا ہی نہ کرو پرائے پیچھے اپنی عاقبت نہ بگاڑو اللہ و رسول کے مقابل ضد سے کام نہ لو دیکھو وہ تمہیں اپنے سخت عذاب سے ڈراتا ہے اُس کے عذاب سے کہیں پناہ نہیں دیکھو وہ تمہیں اپنی رحمت کی طرف بلاتا ہے بے اُسکی رحمت کے کہیں نباہ نہیں دیکھو اور گناہ تو نرے گناہ ہوتے ہیں

جن پر عذاب کا استحقاق ہو مگر ایمان نہیں جاتا عذاب ہو کر خواہ رب کی رحمت حبیب کی شفاعت
سے بے عذاب ہی چھٹکارا ہو جائیگا یا ہو سکتا ہے مگر یہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کی تعظیم کا مقام ہے اُنکی عظمت اُنکی محبت مدارِ ایمان ہے قرآن مجید کی آیتیں سُن چکے کہ
جو اس معاملہ میں کمی کرے اُسپر دونوں جہان میں خدا کی لعنت ہے دیکھو جب ایمان گیا
پھر اصلاً ابدالآباد تک کبھی کسی طرح ہرگز اصلاً عذاب شدید سے رہائی نہ ہوگی گستاخی
کرنے والے جنکا تم یہاں کچھ پاس لحاظ کرو وہاں وہ اپنی بھگت رہے ہونگے تمھیں بچانے
نہ آئیں گے اور آئیں تو کیا کر سکتے ہیں پھر ایسوں کا لحاظ کر کے اپنی جان کو ہمیشہ ہمیشہ
غضب جبّار و عذاب نار میں پھنسا دینا کیا عقل کی بات ہے للہ للہ ذرا دیر کو اللہ و رسول
کے سوا سب این و آں سے نظر اُٹھا کر آنکھیں بند کرو اور گردن جھکا کر اپنے آپ کو اللہ واحد
قہار کے سامنے حاضر سمجھو اور نرے خالص سچے اسلامی دل کے ساتھ محمد رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عظیم عظمت بلند عزت رفیع وجاہت جو اُنکے رب نے اُنھیں بخشی اور
اُنکی تعظیم اُنکی توقیر پر ایمان و اسلام کی بِنا رکھی اُسے دل میں جما کر انصاف و ایمان سے کہو
کیا جس نے کہا کہ شیطان کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی فخر عالم کی وسعت علم کی
کونسی نص قطعی ہے۔ اُس نے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی نہ کی
کیا اُس نے ابلیس لعین کے علم کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم اقدس پر نہ بڑھایا
کیا وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وسعتِ علم سے کافر ہو کر شیطان کی وسعتِ علم پر
ایمان نہ لایا۔ مسلمانو خود اُسی بدگو سے اتنا ہی کہہ دیکھو کہ او علم میں شیطان کے ہمسر
دیکھو تو وہ بُرا مانتا ہے یا نہیں حالانکہ اُسے تو علم میں شیطان سے کم بھی نہ کہا بلکہ شیطان کے
برابر ہی بتایا پھر کم کہنا کیا توہین نہ ہوگی اور اگر وہ اپنی بات بنانے کو اسپر ناگواری ظاہر
نہ کرے اگرچہ دل میں قطعاً ناگوار مانے گا تو اُسے چھوڑیے اور کسی معظم سے کہہ دیکھیے اور
پورا ہی امتحان مقصود ہو تو کیا کچہری میں جا کر آپ کسی حاکم کو انھیں لفظوں سے تعبیر کر سکتے ہیں دیکھیے

مسلمانوں کو اللہ و رسول یاد دلا کر بدگویوں کے کلمات کی نسبت استفسار اور روشن بیانوں سے خدا و
رسول کی شان میں اُنکے دشنام ہونے کا اظہار۔

دشنامیوں کی پہلی دشنام نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو

ابھی ابھی کھلا جاتا ہے کہ توہین ہوئی اور بیشک ہوئی پھر کیا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین کرنا کفر نہیں۔ ضرور ہی اور بالیقین ہی کیا جس نے شیطان کی وسعت علم کو نص سے ثابت مانکر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے وسعت علم ماننے والے کو کہا تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے اور کہا شرک نہیں تو کونسا ایمان کا حصہ ہے اُس نے ابلیس لعین کو خدا کا شریک مانا یا نہیں۔ ضرور مانا کہ جو بات مخلوق میں ایک کے لیے ثابت کرنا شرک ہوگی وہ جس کسی کے لیے ثابت کی جائے قطعاً شرک ہی رہیگی کہ خدا کا شریک کوئی نہیں ہو سکتا جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے یہ وسعت علم ماننی شرک ٹھہرائی جسمیں کوئی حصہ ایمان کا نہیں تو ضرور اتنی وسعت خدا کی وہ خاص صفت ہوئی جسکو خدائی لازم ہے جب تو نبی کے لیے اُسکا ماننے والا کافر مشرک ہوا اور اس نے وہی وسعت وہی صفت خود اپنے مونھ ابلیس کے لیے ثابت مانی تو صاف صاف شیطان کو خدا کا شریک ٹھہرا دیا۔ مسلمانو کیا یہ اللہ عزوجل اور اُسکے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دونوں کی توہین نہ ہوئی۔ ضرور ہوئی۔ اللہ کی توہین تو ظاہر ہے کہ اُسکا شریک بنایا اور وہ بھی کسے ابلیس لعین کو۔ اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین یوں کہ ابلیس کا مرتبہ اتنا بڑھا دیا کہ وہ تو خدا کی خاص صفت میں حصہ دار ہی اور یہ اُس سے ایسے محروم کہ انکے لیے ثابت مانو تو مشرک ہو جاؤ۔ مسلمانو کیا خدا و رسول کی توہین کرنے والا کافر نہیں۔ ضرور ہے کیا جس نے کہا کہ بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور (یعنی نبی صلی اللہ تعالے علیہ وسلم) کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہی۔ کیا اُس نے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو صریح گالی نہ دی۔ کیا نبی صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کو اتنا ہی علم غیب دیا گیا تھا جتنا ہر پاگل اور ہر چوپائے کو حاصل ہے مسلمان مسلمان اے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اُمتی تجھے اپنے دین و ایمان کا واسطہ۔ کیا اس ناپاک ملعون گالی کے صریح گالی ہونے میں تجھے کچھ شبہہ

گزر سکتا ہے۔ معاذ اللہ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عظمت تیرے دل سے ایسی نکل گئی ہو کہ اس شدید گالی میں بھی اُنکی توہین نہ جانے۔ اور اگر اب بھی تجھے اعتبار نہ آئے تو خود انھیں بدگویوں سے پوچھ دیکھ کہ آیا تمھیں اور تمھارے اُستادوں پیر جیوں کو کہہ سکتے ہیں کہ اے فلاں تجھے اتنا ہی علم ہے جتنا سوئر کو ہے تیرے اُستاد کو ایسا ہی علم تھا جیسا کتے کو ہے تیرے پیر کو اُسیقدر علم تھا جسقدر گدھے کو ہے یا مختصر طور پر اتنا ہی ہو کہ او علم میں اُلّو گدھے۔ کتّے۔ سوئر کے ہمسر دیکھو تو وہ اس میں اپنی اور اپنے اُستاد و پیر کی توہین سمجھتے ہیں یا نہیں، قطعاً سمجھیں گے اور قابو پائیں تو سر ہو جائیں پھر کیا سبب ہے کہ جو کلمہ اُنکے حق میں توہین و کسر شان ہو محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی توہین نہ ہو کیا معاذ اللہ اُن کی عظمت اِن سے بھی گئی گزری ہے کیا اسی کا نام ایمان ہے حاشَ للہ حاشَ للہ۔

چوتھی قسم کیا جس نے کہا کیونکہ ہر شخص کو کسی نہ کسی ایسی بات کا علم ہوتا ہی جو دوسرے شخص سے مخفی ہے تو چاہیے کہ سب کو عالم الغیب کہا جاوے پھر اگر زید اس کا التزام کر لے کہ ہاں میں سب کو عالم الغیب کہونگا تو پھر علم غیب کو منجملہ کمالات نبویہ شمار کیوں کیا جاتا ہی جس امر میں مومن بلکہ انسان کی بھی خصوصیت نہ ہو وہ کمالات نبوت سے کب ہو سکتا ہے اور اگر التزام نہ کیا جاوے تو نبی غیر نبی میں وجہ فرق بیان کرنا ضرور ہی انتہی کیا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور جانوروں پاگلوں میں فرق نہ جاننے والا حضور کو گالی نہیں دیتا کیا اُسنے اللہ عزوجل کے کلام کا صراحۃً رد و ابطال نہ کر دیا دیکھو

تمھارا رب عزوجل فرماتا ہے

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ط وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا o اے نبی اللہ نے تم کو سکھایا جو تم نہ جانتے تھے اور اللہ کا فضل تم پر بڑا ہی یہاں نامعلوم باتوں کا علم عطا فرمانے کو اللہ عزوجل نے اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کمالات و مدائح میں شمار فرمایا اور فرماتا ہی وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ بیشک یعقوب ہمارے سکھائے سے علم والا ہی اور فرماتا ہے وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ o ملکہ نے ابراہیم علیہ الصلاۃ والتسلیم کو ایک علم والے لڑکے اسحٰق

قرآن کی آیت ایمن فقرا صاحب ... علم غیب عطا ... (حاشیہ)

علیہ الصلاۃ والسلام کی بشارت دی اور فرماتا ہے وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۝ ہمنے خضر
کو اپنے پاس سے ایک علم سکھایا۔ وغیرہا آیات جن میں اللہ تعالیٰ نے علم کو کمالات انبیا علیہم
الصلاۃ والسلام والثنا میں گنا۔ اب زید کی جگہ اللہ عزوجل کا نام پاک لیجیے اور علم غیب
کی جگہ مطلق علم جس کا ہر چوپائے کو ملنا اور بھی ظاہر ہے اور دیکھیے کہ اس بدگوئے مصطفےٰ صلے
اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی تقریر کس طرح کلام اللہ عزوجل کا رد کر رہی ہو یعنی یہ بدگو خدا کے
مقابل کھڑا ہو کر کہہ رہا ہو کہ آپ (یعنی نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور دیگر انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام)
کی ذاتِ مقدسہ پر علم کا اطلاق کیا جانا اگر بقول خدا صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہو کہ اس
علم سے مراد بعض علم ہے یا کل علوم اگر بعض علوم مراد ہیں تو اس میں حضور اور دیگر انبیا کی کیا
تخصیص ہے ایسا علم تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل
ہے کیونکہ ہر شخص کو کسی نہ کسی بات کا علم ہوتا ہو تو چاہیے کہ سب کو عالم کہا جائے پھر اگر خدا اسکا
التزام کر لے کہ ہاں میں سب کو عالم کہونگا تو پھر علم کو منجملہ کمالات نبویہ شمار کیوں کیا جاتا ہو جس امر
میں مومن بلکہ انسان کی بھی خصوصیت نہ ہو وہ کمالات نبوت سے کب ہو سکتا ہو اور اگر التزام
نہ کیا جاوے تو نبی اور غیر نبی میں وجہ فرق بیان کرنا لازم ہے اور اگر تمام علوم مراد ہیں اس طرح
کہ اسکی ایک فرد بھی خارج نہ رہے تو اسکا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت ہو انتہےٰ بس
ثابت ہوا کہ خدا کے وہ سب اقوال اسکی اسی دلیل سے باطل ہیں **مسلمانو** دیکھا کہ اس بدگو نے
فقط محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہی کو گالی نہ دی بلکہ اُنکے رب جل و علا کے کلاموں
کو بھی باطل و مردود کر دیا **مسلمانو** جسکی جرأت یہاں تک پہنچی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کے علم غیب کو پاگلوں اور جانوروں کے علم سے ملا دے اور ایمان و اسلام و انسانیت
سب سے آنکھیں بند کر کے صاف کہدے کہ نبی اور جانور میں کیا فرق ہے اُس سے کیا
تعجب کہ خدا کے کلاموں کو رد کرے باطل بتائے پس پشت ڈالے زیر پا ملے بلکہ جو یہ سب کچھ
کلام اللہ کے ساتھ کر چکا وہی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ اُس گالی پر جرأت

کر سکے گا مگر ہاں اُس سے دریافت کرو کہ آپکی یہ تقریر خود آپ اور آپ کے اساتذہ میں جاری ہے یا نہیں۔ اگر نہیں تو کیوں اور اگر ہے تو کیا جواب۔ ہاں ان بدگویوں سے کہو کیا آپ حضرات اپنی تقریر کے طور پر جو آپ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں جاری کی خود اپنے آپ سے اس دریافت کی اجازت دے سکتے ہیں کہ آپ صاحبوں کو عالم فاضل مولوی ملا چنیں چناں فلاں فلاں کیوں کہا جاتا ہے اور حیوانات وبہائم مثلاً گتے سوٗر کو کوئی ان الفاظ سے تعبیر نہیں کرتا۔ اور صاحب کے باعث آپکے اتباع واذناب آپکی تعظیم تکریم توقیر کیوں کرتے دست وپا پر بوسہ دیتے ہیں اور جانوروں مثلاً اُلّو۔ گدھے کے ساتھ کوئی یہ برتاؤ نہیں برتتا۔ اسکی وجہ کیا ہے۔ کل علم تو قطعاً آپ صاحبوں کو بھی نہیں اور بعض میں آپ کی کیا تخصیص ایسا علم تو اُلّو۔ گدھے۔ کتے۔ سوٗر سب کو حاصل ہے تو چاہیے کہ ان سب کو عالم و فاضل وچنیں وچناں کہا جائے پھر اگر آپ اس کا التزام کریں کہ ہاں ہم سب کو علما کہیں گے تو پھر علم کو آپ کے کمالات میں کیوں شمار کیا جاتا ہے جس امر میں مؤمن بلکہ انسان کی بھی خصوصیت نہ ہو گدھے۔ گتے۔ سوٗر سب کو حاصل ہو وہ آپ کے کمالات سے کیوں ہوا اور اگر التزام نہ کیا جائے تو آپ ہی کے بیان سے آپ میں اور گدھے۔ گتے۔ سوٗر میں وجہ فرق بیان کرنا ضرور ہے غرض مسلمانو یوں دریافت کرتے ہی بعونہٖ تعالیٰ صاف کھل جائیگا کہ ان بدگویوں نے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کیسی صریح شدید گالی دی اور اُنکے رب عزوجل کے قرآن مجید کو جا بجا کیسا رد و باطل کر دیا مسلمانو تمہیں اس بدگو اور اسکے ساتھیوں کی پوچھ اپر خود انکے اقرار سے قرآن عظیم کی آیات یاد نہیں

تمھارا رب عزوجل فرماتا ہے

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ۝ اور بیشک ضرور ہمنے جہنم کے لیے پھیلا رکھے ہیں بہت سے جن اور آدمی۔ اُنکے وہ دل ہیں جن سے حق کو نہیں سمجھتے اور وہ آنکھیں جن سے حق کا راستہ

نہیں سوجھتے اور وہ کان جن سے حق بات نہیں سنتے وہ چوپاؤں کی طرح ہیں بلکہ اُن سے
بھی بڑھکر بھکے ہوئے وہی لوگ غفلت میں پڑے ہیں **اور فرماتا ہی** اَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ
هَوٰىهُ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۝ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ
اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝ بھلا دیکھ تو جس نے اپنی خواہش کو اپنا خدا
بنالیا تو کیا تو اُسکا ذمہ لیگا یا تجھے گمان ہی کہ اُن میں بہت سے کچھ سنتے یا عقل رکھتے ہیں
وہ تو نہیں مگر جیسے چوپائے بلکہ وہ تو اُن سے بھی بڑھکر گمراہ ہیں۔ اُن بدگویوں نے چوپاؤں
کا علم تو انبیا علیہم الصلاۃ والسلام کے علم کے برابر مانا اب اُن سے پوچھیے کیا تمھارا علم انبیا یا
خود حضور سید الانبیا علیہ وعلیہم الصلاۃ والثنا کے برابر ہے ظاہرا اس کا دعویٰ نہ کریں گے
اور اگر کہہ بھی دیں کہ جب چوپاؤں سے برابری کر دی آپ تو دو پائے ہیں برابری ملنے
کیا مشکل ہی تو یوں پوچھیے کہ تمھارے اُستادوں پیروں مُلّانوں میں کوئی بھی ایسا گزرا جو تم
سے علم میں زیادہ ہو یا سب ایک برابر ہو آخر کہیں تو فرق نکالیں گے تو انکے وہ اُستاد وغیرہ
تو انکے اقرار سے علم میں چوپاؤں کے برابر ہوئے اور یہ اُن سے علم میں کم ہیں جب تو انکی
شاگردی کی اور جو ایک مساوی سے کم ہو دوسرے سے بھی ضرور کم ہوگا تو یہ حضرات خود
اپنی تقریر کی رُو سے چوپاؤں سے بڑھکر گمراہ ہوئے اور ان آیتوں کے مصداق ٹھہرے
كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ **مسلمانو**
یہ حالتیں تو اُن کلمات کی تھیں جن میں انبیائے کرام و حضور پُر نور سید الانام علیہ الصلاۃ
والسلام پر ہاتھ صاف کیے گئے پھر اُن عبارات کا کیا پوچھنا جن میں اصالۃً بالقصد رب العزۃ
عز جلالہ کی عزت پر حملہ کیا گیا ہو۔ خدارا انصاف **کیا جس نے کہا** کہ میں نے کب کہا ہی
کہ میں وقوع کذب باری کا قائل نہیں ہوں یعنی وہ شخص اسکا قائل ہی کہ خدا بالفعل جھوٹا ہے
جھوٹ بولا جھوٹ بولتا ہے اُسکی نسبت یہ فتویٰ دینے والا کہ اگرچہ اس نے تاویل آیات
میں خطائی مگر تاہم اُسکو کافر یا مبدع یا ضال کہنا نہیں چاہیے **جس نے کہا** کہ اسکو کوئی

سخت کلمہ نہ کہنا چاہیے جسنے کہا کہ اس میں تکفیر علمائے سلف کی لازم آتی ہے حنفی شافعی پر
طعن و تضلیل نہیں کر سکتا یعنی خدا کو معاذ اللہ جھوٹا کہنا بہت سے علمائے سلف کا بھی مذہب تھا
یہ اختلاف حنفی شافعی کا سا ہے کسی نے ہاتھ ناف سے اوپر باندھے کسی نے نیچے ایسا ہی اسے
بھی سمجھو کہ کسی نے خدا کو سچا کہا کسی نے جھوٹا لہذا ایسے کو تضلیل و تفسیق سے مامون کرنا چاہیے
یعنی جو خدا کو جھوٹا کہے اُسے گمراہ کیا معنی گنہگار بھی نہ کہو کیا جس نے یہ سب تو اس
مکذب خدا کی نسبت بنایا اور یہیں خود اپنی طرف سے باوصف اس بے معنی اقرار کے کہ قدرۃ
علی الکذب مع امتناع الوقوع مسئلہ اتفاقیہ ہے صاف صریح کہدیا کہ وقوع کذب
کے معنی درست ہوگئے یعنی یہ بات ٹھیک ہوگئی کہ خدا سے کذب واقع ہوا۔ کیا یہ شخص مسلمان
رہ سکتا ہے کیا جو ایسے کو مسلمان سمجھے خود مسلمان ہو سکتا ہے مسلمانو خدارا انصاف ایمان
نام کا ہے کا تھا تصدیق الٰہی کا۔ تصدیق کا صریح مخالف کیا ہو تکذیب تکذیب کے کیا معنی ہیں کسی کی
طرف کذب منسوب کرنا جب صراحۃً خدا کو کاذب کہکر بھی ایمان باقی رہے تو خدا جانے ایمان
کس جانور کا نام ہے خدا جانے مجوس و ہنود و نصاریٰ و یہود کیوں کافر ہوئے اُن میں تو
کوئی صاف صاف اپنے معبود کو جھوٹا بھی نہیں بتاتا ہاں معبود برحق کی باتوں کو یوں نہیں
مانتے کہ انھیں اُسکی باتیں ہی نہیں جانتے یا تسلیم نہیں کرتے۔ ایسا تو دنیا کے پردے پر
کوئی کافر سا کافر بھی شاید نہ نکلے کہ خدا کو خدا مانتا اُس کے کلام کو اُس کا کلام جانتا اور پھر
بیدھڑک کہتا ہو کہ اس نے جھوٹ کہا اُس سے وقوع کذب کے معنی درست ہوگئے غرض
کوئی ذی انصاف شک نہیں کر سکتا کہ ان تمام بدگویوں نے مونھ بھر کر اللہ و رسول کو
گالیاں دی ہیں اب یہی وقت امتحان الٰہی ہے واحد قہار جبار عز جلالہ سے ڈرو اور
وہ آیتیں کہ اوپر گزریں پیش نظر رکھکر عمل کرو۔ آپ تمھارا ایمان تمھارے دلوں میں تمام
بدگویوں سے نفرت بھر دیگا ہرگز اللہ و محمد رسول اللہ جل و علا و صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کے مقابل تمھیں انکی حمایت نہ کرنے دیگا تمکو ان سے گھن آئیگی نہ کہ انکی پچ کرو اللہ و رسول کے

مقابل انکی گالیوں میں مہمل وبیہودہ تاویل گھڑو۔ للہ انصاف اگر کوئی شخص تمہارے ماں باپ استاد پیر کو گالیاں دے اور نہ صرف زبانی بلکہ لکھ لکھکر چھاپے شائع کرے کیا تم اسکا ساتھ دوگے یا اسکی بات بنانے کو تاویلیں گھڑو گے یا اسکے بکنے سے بے پرواہی کرکے اس سے بدستور صاف رہوگے نہیں نہیں۔ اگر تم میں انسانی غیرت انسانی حمیت ماں باپ کی عزت حرمت عظمت محبت کا نام نشان بھی لگا رہ گیا ہے تو اس بدگو دشنامی کی صورت سے نفرت کروگے اسکے سایہ سے دور بھاگوگے اسکا نام سنکر غیظ لاؤگے جو اسکے لیے بناوٹیں گھڑے اسکے بھی دشمن ہو جاؤگے۔ پھر خدا کے لیے ماں باپ کو ایک پلے میں رکھو اور اللہ واحد قہار و محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عزت وعظمت پر ایمان کو دوسرے پلے میں۔ اگر مسلمان ہو تو ماں باپ کی عزت کو اللہ و رسول کی عزت سے کچھ نسبت نہ مانوگے ماں باپ کی محبت وحمایت کو اللہ و رسول کی محبت وخدمت کے آگے ناچیز جانوگے تو واجب واجب لاکھ لاکھ واجب سے بڑھکر واجب کہ انکے بدگو سے وہ نفرت ودوری وغیظ وجدائی ہو کہ ماں باپ کے دشنام دہندہ کے ساتھ اسکا ہزارواں حصہ نہ ہو۔ یہ ہیں وہ لوگ جنکے لیے ان سات نعمتوں کی بشارت ہے۔ مسلمانو تمہارا یہ ذلیل خیرخواہ امید کرتا ہے کہ اللہ واحد قہار کی ان آیات اور اس بیان شافی واضح البینات کے بعد اس بارہ میں آپ سے زیادہ عرض کی حاجت نہ ہو تمہارے ایمان خود ہی ان بدگویوں سے وہی پاک مبارک الفاظ بولیں گے جو تمہارے رب عزوجل نے قرآن عظیم میں تمہارے سکھانے کو قوم ابراہیم علیہ الصلاۃ والتسلیم سے نقل فرمائے

تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے

قد کانت لکم اسوۃ حسنۃ فی ابرٰھیم والذین معہ اذ قالوا لقومھم انا برءٰؤا منکم ومما تعبدون من دون اللہ کفرنا بکم وبدا بیننا وبینکم العداوۃ والبغضاء ابدا حتی تؤمنوا باللہ وحدہ (الی قولہ تعالیٰ) لقد کان

لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۚ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ بیشک تمھارے لیے ابراہیم اور اُس کے ساتھ والے مسلمانوں میں اچھی ریس ہے جب وہ اپنی قوم سے بولے بیشک ہم تم سے بیزار ہیں اور اُن سب سے جنکو تم خدا کے سوا پوجتے ہو ہم تمھارے منکر ہوئے اور ہم میں اور تم میں دشمنی اور عداوت ہمیشہ کو ظاہر ہو گئی جبتک تم ایک اللہ پر ایمان نہ لاؤ بیشک ضرور اُن میں تمھارے لیے عمدہ ریس تھی اُسکے لیے جو اللہ اور قیامت کی اُمید رکھتا ہو اور جو مونھ پھیرے تو بیشک اللہ ہی بے پرواہ سراہا گیا ہے یعنی وہ جو تم سے یہ فرما رہا ہی کہ جس طرح میرے خلیل اور اُنکے ساتھ والوں نے کیا کہ میرے لیے اپنی قوم کے صاف دشمن ہو گئے اور تنکا توڑ کر اُن سے جدائی کرلی اور کھول کر کہدیا کہ ہمسے تم سے کچھ علاقہ نہیں ہم تم سے قطعی بیزار ہیں تمھیں بھی ایسا ہی کرنا چاہیے یہ تمھارے بھلے کو تم سے فرما رہا ہی۔ مانو تو تمھاری خیر ہی نہ مانو تو اللہ کو تمھاری کچھ پرواہ نہیں جہاں وہ میرے دشمن ہوئے اُنکے ساتھ تم بھی سہی ہیں تمام جہان سے غنی ہوں اور تمام خوبیوں سے موصوف۔ جل وعلا وتبارک وتعالیٰ

یہ تو قرآن عظیم کے احکام تھے

اللہ تعالیٰ جس سے بھلائی چاہے گا انپر عمل کی توفیق دے گا۔ مگر یہاں دو فرقے ہیں جن کو ان احکام میں عذر پیش آتے ہیں اوّل بے علم نادان اُنکے عذر دو قسم کے ہیں۔

عذر اوّل۔ فلاں تو ہمارا اُستاد یا بزرگ یا دوست ہی اس کا جواب تو قرآن عظیم کی متعدد آیات سے سُن چکے کہ رب عزوجل نے بار بار بتکرار صراحۃً فرمادیا کہ غضب الٰہی سے بچنا چاہتے ہو تو اس باب میں اپنے باپ کی بھی رعایت نہ کرو۔ عذر دوم۔ صاحب یہ بدگو لوگ بھی تو مولوی ہیں بھلا مولویوں کو کیونکر کافر سمجھیں یا بُرا جانیں اس کا جواب

تمھارا رب عزوجل فرماتا ہے

أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ

وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ط فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ ط اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ○
بھلا دیکھو تو جس نے اپنی خواہش کو اپنا خدا بنا لیا اور اللہ نے علم ہوتے ساتے اسے گمراہ
کیا اور اُس کے کان اور دل پر مُہر لگا دی اور اُسکی آنکھ پر پٹی چڑھا دی تو کون اُسے راہ پر
لائے اللہ کے بعد۔ تو کیا تم دھیان نہیں کرتے اور فرماتا ہے مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا
التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ط بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ○ وہ جنپر توریت کا بوجھ رکھا گیا
پھر اُنھوں نے اُسے نہ اُٹھایا اُنکا حال اُس گدھے کا سا ہے جسپر کتابیں لدی ہوں کیا بُری
مثال ہے اُنکی جنھوں نے خدا کی آیتیں جھٹلائیں اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا
اور فرماتا ہے وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ
الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ○ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى
الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ج فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ج اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ
يَلْهَثْ ط ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ج فَاقْصُصِ الْقَصَصَ
لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ سَآءَ مَثَلَا ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا
يَظْلِمُوْنَ ○ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ج وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْخٰسِرُوْنَ ○ اُنھیں پڑھکر سنا خبر اُسکی جسے ہم نے اپنی آیتوں کا علم دیا تھا وہ اُن
سے نکل گیا تو شیطان اُس کے پیچھے لگا کہ گمراہ ہو گیا اور ہم چاہتے تو اُس علم کے
باعث اُسے گرنے سے اُٹھا لیتے مگر وہ تو زمین پکڑ گیا اور اپنی خواہش کا پیرو ہو گیا
تو اُس کا حال کُتّے کی طرح ہے تو اُسپر حملہ کرے تو زبان نکالکر ہانپے اور چھوڑ دے
تو ہانپے یہ اُن کا حال ہے جنھوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں تو ہمارا یہ ارشاد بیان کر
کہ شاید لوگ سوچیں کیا بُرا حال ہے اُن کا جنھوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں اور اپنی ہی
جانوں پر ستم ڈھاتے تھے جسے خدا ہدایت کرے وہی راہ پائے اور جسے گمراہ کرے تو

وہی سراسر نقصان میں ہیں۔ یعنی ہدایت کچھ علم پر نہیں خدا کے اختیار ہی۔ یہ آیتیں ہیں اور حدیثیں جو گمراہ عالموں کی مذمت میں ہیں اُن کا تو شمار ہی نہیں یہاں تک کہ ایک حدیث میں ہے دوزخ کے فرشتے بُت پرستوں سے پہلے انھیں پکڑیں گے یہ کہیں گے کیا ہمیں بُت پوجنے والوں سے بھی پہلے لیتے ہو۔ جواب ملے گا لیس من یعلم کمن لا یعلم جاننے والے اور انجان برابر نہیں بھائیو عالم کی عزت تو اس بنا پر تھی کہ وہ نبی کا وارث ہے نبی کا وارث وہ جو ہدایت پر ہو اور جب گمراہی پر ہے تو نبی کا وارث ہوا یا شیطان کا اُسوقت اُسکی تعظیم نبی کی تعظیم ہوتی اب اُسکی تعظیم شیطان کی تعظیم ہوگی۔ یہ اُس صورت میں ہی کہ عالم کفر کیسے نیچے کسی گمراہی میں ہو جیسے بدمذہبوں کے علما۔ پھر اُس کا کیا پوچھنا جو خود کفر شدید میں ہو اُسے عالم دین جاننا ہی کفر ہی نہ کہ عالم دین جانکر اُسکی تعظیم بھائیو علم اُسوقت نفع دیتا ہی کہ دین کے ساتھ ہو ورنہ پنڈت یا پادری کیا اپنے یہاں کے عالم نہیں ابلیس کتنا بڑا عالم تھا پھر کیا کوئی مسلمان اُسکی تعظیم کرے گا۔ اُسے تو معلم الملکوت کہتے ہیں یعنی فرشتوں کو علم سکھاتا۔ جب سے اُس نے محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی تعظیم سے مونھ موڑا حضور کا نور کہ پیشانی آدم علیہ الصلاۃ والسلام میں رکھا گیا اُسے سجدہ نہ کیا اُسوقت سے لعنت ابدی کا طوق اُسکے گلے میں پڑا دیکھو جب سے اُسکے شاگردانِ رشید اُسکے ساتھ کیا برتاؤ کرتے ہیں ہمیشہ اُس پر لعنت بھیجتے ہیں ہر رمضان میں مہینہ بھر اُسے زنجیروں میں جکڑتے ہیں قیامت کے دن کھینچکر جہنم میں ڈھکیلیں گے۔ یہاں سے علم کا جواب بھی واضح ہو گیا اور استاذی کا بھی بھائیو کرور کرور افسوس ہے اُس ادعائے مسلمانی پر کہ اللہ واحد قہار اور محمد رسول اللہ سید الابرار صلے اللہ تعالے علیہ وسلم سے زیادہ استاد کی وقعت ہو اللہ و رسول سے بڑھکر بھائی یا دوست یا دنیا میں کسی کی محبت ہو۔ اے رب ہمیں سچّا ایمان دے صدقہ اپنے حبیب کی سچّی عزت سچّی رحمت کا صلے اللہ تعالے علیہ وسلم۔ آمین فرقہ دوم معاندین و دشمنانِ دین

کہ خود انکار ضروریات دین رکھتے ہیں اور صریح کفر کر کے اپنے اوپر سے نام کفر مٹانے کو اسلام و قرآن و خدا و رسول و ایمان کے ساتھ تمسخر کرتے اور براہ اغواء و تلبیس و شیوۂ ابلیس وہ باتیں بناتے ہیں کہ کسی طرح ضروریاتِ دین ماننے کی قید اُٹھ جائے اسلام فقط توتے کی طرح زبان سے کلمہ رٹ لینے کا نام رہ جائے بس کلمہ کا نام لیتا ہو پھر چاہے خدا کو جھوٹا کذاب کہے چاہے رسول کو سُتھری سُتھری گالیاں دے اسلام کسی طرح نہ جائے بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ یہ مسلمانوں کے دشمن اسلام کے عدو عوام کو چھلنے اور خدائے واحد قہار کا دین بدلنے کے لیے چند شیطانی مکر پیش کرتے ہیں مکر اول اسلام نام کلمہ گوئی کا ہے حدیث میں فرمایا مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ جس نے لا الہ الا اللہ کہہ لیا جنت میں جائیگا۔ پھر کسی قول یا فعل کی وجہ سے کافر کیسے ہو سکتا ہے مسلمانو ذرا ہوشیار خبردار۔ اس مکر ملعون کا حاصل یہ ہے کہ زبان سے لا الہ الا اللہ کہہ لینا گویا خدا کا بیٹا بن جانا ہے آدمی کا بیٹا اگر اُسے گالیاں دے جوتیاں مارے کچھ کرے اُسکے بیٹے ہونے سے نہیں نکل سکتا یونہی جس نے لا الہ الا اللہ کہہ لیا اب وہ چاہے خدا کو جھوٹا کذاب کہے چاہے رسول کو ستھری ستھری گالیاں دے اُس کا اسلام نہیں بدل سکتا اس مکر کا جواب ایک تو اُسی آیہ کریمہ الٓمّٓ ۝ اَحَسِبَ النَّاسُ میں گزرا کیا لوگ اس گھمنڈ میں ہیں کہ نرے ادعائے اسلام پر چھوڑ دیے جائیں گے اور امتحان نہ ہوگا۔ اسلام اگر فقط کلمہ گوئی کا نام تھا تو وہ بیشک حاصل تھی پھر لوگوں کا گھمنڈ کیوں غلط تھا جسے قرآن عظیم فرمارہا ہے نیز

تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ یہ گنوار کہتے ہیں ہم ایمان لائے تم فرمادو ایمان تو تم نہ لائے ہاں یوں کہو کہ ہم مطیع الاسلام ہوئے ایمان ابھی تمہارے دلوں میں کہاں داخل ہوا اور فرماتا ہے

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ

لَرَسُولُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۝ منافقین جب تمہارے حضور حاضر
ہوتے ہیں کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ بیشک حضور یقیناً خدا کے رسول ہیں اور اللہ خوب
جانتا ہے کہ بیشک تم ضرور اُس کے رسول ہو اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بیشک یہ منافق ضرور
جھوٹے ہیں۔ دیکھو کیسی لمبی چوڑی کلمہ گوئی کیسی کیسی تاکیدوں سے مؤکد کیسی کیسی قسموں سے
مؤید ہرگز موجب اسلام نہ ہوئی اور اللہ واحد قہار نے اُنکے جھوٹے کذاب ہونے کی گواہی
دی تو مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ کا یہ مطلب گڑھنا صراحۃً قرآن عظیم کا رد
کرنا ہے۔ ہاں جو کلمہ پڑھتا اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہو ہم اُسے مسلمان جانیں گے جبتک
اُس سے کوئی کلمہ کوئی حرکت کوئی فعل منافی اسلام نہ صادر ہو۔ بعد صدور منافی ہرگز کلمہ گوئی کام نہ دیگی

تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ خدا کی
قسم کھاتے ہیں کہ اُنھوں نے نبی کی شان میں گستاخی نہ کی اور البتہ بیشک وہ یہ کفر کا
بول بولے اور مسلمان ہوکر کافر ہوگئے۔ ابن جریر و طبرانی و ابو الشیخ و ابن مردویہ عبد اللہ
بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
ایک پیڑ کے سایہ میں تشریف فرما تھے ارشاد فرمایا عنقریب ایک شخص آئیگا کہ تمھیں
شیطان کی آنکھوں سے دیکھے گا وہ آئے تو اُس سے بات نہ کرنا کچھ دیر نہ ہوئی تھی کہ
ایک کرنجی آنکھوں والا سامنے سے گزرا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُسے بلاکر
فرمایا تو اور تیرے رفیق کس بات پر میری شان میں گستاخی کے لفظ بولتے ہیں وہ گیا اور اپنے
رفیقوں کو بلالایا سب نے آکر قسمیں کھائیں کہ ہمنے کوئی کلمہ حضور کی شان میں بے ادبی کا نہ کہا اسپر
اللہ عزوجل نے یہ آیت اُتاری کہ خدا کی قسم کھاتے ہیں کہ اُنھوں نے گستاخی نہ کی اور بیشک
ضرور وہ یہ کفر کا کلمہ بولے اور تیری شان میں بے ادبی کرکے اسلام کے بعد کافر ہوگئے دیکھو
اللہ گواہی دیتا ہے کہ نبی کی شان میں بے ادبی کا لفظ کلمہ کفر ہے اور اُس کا کہنے والا اگرچہ

لاکھ مسلمانی کا مدعی کروڑ بار کا کلمہ گو ہو کافر ہو جاتا ہے اور فرماتا ہے وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ط قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ۝ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ط اور اگر تم اُن سے پوچھو تو بیشک ضرور کہیں گے کہ ہم تو یونہی ہنسی کھیل میں تھے تم فرما دو کیا اللہ اور اُسکی آیتوں اور اُس کے رسول سے ٹھٹھا کرتے تھے بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے اپنے ایمان کے بعد۔ ابن ابی شیبہ و ابن جریر و ابن المنذر و ابن ابی حاتم و ابو الشیخ امام مجاہد تلمیذ خاص سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت فرماتے ہیں اَنَّهٗ قَالَ فِي قَوْلِهٖ تَعَالٰى وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ط قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ يُحَدِّثُنَا مُحَمَّدٌ اَنَّ نَاقَةَ فُلَانٍ بِوَادِي كَذَا وَكَذَا وَمَا يُدْرِيهِ بِالْغَيْبِ یعنی کسی شخص کی اونٹنی گم ہو گئی اُسکی تلاش تھی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اونٹنی فلاں جنگل میں فلاں جگہ ہے اسپر ایک منافق بولا محمد (صلے اللہ تعالے علیہ وسلم) بتاتے ہیں کہ اونٹنی فلاں جگہ ہے محمد غیب کیا جانیں اسپر اللہ عزوجل نے یہ آیت کریمہ اتاری کہ کیا اللہ و رسول سے ٹھٹھا کرتے ہو بہانے نہ بناؤ تم مسلمان کہلا کر اس لفظ کے کہنے سے کافر ہو گئے (دیکھو تفسیر امام ابن جریر مطبع مصر جلد دہم صفحہ ۱۰۵ و تفسیر درمنثور امام جلال الدین سیوطی جلد سوم صفحہ [illegible]) مسلمانو دیکھو محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں اتنی گستاخی کرنے سے کہ وہ غیب کیا جانیں کلمہ گوئی کام نہ آئی اور اللہ تعالیٰ نے صاف فرما دیا کہ بہانے نہ بناؤ تم اسلام کے بعد کافر ہو گئے یہاں سے وہ حضرات بھی سبق لیں جو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علوم غیب سے مطلقاً منکر ہیں دیکھو یہ قول منافق کا ہے اور اسکے قائل کو اللہ تعالیٰ نے اللہ و قرآن و رسول سے ٹھٹھا کرنے والا بتایا اور صاف صاف کافر مرتد ٹھہرایا اور کیوں نہ ہو کہ غیب کی بات جاننی شان نبوت ہے جیسا کہ امام حجۃ الاسلام محمد غزالی و امام احمد قسطلانی و مولٰنا علی قاری و علامہ محمد زرقانی وغیرہم اکابر نے تصریح فرمائی بلکہ

تفصیل رسائل علم غیب میں بفضلہ تعالیٰ بروجہ اعلیٰ مذکور ہوئی پھر اُسکی سخت شامت کمال
ضلالت کا کیا پوچھنا جو غیب کی ایک بات بھی خدا کے بتانے سے بھی نبی کو معلوم ہونا محال
و ناممکن بتاتا ہے اُسکے نزدیک اللہ سے سب چیزیں غائب ہیں اور اللہ کو اتنی قدرت
نہیں کہ کسی کو ایک غیب کا علم دے سکے اللہ تعالےٰ شیطان کے دھوکوں سے پناہ دے
آمین۔ ہاں بے خدا کے بتائے کسی کو ذرّہ بھر کا علم ماننا ضرور کفر ہے اور جمیع معلوماتِ الٰہیہ کو
علم مخلوق کا محیط ہونا بھی باطل اور اکثر علما کے خلاف ہے لیکن روزِ ازل سے روزِ آخر تک کا
ماکان و مایکون اللہ تعالیٰ کے معلومات سے وہ نسبت بھی نہیں رکھتا جو ایک ذرّے کے
لاکھویں کروڑویں حصّے برابر تری کو کروڑہا کروڑ سمندروں سے ہو بلکہ یہ خود علوم محمدیہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا ہے ان تمام امور کی تفصیل الدولۃ المکیہ وغیرہا میں ہے خیر یہ تو
جملہ معترضہ تھا اور انشاء اللہ العظیم بہت مفید تھا اب بحث سابق کی طرف عود کیجیے۔ اُس
فرقۂ باطلہ کا مکر دوم یہ ہے کہ امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مذہب ہے کہ لا نکفر احدا
من اھل القبلۃ ہم اہل قبلہ میں سے کسی کو کافر نہیں کہتے اور حدیث میں ہے جو ہماری
سی نماز پڑھے اور ہمارے قبلے کو منہ کرے اور ہمارا ذبیحہ کھائے وہ مسلمان ہے
مسلمانو اس مکر خبیث میں اُن لوگوں نے نری کلمہ گوئی سے عدول کرکے اب صرف
قبلہ رُوئی کا نام ایمان رکھدیا یعنی جو قبلہ رُو ہو کر نماز پڑھ لے مسلمان ہے اگرچہ اللہ عزوجل کو
جھوٹا کہے محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کو گالیاں دے کسی صورت کسی طرح
ایمان نہیں ٹلتا ع چوں وضوئے محکم بی بی تمیز + **اولاً** اس مکر کا جواب

تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۔ اصل نیکی یہ نہیں ہے کہ اپنا مونھ نماز
میں پورب یا پچھاں کو کرو بلکہ اصل نیکی یہ ہے کہ آدمی ایمان لائے اللہ اور قیامت اور

فرشتوں اور قرآن اور تمام انبیا پر۔ دیکھو صاف فرمادیا کہ ضروریات دین پر ایمان لانا ہی
اصل کار ہے بغیر اسکے نماز میں قبلہ کو مونھ کرنا کوئی چیز نہیں اور فرماتا ہے وَمَا مَنَعَهُمْ
اَنْ تُقْبَلَ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ
كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝ وہ جو خرچ کرتے ہیں اُس کا قبول ہونا بند نہ ہوا
مگر اسی لیے کہ اُنھوں نے اللہ اور رسول کے ساتھ کفر کیا اور نماز کو نہیں آتے مگر جی ہارے
اور خرچ نہیں کرتے مگر برے دل سے۔ دیکھو اُن کا نماز پڑھنا بیان کیا اور پھر اُنھیں کافر
فرمایا کیا وہ قبلہ کو نماز نہیں پڑھتے تھے فقط قبلہ کیسا قبلۂ دل و جان کعبۂ دین و ایمان
سرور عالمیان صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کے پیچھے جانب قبلہ نماز پڑھتے تھے۔ اور
فرماتا ہے فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ
وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ
وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ
يَنْتَهُوْنَ ۝ پھر اگر وہ توبہ کریں اور نماز برپا رکھیں اور زکوٰۃ دیں تو تمھارے دینی
بھائی ہیں اور ہم پتے کی باتیں صاف بیان کرتے ہیں علم والوں کے لیے اور اگر قول و
قرار کرکے پھر اپنی قسمیں توڑیں اور تمھارے دین پر طعن کریں تو کفر کے پیشواؤں سے
لڑو اُنکی قسمیں کچھ نہیں شاید وہ باز آئیں۔ دیکھو نماز و زکوٰۃ والے اگر دین پر طعنہ کریں تو اُنھیں
کفر کا پیشوا کافروں کا سرغنہ فرمایا۔ کیا خدا و رسول کی شان میں وہ گستاخیاں دین پر طعنہ نہیں اسکا بیان ابھی

آیت ۱۵ — آیت ۲۱

تمھارا رب عزوجل فرماتا ہے

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا
وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّۢا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا
سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ
اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ کچھ یہودی بات کو اُسکی جگہ سے

بدلتے ہیں اور کہتے ہیں ہمنے سُنا اور نہ مانا اور سُنیے آپ سُنائے نہ جائیں اور رَاعِنَا
کہتے ہیں زبان پھیر کر اور دین پر طعنہ کرنے کو۔ اور اگر وہ کہتے ہمنے سُنا اور مانا اور سنیے
اور ہمیں مہلت دیجیے تو اُنکے لیے بہتر اور بہت ٹھیک ہوتا لیکن اُنکے کفر کے سبب اللہ نے
اُن پر لعنت کی ہو تو ایمان نہیں لاتے مگر کم۔ کچھ یہودی جب دربارِ نبوت میں حاضر آتے اور
حضور اقدس صلے اللہ تعالے علیہ وسلم سے کچھ عرض کرنا چاہتے تو یوں کہتے سُنیے آپ سنائے
نہ جائیں جس سے ظاہر تو دعا ہوتی یعنی حضور کو کوئی ناگوار بات نہ سُنائے اور دل میں
بددعا کا ارادہ کرتے کہ سُنائی نہ دے اور جب حضور اقدس صلے اللہ تعالے علیہ وسلم
کچھ ارشاد فرماتے اور یہ بات سمجھ لینے کے لیے مہلت چاہتے تو رَاعِنَا کہتے جس کا
ایک پہلو ظاہر یہ کہ ہماری رعایت فرمائیے اور مراد خفی رکھتے رعونت والا۔ اور بعض کہتے ہیں
زبان دبا کر رَاعِيْنَا کہتے یعنی ہمارا چرواہا۔ جب پہلودار بات دین میں طعنہ ہوئی تو صریح
صاف کتنا سخت طعنہ ہوگی بلکہ انصاف کیجیے تو اُن باتوں کا صریح بھی اِن کلمات کی شناعت
کو نہ پہنچا بہرا ہونے کی دعا یا رعونت یا بکریاں چرانے کی طرف نسبت کو ان الفاظ سے
کیا نسبت کہ شیطان سے علم میں کمتر یا پاگلوں چوپاؤں سے علم میں ہمسر اور خدا کی
نسبت وہ کہ جھوٹا ہے جھوٹ بولتا ہے جو اُسے جھوٹا بتائے مسلمان سُنّی صالح ہے
والعیاذ باللہ رب العلمین ثانیًا اس وہم شنیع کو مذہب سیّدنا امام اعظم رضی اللہ تعالے
عنہ بتانا حضرت امام پر سخت افترا و اتہام۔ امام رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے عقائد کریمہ کی
کتاب مطہر فقہ اکبر میں فرماتے ہیں صفاتہ تعالیٰ فی الازل غیر محدثۃ ولا مخلوقۃ
فمن قال انہا مخلوقۃ او محدثۃ او وقف فیہا او شك فیہا فہو کافر باللہ تعالیٰ
اللہ تعالیٰ کی صفتیں قدیم ہیں نہ نوپیدا ہیں نہ کسی کی بنائی ہوئی تو جو اُنھیں مخلوق یا حادث
کہے یا اس باب میں توقف کرے یا شک لائے وہ کافر ہے اور خدا کا منکر۔ نیز امام ہمام
رضی اللہ تعالے عنہ کتاب الوصیۃ میں فرماتے ہیں من قال بان کلام اللہ تعالیٰ

مخلوق فھو کافر باللہ العظیم جو شخص کلام اللہ کو مخلوق کہے اُس نے عظمت والے خدا
کے ساتھ کفر کیا۔ شرح فقہ اکبر میں ہے قال فخر الاسلام قد صح عن ابی یوسف
انہ قال ناظرت اباحنیفۃ فی مسألۃ خلق القرآن فاتفق رأیی ورأیہ علی
ان من قال بخلق القرآن فھو کافر وصح ھذا القول ایضا عن محمد رحمھم اللہ
تعالی امام فخر الاسلام رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالی علیہ سے
صحت کے ساتھ ثابت ہو کہ انھوں نے فرمایا میں نے امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالی
عنہ سے مسئلہ خلق قرآن میں مناظرہ کیا میری اور اُنکی رائے اسپر متفق ہوئی کہ جو قرآن مجید کو
مخلوق کہے وہ کافر ہے اور یہ قول امام محمد رحمہ اللہ تعالی سے بھی بصحت ثبوت کو پہنچا
یعنی ہمارے ائمہ ثلثہ رضی اللہ تعالی عنہم کا اجماع و اتفاق ہو کہ قرآن عظیم کو مخلوق کہنے والا
کافر ہے۔ کیا معتزلہ و کرامیہ و روافض کہ قرآن کو مخلوق کہتے ہیں اس قبلہ کی طرف نماز
نہیں پڑھتے نفس مسئلہ کا جزئیہ لیجیے امام مذہب حنفی سیدنا امام ابو یوسف رضی اللہ تعالی
عنہ کتاب الخراج میں فرماتے ہیں ایما رجل مسلم سب رسول اللہ صلی اللہ تعالی
علیہ وسلم او کذبہ او عابہ او تنقصہ فقد کفر باللہ تعالی وبانت منہ
امرأتہ جو شخص مسلمان ہو کر رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو دشنام دے یا حضور
کی طرف جھوٹ کی نسبت کرے یا حضور کو کسی طرح کا عیب لگائے یا کسی وجہ سے حضور
کی شان گھٹائے وہ یقیناً کافر اور خدا کا منکر ہو گیا اُسکی جورو اُس کے نکاح سے نکل گئی
دیکھو کیسی صاف تصریح ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالے علیہ وسلم کی تنقیص
شان کرنے سے مسلمان کافر ہو جاتا ہے اسکی جورو نکاح سے نکل جاتی ہے کیا مسلمان
اہل قبلہ نہیں ہوتا یا اہل کلمہ نہیں ہوتا سب کچھ ہوتا ہے مگر محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالے
علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کے ساتھ نہ قبلہ قبول نہ کلمہ مقبول والعیاذ باللہ رب
العلمین ثالثاً اصل بات یہ ہے کہ اصطلاح ائمہ میں اہل قبلہ وہ ہے کہ تمام ضروریات دین پر

ایمان رکھتا ہو اُن میں سے ایک بات کا بھی منکر ہو تو قطعاً یقیناً اجماعاً کافر مرتد ہے ایسا کہ جو
اُسے کافر نہ کہے خود کافر ہے۔ شفا شریف و بزازیہ و درر و غرر و فتاوےٰ خیریہ وغیرہا میں ہے،
اجمع المسلمون ان شاتمہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کافر ومن شک فی عذابہ
وکفرہ کفر تمام مسلمانوں کا اجماع ہے کہ جو حضور اقدس صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی شان
پاک میں گستاخی کرے وہ کافر ہے اور جو اُس کے معذّب یا کافر ہونے میں شک کرے
وہ بھی کافر ہے مجمع الانہر و در مختار میں ہے واللفظ لہ الکافر بسبب نبی من الانبیاء
لا تقبل توبتہ مطلقا ومن شک فی عذابہ وکفرہ کفر جو کسی نبی کی شان میں
گستاخی کے سبب کافر ہوا اُسکی توبہ کسی طرح قبول نہیں اور جو اُس کے عذاب یا کفر میں
شک کرے خود کافر ہے۔ الحمد للہ یہ نفس مسئلہ کا وہ گرانبہا جزئیہ ہے جس میں ان بدگویوں
کے کفر پر اجماع تمام اُمت کی تصریح ہے اور یہ بھی کہ جو انھیں کافر نہ جانے خود کافر
ہے شرح فقہ اکبر میں ہے فی المواقف لا یکفر اھل القبلۃ الا فیما فیہ انکار
ما علم مجیئہ بالضرورۃ او المجمع علیہ کاستحلال المحرمات اھ ولا یخفی
ان المراد بقول علمائنا لا یجوز تکفیر اھل القبلۃ بذنب لیس مجرد التوجہ
الی القبلۃ فان الغلاۃ من الروافض الذین یدعون ان جبریل علیہ الصلاۃ
والسلام غلط فی الوحی فان اللہ تعالی ارسلہ الی علی رضی اللہ تعالی عنہ
وبعضھم قالوا انہ الہ وان صلوا الی القبلۃ لیسوا مؤمنین وھذا ھو المراد
بقولہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم من صلی صلاتنا واستقبل قبلتنا و
اکل ذبیحتنا فذلک مسلم اھ مختصرا یعنی مواقف میں ہے کہ اہل قبلہ کو کافر
نہ کہا جائے گا مگر جب ضروریاتِ دین یا اجماعی باتوں سے کسی بات کا انکار کریں جیسے
حرام کو حلال جاننا اور مخفی نہیں کہ ہمارے علما جو فرماتے ہیں کہ کسی گناہ کے باعث
اہل قبلہ کی تکفیر روا نہیں اُس سے نرا قبلہ کو مونھ کرنا مراد نہیں کہ غالی رافضی جو بکتے ہیں

کہ جبریل علیہ الصلاۃ والسلام کو وحی میں دھوکا ہوا اللہ تعالیٰ نے انھیں مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ کی طرف بھیجا تھا اور بعض تو مولیٰ علی کو خدا کہتے ہیں یہ لوگ اگرچہ قبلہ کی طرف نماز پڑھیں مسلمان نہیں اور اُس حدیث کی بھی یہی مراد ہے جس میں فرمایا کہ جو ہماری سی نماز پڑھے اور ہمارے قبلہ کو مونھ کرے اور ہمارا ذبیحہ کھائے وہ مسلمان ہے یعنی جبکہ تمام ضروریاتِ دین پر ایمان رکھتا ہو اور کوئی بات منافیِ ایمان نہ کرے۔ اُسی میں ہے اعلم ان المراد باھل القبلۃ الذین اتفقوا علیٰ ما ھو من ضروریات الدین کحدوث العالم وحشر الاجساد وعلم اللہ تعالیٰ بالکلیات والجزئیات وما اشبہ ذلک من المسائل المھمات فمن واظب طول عمرہ علی الطاعات والعبادات مع اعتقاد قدم العالم او نفی الحشر او نفی علمہ سبحٰنہ بالجزئیات لا یکون من اھل القبلۃ وان المراد بعدم تکفیر احد من اھل القبلۃ عند اھل السنۃ انہ لا یکفر ما لم یوجد شئ من امارات الکفر وعلاماتہ ولم یصدر عنہ شئ من موجباتہ یعنی جان لو کہ اہل قبلہ سے مراد وہ لوگ ہیں جو تمام ضروریات دین میں موافق ہیں جیسے عالم کا حادث ہونا اجسام کا حشر ہونا اللہ تعالیٰ کا علم تمام کلیات وجزئیات کو محیط ہونا اور جو مہم مسئلے انکی مانند ہیں تو جو تمام عمر طاعتوں عبادتوں میں رہے اور اُسکے ساتھ یہ اعتقاد رکھتا ہو کہ عالم قدیم ہے یا حشر نہ ہوگا یا اللہ تعالیٰ جزئیات کو نہیں جانتا وہ اہل قبلہ سے نہیں اور اہل سنت کے نزدیک اہل قبلہ میں کسی کو کافر نہ کہنے سے یہ مراد ہے کہ اُسے کافر نہ کہیں گے جبتک اُس میں کفر کی کوئی علامت ونشانی نہ پائی جائے اور کوئی بات موجب کفر اُس سے صادر نہ ہو۔ امام اجل سیدی عبد العزیز بن احمد بن محمد بخاری حنفی رحمہ اللہ تعالیٰ تحقیق شرح اصول حسامی میں فرماتے ہیں ان غلا فیہ (ای فی ھواہ) حتی وجب اکفارہ بہ لا یعتبر خلافہ ووفاقہ

ایضا لعدم دخوله فی مسمی الامۃ المشهود لها بالعصمۃ وان صلی الی القبلۃ
واعتقد نفسه مسلما لان الامۃ لیست عبارۃ عن المصلین الی القبلۃ
بل عن المؤمنین وهو کافر وان کان لا یدری انه کافر یعنی بدمذہب اگر اپنی بدمذہبی
میں غالی ہو جسکے سبب اُسے کافر کہنا واجب ہو تو اجماع میں اُسکی مخالفت موافقت کا
کچھ اعتبار نہ ہوگا کہ خطا سے معصوم ہونے کی شہادت تو اُمت کے لیے آئی ہے اور وہ اُمت
ہی سے نہیں اگرچہ قبلہ کی طرف نماز پڑھتا اور اپنے آپ کو مسلمان اعتقاد کرتا ہو اس لیے
کہ اُمت قبلہ کی طرف نماز پڑھنے والوں کا نام نہیں بلکہ مسلمان کا نام ہے اور یہ شخص کافر ہے
اگرچہ اپنی جان کو کافر نہ جانے۔ ردالمحتار میں ہے لاخلاف فی کفر المخالف فی ضروریات
الاسلام وان کان من اهل القبلۃ المواظب طول عمرہ علی الطاعات کما فی
شرح التحریر یعنی ضروریاتِ اسلام سے کسی چیز میں خلاف کرنے والا بالاجماع کافر ہے
اگرچہ اہلِ قبلہ سے ہو اور عمر بھر طاعات میں بسر کرے جیسا کہ شرح تحریر امام ابن الہمام
میں فرمایا کتب عقائد وفقہ واصول ان تصریحات سے مالامال ہیں رابعاً خود مسئلہ
بدیہی ہے کیا جو شخص پانچ وقت قبلہ کی طرف نماز پڑھتا اور ایک وقت مہادیو کو سجدہ
کر لیتا ہو کسی عاقل کے نزدیک مسلمان ہو سکتا ہے حالانکہ اللہ کو جھوٹا کہنا یا محمد رسول اللہ
صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں گستاخی کرنا مہادیو کے سجدے سے کہیں
بدتر ہے اگرچہ کفر ہونے میں برابر ہے وذلک ان الکفر بعضه اخبث من بعض وجہ یہ کہ
بُت کو سجدہ علامت تکذیب خدا ہے اور علامت تکذیب عین تکذیب کے برابر نہیں
ہو سکتی اور سجدے میں یہ احتمال عقلی بھی نکل سکتا ہے کہ محض تحیت مجرا مقصود ہو نہ عبادت
اور محض تحیت فی نفسه کفر نہیں ولہذا اگر مثلاً کسی عالم یا عارف کو تحیۃً سجدہ کرے گنہگار
ہوگا کافر نہ ہوگا امثال بُت میں شرع نے مطلقاً حکم کفر بربنائے شعار خاص کفار رکھا ہے
بخلاف بدگوئی حضور پرُنور سیّد عالم صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کہ فی نفسه کفر ہے جس میں کوئی

احتمالِ اسلام نہیں۔ اور ہمیں یہاں اس فرق پر بنا نہیں رکھتا کہ ساجدِ صنم کی توبہ باجماعِ اُمت مقبول ہے مگر سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والے کی توبہ ہزارہا ائمہ دین کے نزدیک اصلاً قبول نہیں اور اسی کو ہمارے علمائے حنفیہ سے امام بزازی و امام محقق علی الاطلاق ابن الہمام و علامہ مولے خسرو صاحب دُرر و غرر و علامہ زین بن نجیم صاحب بحرالرائق و اشباہ والنظائر و علامہ عمر بن نجیم صاحب نہرالفائق و علامہ ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ غزی صاحب تنویر الابصار و علامہ خیرالدین رملی صاحب فتاوےٰ خیریہ و علامہ شیخی زادہ صاحب مجمع الانہر و علامہ مدقق محمد بن علی حصکفی صاحب دُرمختار وغیرہم عمائد کبار علیہم رحمۃ العزیز الغفار نے اختیار فرمایا بیاں ان تحقیق المسألۃ فی الفتاوی الرضویۃ اسلیے کہ عدم قبول توبہ صرف حاکم اسلام کے یہاں ہے کہ وہ اس معاملہ میں بعد توبہ بھی سزائے موت دے ورنہ اگر توبہ صدق دل سے ہے تو عنداللہ مقبول ہے کہیں یہ بدگو اس مسئلہ کو دستاویز نہ بنالیں کہ آخر تو توبہ قبول نہیں پھر کیوں تائب ہوں نہیں نہیں توبہ سے کفر مٹ جائیگا مسلمان ہوجاؤ گے جہنم ابدی سے نجات پاؤ گے اسقدر پر اجماع ہے کما فی ردّ المحتار وغیرہ واللہ تعالیٰ اعلم اُس فرقۂ بیدین کا مکر سوم یہ ہے کہ فقہ میں لکھا ہے جس میں ننانوے ۹۹ باتیں کفر کی ہوں اور ایک بات اسلام کی تو اس کو کافر نہ کہنا چاہیے اولاً یہ مکر خبیث سب مکروں سے بدتر و ضعیف جسکا حاصل یہ کہ جو شخص دن میں ایک بار اذان دے یا دو رکعت نماز پڑھ لے اور ننانوے بار بُت پوجے سنکھ پھونکے گھنٹی بجائے وہ مسلمان ہو کہ اُس میں ننانوے ۹۹ باتیں کفر کی ہیں تو ایک اسلام کی بھی ہے یہی کافی ہے حالانکہ مومن تو مومن کوئی عاقل اُسے مسلمان نہیں کہہ سکتا ثانیاً اسکی رُو سے سوا دہریے کے کہ سرے سے خدا کے وجود ہی کا منکر ہو تمام کافر مشرک مجوس ہنود نصاریٰ یہود وغیرہم دنیا بھر کے کفار سب کے سب مسلمان ٹھہرے جاتے ہیں کہ اور باتوں کے منکر سہی آخر وجود خدا کے تو قائل ہیں ایک یہی بات سب سے

یعنی کسی شخص کا ایسا کرنا حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ بے ادبی یا گستاخی قبول توبہ نہ ہونے کا مسئلہ

فرقہ کا یہ کہنا کہ جس میں ننانوے باتیں کفر کی ہوں اور ایک بات اسلام کی اور قرآن مجید کی آیتوں کا انکار

بڑھکر اسلام کی بات بلکہ تمام اسلامی باتوں کی اصل الاصول ہے خصوصاً کفار فلاسفہ و آریہ وغیرہم کہ بزعم خود توحید کے بھی قائل ہیں اور یہود و نصاریٰ تو بڑے بھاری مسلمان ٹھہریں گے کہ توحید کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے بہت سے کلاموں اور ہزاروں نبیوں اور قیامت و حشر و حساب و ثواب و عذاب و جنت و نار وغیرہا بکثرت اسلامی باتوں کے قائل ہیں ثالثاً اس کے رد میں قرآن عظیم کی وہ آیتیں کہ اوپر گزریں کافی و وافی ہیں جن میں باوصف کلمہ گوئی و نماز خوانی صرف ایک ایک بات پر حکم تکفیر فرمادیا کہیں ارشاد ہوا کَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وہ مسلمان ہوکر اس کلمے کے سبب کافر ہوگئے کہیں فرمایا لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ بہانے نہ بناؤ تم کافر ہوچکے ایمان کے بعد حالانکہ اس مکر خبیث کی بنا پر جبتک ۹۹ سے زیادہ کفر کی باتیں جمع نہ ہو جاتیں صرف ایک کلمہ پر حکم کفر صحیح نہ تھا اس شاید اسکا یہ جواب دیں کہ یہ خدا کی غلطی یا جلد بازی تھی کہ اس نے دائرہ اسلام تنگ کر دیا کلمہ گویوں اہل قبلہ کو دھکے دے دیکر صرف ایک ایک لفظ پر اسلام سے نکالا اور پھر زبردستی یہ کہ لَا تَعْتَذِرُوْا عذر بھی نہ کرنے دیا نہ عذر سننے کا قصد کیا۔ افسوس ہے خدانے بیر نیچر یا ندویہ لکچر یا اُن کے ہمخیال کسی وسیع الاسلام ریفارمر سے مشورہ نہ لیا اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ۝ رابعًا اس مکر کا جواب

تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ۝ تو کیا اللہ کے کلام کا کچھ حصہ مانتے ہو اور کچھ حصے سے منکر ہو۔ تو جو کوئی تم میں سے ایسا کرے اُس کا بدلہ نہیں مگر دنیا کی زندگی میں رسوائی اور قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت

ان تقریر کا کوئی ... بلکہ ... اسلام ... کرنا

عذاب کی طرف پلٹے جائیں گے اور اللہ تمہارے کوتکوں سے غافل نہیں۔ یہی لوگ ہیں جنھوں
نے عقبیٰ بیچکر دنیا خریدی تو نہ ان پر سے کبھی عذاب ہلکا ہو نہ ان کو مدد پہنچے۔ کلام الٰہی
میں فرض کیجیے اگر ہزار باتیں ہوں تو اُن میں سے ہر ایک بات کا ماننا ایک اسلامی عقیدہ
ہے اب اگر کوئی شخص ۹۹۹ مانے اور صرف ایک نہ مانے تو قرآن عظیم فرمارہا ہے کہ وہ
اُن ۹۹۹ کے ماننے سے مسلمان نہیں بلکہ صرف اُس ایک کے نہ ماننے سے کافر ہی دنیا
میں اُسکی رُسوائی ہوگی اور آخرت میں اُسپر سخت تر عذاب جو ابدالآباد تک کبھی موقوف ہونا
کیا معنے ایک آن کو ہلکا بھی نہ کیا جائیگا نہ کہ ۹۹ کا انکار کرے اور ایک کو مان لے تو مسلمان
ٹھہرے یہ مسلمانوں کا عقیدہ نہیں بلکہ بشہادت قرآن عظیم خود صریح کفر ہے خامسًا اصل
بات یہ ہی کہ فقہائے کرام پر ان لوگوں نے جیتا افترا اُٹھایا اُنھوں نے ہرگز کہیں ایسا نہ فرمایا
بلکہ انھوں نے بخصلت یہود یُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ یہودی بات کو اُس کے ٹھکانوں
سے بدلتے ہیں تحریف تبدیل کر کے کچھ کا کچھ بنالیا فقہانے یہ نہیں فرمایا کہ جس شخص میں
ننانوے ۹۹ باتیں کفر کی اور ایک اسلام کی ہو وہ مسلمان ہے حاشا للہ بلکہ تمام اُمت کا
اجماع ہے کہ جس میں ننانوے ۹۹ ہزار باتیں اسلام کی اور ایک کفر کی ہو وہ یقینًا قطعًا کافر ہے
ننانوے ۹۹ قطرے گلاب میں ایک بُوند پیشاب پڑجائے سب پیشاب ہوجائیگا مگر یہ جاہل
کہتے ہیں کہ ننانوے ۹۹ قطرے پیشاب میں ایک بوند گلاب ڈال دو سب طیّب طاہر ہوجائیگا
حاشا کہ فقہا تو فقہا کوئی ادنے تمیز والا بھی ایسی جہالت بکے بلکہ فقہائے کرام نے یہ فرمایا ہے کہ
جس مسلمان سے کوئی لفظ ایسا صادر ہو جس میں سَو پہلو نکل سکیں اُن میں ننانوے ۹۹ پہلو کفر کی طرف
جاتے ہوں اور ایک اسلام کی طرف تو جبتک ثابت نہ ہوجائے کہ اُس نے خاص کوئی پہلو
کفر کا مراد رکھا ہے ہم اُسے کافر نہ کہیں گے کہ آخر ایک پہلو اسلام کا بھی تو ہے کیا معلوم شاید
اُس نے یہی پہلو مراد رکھا ہو اور ساتھ ہی فرماتے ہیں کہ اگر واقع میں اُسکی مراد کوئی پہلوے
کفر ہے تو ہماری تاویل سے اُسے فائدہ نہ ہوگا وہ عنداللہ کافر ہی ہوگا۔ اُسکی مثال

یہ ہے کہ مثلاً زید کہے عمرو کو علم قطعی یقینی غیب کا ہے اس کلام میں اتنے پہلو ہیں (۱) عمرو اپنی ذات سے غیب داں ہو یہ صریح کفر و شرک ہے قُلْ لَّا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰہُ (۲) عمرو آپ تو غیب داں نہیں مگر جن علم غیب رکھتے ہیں اُن کے بتانے سے اسے غیب کا علم یقینی حاصل ہو جاتا ہے یہ بھی کفر ہے تَبَیَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ الْغَیْبَ مَا لَبِثُوْا فِی الْعَذَابِ الْمُهِیْنِ ۝ (۳) عمرو نجومی ہو (۴) رمّال ہو (۵) سامدرک جانتا ہاتھ دیکھتا ہے (۶) کوے وغیرہ کی آواز (۷) حشرات الارض کے بدن پر گرنے (۸) کسی پرندے یا وحشی چرندے کے دہنے یا بائیں نکل جانے (۹) آنکھ یا دیگر اعضا کے پھڑکنے سے شگون لیتا ہو (۱۰) پانسہ پھینکتا ہو (۱۱) فال بچھاتا ہے (۱۲) حاضرات سے کسی کو معمول بنا کر اُس سے احوال پوچھتا ہو (۱۳) مسمریزم جانتا ہے (۱۴) جادو کی میز (۱۵) روحوں کی تختی سے حال دریافت کرتا ہے (۱۶) قیافہ داں ہے (۱۷) علم زایرچہ سے واقف ہو ان ذرائع سے اُسے غیب کا علم قطعی یقینی ملتا ہو یہ سب بھی کفر ہیں رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں من اتی عرافا او کاھنا فصدقہ بما یقول فقد کفر بما انزل علی محمد صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم رواہ احمد والحاکم بسند صحیح عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالےٰ عنہ ولاحمد ولابی داود عنہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ فقد بری مما انزل علی محمد صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم (۱۸) عمرو پر وحی رسالت آتی ہو اُسکے سبب غیب کا علم یقینی پاتا ہے جیسے رسولوں کو ملتا تھا یہ اشد کفر ہے وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۝ (۱۹) وحی تو نہیں آتی مگر بذریعہ الہام جمیع غیوب اُس پر منکشف ہو گئے ہیں اُس کا علم تمام معلومات الٰہی کو محیط ہو گیا۔ یہ یوں کفر ہے کہ اُس نے عمرو کو علم میں حضور پر نور سید عالم صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم پر ترجیح دیدی کہ حضور کا علم بھی جمیع معلومات الٰہی کو محیط نہیں قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ من قال

فلان اعلم منه صلی الله تعالیٰ علیه وسلم فقد عابه فحکمه حکم الساب
نسیم الریاض (۲۰) جمیع کا احاطہ نہیں مگر جو علوم غیب اسے الہام سے ملے اُن میں
ظاہراً باطناً کسی طرح کسی رسول انس و ملک کی وساطت و تبعیت نہیں اللہ تعالیٰ نے
بلا واسطۂ رسول اصالۃً اسے غیوب پر مطلع کیا یہ بھی کفر ہے وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُطْلِعَکُمْ عَلَی
الْغَیْبِ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یَجْتَبِیْ مِنْ رُّسُلِہٖ مَنْ یَّشَاءُ عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْہِرُ عَلٰی
غَیْبِہٖٓ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ (۲۱) عمرو کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کے واسطہ سے سمعاً یا عیناً یا الہاماً بعض غیوب کا علم قطعی اللہ عزوجل نے
دیا یا دیتا ہے یہ احتمال خالص اسلام ہے تو محققین فقہا اُس قائل کو کافر نہ کہیں گے کہ اگرچہ
اُسکی بات کے اَسّی پہلوؤں میں اُنسی کفر ہیں مگر ایک اسلام کا بھی ہے احتیاط و تحسین ظن
کے سبب اُس کا کلام اسی پہلو پر حمل کریں گے جبتک ثابت نہ ہو کہ اُس نے کوئی پہلوی کفر
ہی مراد لیا۔ نہ کہ ایک ملعون کا کلام تکذیب خدا یا تنقیص شان سید انبیا علیہ وعلیہم الصلاۃ
والثنا میں صاف صریح ناقابل تاویل و توجیہ ہو اور پھر بھی حکم کفر نہ ہو اب تو اُسے
کفر نہ کہنا کفر کو اسلام ماننا ہوگا اور جو کفر کو اسلام مانے خود کافر ہے الہی شفاء
بزازیہ و درر و بحر و نہر و فتاویٰ خیریہ و مجمع الانہر و درمختار وغیرہا کتب معتمدہ سے سُن
چکے کہ جو شخص حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تنقیص شان کرے کافر ہے اور جو
اُس کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے مگر یہودی منش لوگ فقہائے کرام پر افترائے
سخیف اور اُن کے کلام میں تبدیل و تحریف کرتے ہیں وَسَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اَیَّ
مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ ۝ شرح فقہ اکبر میں ہے قد ذکروا ان المسألۃ المتعلقۃ بالکفر
اذا کان لہا تسع وتسعون احتمالا للکفر واحتمال واحد فی نفیہ فالاولیٰ
للمفتی والقاضی ان یعمل بالاحتمال النافی فتاوی خلاصہ و جامع الفصولین
و محیط و فتاوی عالمگیریہ وغیرہا میں ہے اذا کانت فی المسألۃ وجوہ

توجب التکفیر ووجه واحد یمنع التکفیر فعلی المفتی والقاضی ان یمیل الی ذلك الوجه ولا یفتی بکفرہ تحسینا للظن بالمسلم ثم ان کانت نیة القائل الوجه الذی یمنع التکفیر فهو مسلم وان لم یکن لا ینفعه حمل المفتی کلامه علی وجه لا یوجب التکفیر اسی طرح فتاوے بزازیہ وبحر الرائق ومجمع الانہر وحدیقہ ندیہ وغیرہا میں ہے تاتارخانیہ وبحر وسل الحسام وتنبیہ الولاۃ وغیرہا میں ہے لا یکفر بالمحتمل لان الکفر نهایة فی العقوبة فیستدعی نهایة فی الجنایة ومع الاحتمال لا نهایة بحر الرائق وتنویر الابصار وحدیقہ ندیہ وتنبیہ الولاۃ وسل الحسام وغیرہا میں ہے والذی تحرر انه لا یفتی بکفر مسلم امکن حمل کلامه علی محمل حسن الخ دیکھو ایک لفظ کے چند احتمال میں کلام ہے نہ کہ ایک شخص کے چند اقوال میں مگر یہودی بات کو تحریف کر دیتے ہیں **فائدہ جلیلہ** اس تحقیق سے یہ بھی روشن ہو گیا کہ بعض فتاوے مثل فتاوٰی قاضی خاں وغیرہ میں جو اُس شخص پر کہ اللہ و رسول کی گواہی سے نکاح کرے یا کہے ارواح مشائخ حاضر و واقف ہیں یا کہے ملک غیب جانتے ہیں بلکہ کہے مجھے غیب معلوم ہے حکم کفر دیا اُس سے مراد وہی صورتِ کفریہ مثل ادعائے علم ذاتی وغیرہ ہے ورنہ ان اقوال میں تو ایک چھوڑ متعدد احتمال اسلام کے ہیں کہ یہاں علم غیب قطعی یقینی کی تصریح نہیں اور علم کا اطلاق ظن پر شائع و ذائع ہے تو علم ظنی کی شق بھی پیدا ہو کر اکیس کی جگہ بیالیس احتمال نکلیں گے اور اُن میں بہت سے کفر سے جدا ہونگے کہ غیب کے علم ظنی کا ادعا کفر نہیں بحر الرائق و رد المحتار میں ہے علم من مسائلهم هنا ان من استحل ما حرمه الله تعالی علی وجه الظن لا یکفر وانما یکفر اذا اعتقد الحرام حلالا ونظیرہ ما ذکرہ القرطبی فی شرح مسلم ان ظن الغیب جائز کظن المنجم والرمال بوقوع شئ فی المستقبل بتجربة امر عادی فهو ظن صادق والممنوع ادعاء علم الغیب والظاهر ان ادعاء ظن الغیب

فائدہ جلیلہ میں اس کا بیان کہ بعض فتاوی میں جو ادعائے علم غیب پر بعض صورتوں میں تکفیر ہے اس کا مطلب

تنبیہ علم ظنی کا ادعا کفر نہیں

ادعاء ظن الغیب

حرام لا کفر بخلاف ادعاء العلم اھ زاد فی البحر الاتری انھم قالوا فی نکاح
المحرم لو ظن الحل لا یحد بالاجماع و یعزر کما فی الظھیریۃ وغیرھا ولم یقل
احد انہ یکفر وکذا فی نظائرہ اھ توکیونکر ممکن کہ علما باوصف ان تصریحات کے
کہ ایک احتمال اسلام بھی نافی کفر ہے جہاں بکثرت احتمالات اسلام موجود ہیں حکم کفر لگائیں
لاجرم اُس سے مراد وہی خاص احتمال کفر ہے مثل ادعائے علم ذاتی وغیرہ ورنہ یہ اقوال آپہی
باطل اور ائمہ کرام کی اپنی ہی تحقیقات عالیہ کے مخالف ہوکر خود ذاہب و زائل ہونگے اسکی
تحقیق جامع الفصولین و رد المحتار و حاشیہ علامہ نوح و ملتقط و فتاوی حجہ و تاتارخانیہ
و مجمع الانہر و حدیقہ ندیہ و سل الحسام وغیرہا کتب میں ہے نصوص عبارات رسائل علم غیب
مثل اللؤلؤ المکنون وغیرہا میں بلاحظہ ہوں و باللہ التوفیق یہاں صرف حدیقہ ندیہ شریف کے
یہ کلمات شریفہ بس ہیں جمیع ما وقع فی کتب الفتاوی من کلمات صرح المصنفون
فیھا بالجزم بالکفر یکون الکفر فیھا محمولا علی ارادۃ قائلھا معنی عللوا بہ الکفر و
اذا لم تکن ارادۃ قائلھا ذلک فلا کفر اھ مختصرا یعنی کتب فتاوے میں جتنے
الفاظ پر حکم کفر کا جزم کیا ہے اُن سے مراد وہ صورت ہے کہ قائل نے اُن سے پہلوئے کفر
مراد لیا ہو ورنہ ہرگز کفر نہیں **ضروری تنبیہ** احتمال وہ معتبر ہے جسکی گنجائش ہو صریح بات
میں تاویل نہیں سُنی جاتی ورنہ کوئی بات بھی کفر نہ رہے مثلاً زید نے کہا خدا دو ہیں اس میں
یہ تاویل ہو جائے کہ لفظ خدا سے بحذف مضاف حکم خدا مراد ہے یعنی قضا دو ہیں مبرم و معلق
جیسے قرآن عظیم میں فرمایا اَلَآ اَنْ یَّاْتِیَ اللّٰہُ ای امر اللہ عمرو کہے میں رسول اللہ ہوں
اس میں یہ تاویل گڑھ لی جائے کہ لغوی معنے مراد ہیں یعنی خدا ہی نے اسکی روح بدن میں
بھیجی ایسی تاویلیں زنہار مسموع نہیں شفا شریف میں ہے ادعاؤہ التاویل فی
لفظ صراح لا یقبل صریح لفظ میں تاویل کا دعوے نہیں سُنا جاتا شرح شفائے
قاری میں ہے ھو مردود عند القواعد الشرعیۃ ایسا دعوی شریعت میں مردود ہے

تنبیہ ضروری متعلقہ احتمال تاویل

نسیم الریاض میں ہے لایلتفت لمثلہ ویعد ھذیانا ایسی تاویل کی طرف التفات نہ ہوگا اور وہ ہذیان سمجھی جائیگی۔ فتاوے خلاصہ و فصول عمادیہ و جامع الفصولین و فتاوٰی ہندیہ وغیرہا میں ہے واللفظ للعمادی قال انا رسول اللہ او قال بالفارسیۃ من پیغمبرم یرید بہ من پیغام می برم یکفر یعنی اگر کوئی شخص اپنے آپ کو اللہ کا رسول یا پیغمبر کہے اور معنے یہ لے کہ میں پیغام لے جاتا ہوں قاصد ہوں تو وہ کافر ہو جائے گا یہ تاویل نہ سنی جائیگی فاحفظ مگر چہارم انکار یعنی جس نے اُن بدگویوں کی کتابیں نہ دیکھیں اُسکے سامنے صاف مکر جاتے ہیں کہ اُن لوگوں نے یہ کلمات کہیں نہ کہے اور جو انکی چھپی ہوئی کتابیں تحریریں دکھا دیتا ہے اگر ذی علم ہوا تو ناک چڑھا کر موہنہ بنا کر چلدیے یا آنکھوں میں آنکھیں ڈالکر بکمال بیحیائی صاف کہدیا کہ آپ معقول بھی کر دیجیے تو میں وہی کہے جاؤنگا۔ اور بیچارہ بے علم ہوا تو اُس سے کہدیا اِن عبارتوں کا یہ مطلب نہیں۔ اور آخر ہی کیا۔ یہ دریطن قائل۔ اسکے جواب کو وہی آیت کریمہ کافی ہے کہ یَحْلِفُوْنَ بِاللّٰہِ مَا قَالُوْا وَلَقَدْ قَالُوْا کَلِمَۃَ الْکُفْرِ وَکَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِہِمْ خدا کی قسم کھاتے ہیں کہ انھوں نے نہ کہا حالانکہ بیشک ضرور وہ یہ کفر کے بول بولے اور مسلمان ہوکے پیچھے کافر ہو گئے ع ہوتی آئی ہے کہ انکار کیا کرتے ہیں ⁂ ان لوگوں کی وہ کتابیں جن میں یہ کلمات کفریہ ہیں مدتوں سے اُنھوں نے خود اپنی زندگی میں چھاپ کر شائع کیں اور اُن میں بعض دو دو بار چھپیں مدتہا مدت سے علمائے اہل سنت نے اُنکے رد چھاپے مواخذے کیے وہ فتوے جس میں اللہ تعالیٰ کو صاف صاف کاذب جھوٹا مانا ہے اور جسکی اصل مہری دستخطی اسوقت تک محفوظ ہے اور اُسکے فوٹو بھی لیے گئے جن میں سے ایک فوٹو کہ علمائے حرمین شریفین کو دکھانیکے لیے مع دیگر کتب دشنامیاں گیا تھا سرکار مدینہ طیبہ میں ابھی موجود ہے یہ تکذیب خدا کا ناپاک فتوے اٹھارہ برس ہوئے ربیع الآخر سنہ ۱۳۰۸ ہجری میں رسالہ صیانۃ الناس کے ساتھ مطبع حدیقۃ العلوم میرٹھ میں مع رد کے

شائع ہوچکا پھر سنہ ۱۳۰۸ھ میں مطبع گلزار حسنی بمبئی میں اُس کا اور مفصل رد چھپا پھر سنہ ۱۳۲۰ھ میں پٹنہ
عظیم آباد مطبع تحفہ حنفیہ میں اُس کا اور قاہر رد چھپا اور فتوے دینے والا جمادی الآخرہ
سنہ ۱۳۲۳ھ میں مرا اور مرتے دم تک ساکت رہا نہ یہ کہا کہ وہ فتوے میرا نہیں حالانکہ خود
چھاپی ہوئی کتابوں سے فتوے کا انکار کردینا سہل تھا نہ یہی بتایا کہ مطلب وہ نہیں جو علمائے
اہل سنت بتارہے ہیں بلکہ میرا مطلب یہ ہی نہ کفر صریح کی نسبت کوئی سہل بات تھی جسپر
التفات نہ کیا۔ زید سے اُسکا ایک مُہری فتوے اُسکی زندگی و تندرستی میں علانیہ
نقل کیا جائے اور وہ قطعاً یقیناً صریح کفر ہو اور سالہا سال اُسکی اشاعت ہوتی رہے
لوگ اُسکا رد چھاپا کریں زید کو اُسکی بنا پر کافر بتایا کریں نہ زید اسکے بعد پندرہ برس جیے
اور یہ سب کچھ دیکھے سُنے اور اُس فتوے کی اپنی طرف نسبت سے انکار اصلا شائع
نہ کرے بلکہ دم سادھے رہے یہانتک کہ دم نکل جائے کیا کوئی عاقل گمان کرسکتا ہی کہ
اس نسبت سے اُسے انکار تھا یا اُسکا مطلب کچھ اور تھا۔ اور اُن میں سے جو زندہ ہیں آج
کے دم تک ساکت ہیں نہ اپنی چھاپی کتابوں سے منکر ہوسکتے ہیں نہ اپنی دشناموں کا
اور مطلب گڑھ سکے ہیں سنہ ۱۳۲۰ھ میں اُنکے ان تمام کفریات کا مجموعہ یکجائی رد شائع ہوا پھر
ان دشناموں کے متعلق کچھ عمائد مسلمین علی سوالات انہیں کے سرغنہ کے پاس
لے گئے۔ سوالوں پر جو حالت سراسیمگی بحد پیدا ہوئی دیکھنے والوں سے اُسکی کیفیت پوچھیے
مگر اُس وقت بھی نہ اُن تحریرات سے انکار ہوسکا نہ کوئی مطلب گڑھنے پر قدرت پائی
بلکہ کہا تو یہ کہا کہ میں مباحثہ کے واسطے نہیں آیا نہ مباحثہ چاہتا ہوں میں اس فن میں جاہل
ہوں اور میرے اساتذہ بھی جاہل ہیں معقول بھی کردیجیے تو وہی کہے جاؤنگا۔ وہ
سوالات اور اس واقعہ کا مفصل ذکر بھی جبھی ۵ جمادی الآخرہ سنہ ۱۳۲۳ھ کو چھاپ کر
سرغنہ و اتباع سب کے ہاتھ میں دیدیا گیا اسے بھی چوتھا سال ہی صدا لکے برخاستن ان
تمام حالات کے بعد وہ انکاری مکر ایسا ہی ہے کہ سرے سے یہی کہدیجیے کہ اللہ و رسول کو

یہ دشنام دہندہ لوگ دنیا میں پیدا ہی نہ ہوئے یہ سب بناوٹ ہی اسکا علاج کیا ہو سکتا ہے
اللہ تعالیٰ حیا دے مگر یہ جب حضرات کو کچھ بن نہیں پڑتی کسی طرف مفر نظر نہیں آتی
اور یہ توفیق اللہ واحد قہار نہیں دیتا کہ توبہ کریں اللہ عزوجل اور محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کی شان میں جو گستاخیاں بکیں جو گالیاں دیں اُن سے باز آئیں جیسے گالیاں
چھاپیں اُن سے رجوع کا بھی اعلان دیں کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم فرماتے
ہیں اذا عملت سیئۃ فاحدث عندھا توبۃ السر بالسر والعلانیۃ بالعلانیۃ
جب تو بدی کرے تو فوراً توبہ کر۔ خفیہ کی خفیہ اور علانیہ کی علانیہ رواہ الامام احمد فی
الزھد والطبرانی فی الکبیر والبیہقی فی الشعب عن معاذ بن جبل رضی اللہ
تعالیٰ عنہ بسند حسن جید اور بفحوائے کریمہ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَہَا
عِوَجًا راہِ خدا سے روکنا ضرور ناچار عوام مسلمین کو بھڑکانے اور دِن دہاڑے اُن پر اندھیری
ڈالنے کو یہ چال چلتے ہیں کہ علمائے اہل سنت کے فتوائے تکفیر کا کیا اعتبار یہ لوگ ذرا ذرا سی
بات پر کافر کہدیتے ہیں اِن کی مشین میں ہمیشہ کفر ہی کے فتوے چھپا کرتے ہیں اسمٰعیل دہلوی
کو کافر کہدیا مولوی اسحٰق صاحب کو کہدیا مولوی عبدالحی صاحب کو کہدیا پھر جنکی حیا اور
بڑھی ہوئی ہو وہ اتنا اور ملاتے ہیں کہ معاذ اللہ حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب کو کہدیا شاہ
ولی اللہ صاحب کو کہدیا حاجی امداد اللہ صاحب کو کہدیا مولٰنا شاہ فضل الرحمٰن صاحب کو
کہدیا پھر جو پورے ہی حدِ حیا سے اونچے گزر گئے وہ یہانتک بڑھتے ہیں کہ عیاذاً باللہ عیاذاً باللہ
حضرت شیخ مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو کہدیا غرض جسے جس کا زیادہ معتقد پایا اُس
کے سامنے اُسی کا نام لے دیا کہ انھوں نے اُسے کافر کہدیا یہانتک کہ ان میں کے بعض
بزرگواروں نے مولٰنا مولوی شاہ محمد حسین صاحب الہ آبادی مرحوم مغفور سے جاکر جڑدی کہ
معاذ اللہ معاذ اللہ معاذ اللہ حضرت سیدنا شیخ اکبر محی الدین ابن عربی قدس سرہ کو کافر کہدیا۔
مولٰنا کو اللہ تعالیٰ جنت عالیہ عطا فرمائے اُنھوں نے آیہ کریمہ اِنْ جَآءَکُمْ فَاسِقٌ

۱۳ ۶ ۱۲

بنبأٍ فتبیّنوا پر عمل فرمایا خط لکھکر دریافت کیا جسپر یہاں سے رسالہ انجاز البری عن وسواس المفتری لکھکر ارسال ہوا اور مولنٰنا نے مفتری کذاب پر لاحول شریف کا تحفہ بھیجا

غرض ہمیشہ ایسے ہی افترا اُٹھایا کرتے ہیں اِس کا جواب وہ ہے جو

تمہارا ربّ عزوجل فرماتا ہے

اِنَّمَا یَفْتَرِی الْکَذِبَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ جھوٹے افترا وہی باندھتے ہیں جو ایمان نہیں رکھتے اور فرماتا ہو فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰہِ عَلَی الْکٰذِبِیْنَ ۝ ہم اللہ کی لعنت ڈالیں جھوٹوں پر مسلمانو اس کر خبیث و نیہ ضعیف کا فیصلہ کچھ دشوار نہیں ان صاحبوں سے ثبوت مانگو کہدیا کہدیا فرماتے ہو کچھ ثبوت بھی رکھتے ہو کہاں کہدیا کب کہدیا کس رسالے کس فتوے کس پرچے میں کہدیا ہاں ہاں ثبوت رکھاتے ہو تو کس دن کے لیے اُٹھا رکھا ہے دکھاؤ اور نہیں دکھا سکتے اور اللہ جانتا ہے کہ نہیں دکھا سکتے تو دیکھو قرآن عظیم تمہارے کذاب ہونیکی گواہی دیتا ہے مسلمانو

تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے

فَاِذْ لَمْ یَاْتُوْا بِالشُّھَدَآءِ فَاُولٰٓئِکَ عِنْدَ اللّٰہِ ھُمُ الْکٰذِبُوْنَ ۝ جب ثبوت نہ لاسکیں تو اللہ کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں مسلمانو آزمائے کو کیا آزمانا۔ بارہا ہوچکا کہ ان حضرات نے بڑے زور شور سے یہ دعوے کیے اور جب کسی مسلمان نے ثبوت مانگا فوراً پیٹھ پھیر گئے اور پھر مونھ نہ دکھا سکے مگر حیا اتنی ہی کہ وہ رٹ جو موتھ کو لگ گئی ہی نہیں چھوڑتے اور چھوڑیں کیونکر کہ مرتا کیا نہ کرتا اب خدا اور رسول کو گالیاں دینے والوں کے کفر پر پردہ ڈالنے کا آخری حیلہ یہی رہ گیا ہی کہ کسی طرح عوام بھائیوں کے ذہن میں جم جائے کہ علمائے اہلِ سنّت یونہی بلاوجہ لوگوں کو کافر کہدیا کرتے ہیں ایسا ہی اِن دشنامیوں کو بھی کہدیا ہو گا مسلمانو اُن مفتریوں کے پاس ثبوت کہاں سے آیا کہ مَن گڑھت کا ثبوت ہی کیا۔ وَاَنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِیْ کَیْدَ الْخَآئِنِیْنَ ۝ اُن کا اِدّعائی باطل تو اسی قدر سے باطل ہو گیا

تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے

قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ لاؤ اپنی برہان اگر سچے ہو۔ اس سے
زیادہ کی ہمیں حاجت نہ تھی مگر بفضلہ تعالیٰ ہم اُنکی کذابی کا وہ روشن ثبوت دیں کہ ہر مسلمان پر
اُن کا مفتری ہونا آفتاب سے زیادہ ظاہر ہو جائے۔ ثبوت بھی بحمد اللہ تعالیٰ تحریری وہ بھی
چھپا ہوا۔ وہ بھی نہ آج کا بلکہ سالہا سال کا۔ جن جن کی تکفیر کا اتہام علمائے اہلِ سنّت پر رکھا
اُن میں سب سے زیادہ گنجائش اگر ان صاحبوں کو ملتی تو اسمٰعیل دہلوی ہیں کہ بیشک علمائے
اہلِ سنّت نے اُسکے کلام میں بکثرت کلمات کفریہ ثابت کیے اور شائع فرمائے بااینہمہ
اولاً سبحٰن السبوح عن عیب کذب مقبوح دیکھیے کہ بار اوّل ۱۳۰۹ھ میں لکھنؤ مطبع انوار محمدی
میں چھپا جس میں بدلائل قاہرہ دہلوی مذکور اور اُس کے اتباع پر پچھتر وجہ سے لزوم کفر
ثابت کر کے صفحہ ۹۰ پر حکم اخیر یہی لکھا کہ علمائے محتاطین انھیں کافر نہ کہیں یہی صواب ہے
وھو الجواب وبہ یفتی وعلیہ الفتوی وھو المذھب وعلیہ الاعتماد وفیہ السلامۃ
وفیہ السداد یعنی یہی جواب ہے اور اسی پر فتوے ہوا اور اسی پر فتوے ہے اور یہی ہمارا
مذہب اور اسی پر اعتماد اور اسی میں سلامت اور اسی میں استقامت **ثانیاً** الکوکبۃ الشہابیہ
فی کفریات ابی الوہابیہ دیکھیے جو خاص اسمٰعیل دہلوی اور اُسکے متبعین ہی کے رد میں تصنیف
ہوا اور بار اوّل شعبان ۱۳۱۶ھ میں عظیم آباد مطبع تحفۂ حنفیہ میں چھپا جس میں نصوص
جلیلۂ قرآن مجید و احادیث صحیحہ و تصریحات ائمہ سے بحوالہ صفحات کتب معتمدہ اُس پر
ستّر وجہ بلکہ زائد سے لزوم کفر ثابت کیا اور بالآخر یہی لکھا صفحہ ۶۲ ہمارے نزدیک مقام
احتیاط میں اکفار (یعنی کافر کہنے سے) کف لسان (یعنی زبان روکنا) ماخوذ و مختار و
مناسب واللہ سبحٰنہ و تعالیٰ اعلم **ثالثاً** سل السیوف الہندیہ علیٰ کفریات بابا النجدیہ دیکھیے
کہ صفر ۱۳۱۶ھ میں عظیم آباد چھپا اُس میں بھی اسمٰعیل دہلوی اور اُس کے متبعین پر بوجوہ
قاہرہ لزوم کفر کا ثبوت دیکر صفحہ ۲۱ و ۲۲ پر لکھا یہ حکم فقہی متعلق بکلمات سفہی تھا مگر اللہ تعالیٰ
کی بیشمار رحمتیں بیحد برکتیں ہمارے علمائے کرام پر کہ یہ کچھ دیکھتے اس طائفہ کے پیر سے

مدتوں کی مطبوعہ کتابوں سے روشن ثبوت کہ یہاں دربارۂ تکفیر کسقدر اعلیٰ درجہ کی احتیاط ہے اور مفتریوں کی یہ تہمت

بات بات پر سچے مسلمانوں کی نسبت حکم کفر و شرک سنتے ہیں باانیہمہ نہ شدت غضب دامن
احتیاط ان کے ہاتھ سے چھڑاتی ہو نہ قوت انتقام حرکت میں آتی وہ ابتک یہی تحقیق فرما رہے
ہیں کہ لزوم و التزام میں فرق ہے اقوال کا کلمہ کفر ہونا اور بات اور قائل کو کافر مان لینا اور بات
ہم احتیاط برتیں گے سکوت کریں گے جبتک ضعیف سا ضعیف احتمال ملے گا حکم کفر
جاری کرتے ڈریں گے ام مختصر ا رابعا ازالۃ العار بحجر الکرائم عن کلاب النار دیکھیے کہ
بار اول ۱۳۱۷ھ میں عظیم آباد چھپا اُس میں صفحہ ۱۰ پر لکھا ہم اس باب میں قول متکلمین
اختیار کرتے ہیں ان میں جو کسی ضروری دین کا منکر نہیں نہ ضروری دین کے کسی منکر کو
مسلمان کہتا ہے اُسے کافر نہیں کہتے خامسًا اسمٰعیل دہلوی کو بھی جانے دیجیے یہی
دشنامی لوگ جنکے کفر پر اب فتوے دیا ہے جبتک انکی صریح دشناموں پر اطلاع نہ تھی
مسئلہ امکان کذب کے باعث ان پر اٹھتّر وجہ سے لزوم کفر ثابت کر کے سبحٰن السبوح میں
بالآخر صفحہ ۸۰ طبع اول پر یہی لکھا کہ حاشا للہ حاشا للہ ہزار ہزار بار حاشا للہ میں ہرگز
ان کی تکفیر پسند نہیں کرتا ان مقتدیوں یعنی مدعیان جدید کو تو ابھی تک مسلمان ہی جانتا ہوں
اگرچہ اُن کی بدعت و ضلالت میں شک نہیں اور امام الطائفہ (اسمٰعیل دہلوی) کے
کفر پر بھی حکم نہیں کرتا کہ ہمیں ہمارے نبی صلے اللہ تعالے علیہ وسلم نے اہل لا الہ الا اللہ
کی تکفیر سے منع فرمایا ہے جبتک وجہ کفر آفتاب سے زیادہ روشن نہ ہو جائے اور حکم اسلام
کے لیے اصلا کوئی ضعیف سا ضعیف محمل بھی باقی نہ رہے فان الاسلام یعلو ولا یعلے
مسلمانو مسلمانو تمہیں اپنا دین و ایمان اور روز قیامت و حضور بارگاہ رحمٰن یاد دلا کر
استفسار ہے کہ جس بندۂ خدا کی درباره تکفیر یہ شدید احتیاط یہ جلیل تصریحات اُس پر
تکفیر تکفیر کا افترا کتنی بے حیائی کیسا ظلم کتنی گھنونی ناپاک بات۔ مگر محمد رسول اللہ صلی
اللہ تعالی علیہ وسلم فرماتے ہیں اور وہ جو کچھ فرماتے قطعًا حق فرماتے ہیں اذا لم تستحیے
فاصنع ما شئت جب تجھے حیا نہ رہے تو جو چاہے کر ع بے حیا باش وانچہ خواہی کن

مسلمانو یہ روشن ظاہر واضح قاہر عبارات تمہارے پیش نظر ہیں جنھیں چھپے ہوئے دس دس
اور بعض کو سترہ اور تصنیف کو اُنیس سال ہوئے اور ان دشنامیوں کی تکفیر تو اب چھ سال
یعنی سنہ ۱۳۲۰ھ سے ہوئی ہے جب سے المعتمد المستند چھپی) ان عبارات کو بغور نظر فرماؤ اور اللہ
و رسول کے خوف کو سامنے رکھکر انصاف کرو یہ عبارتیں فقط اُن مفتریوں کا افترا ہی رد
نہیں کرتیں بلکہ صراحۃً صاف صاف شہادت دے رہی ہیں کہ ایسی عظیم احتیاط والے
نے ہرگز ان دشنامیوں کو کافر نہ کہا جبتک یقینی قطعی واضح روشن جلی طور سے اُن کا
صریح کفر آفتاب سے زیادہ ظاہر نہ ہولیا جس میں اصلاً اصلاً ہرگز ہرگز کوئی گنجایش کوئی تاویل
نہ نکل سکی کہ آخر یہ بندہ خدا وہی تو ہے جو ان کے اکابر پر ستّر ستّر وجہ سے لزوم کفر کا ثبوت
دیکر یہی کہتا ہے کہ ہمیں ہمارے نبی صلے اللہ تعالے علیہ وسلم نے اہل لا الٰہ الا اللہ کی
تکفیر سے منع فرمایا ہی جبتک وجہ کفر آفتاب سے زیادہ روشن نہ ہوجائے اور حکم اسلام
کے لیے اصلاً کوئی ضعیف سا ضعیف محمل بھی باقی نہ رہے یہ بندہ خدا وہی تو ہے جو خود ان
دشنامیوں کی نسبت (جبتک انکی ان دشناموں پر اطلاع یقینی نہ ہوئی تھی) اٹھتر وجہ
سے بحکم فقہائے کرام لزوم کفر کا ثبوت دیکر یہی لکھ چکا تھا کہ ہزار ہزار بار حاش للہ میں
ہرگز ان کی تکفیر پسند نہیں کرتا جب کیا اُن سے کوئی ملاپ تھا اب رنجش ہوگئی جب
اُن سے جائداد کی کوئی شرکت نہ تھی اب پیدا ہوئی۔ حاش للہ مسلمانوں کا علاقہ محبت
و عداوت صرف محبت و عداوت خدا و رسول ہی جبتک ان دشنام دہوں سے دشنام
صادر نہ ہوئی یا اللہ و رسول کی جناب میں ان کی دشنام نہ دیکھی سُنی تھی اُسوقت تک کلمہ گوئی کا

۱؎ جیسے تھانوی صاحب کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی جناب میں انکی سخت گالی سنہ ۱۳۱۹ھ میں چھپی اس سے
پہلے اپنے آپ کو سُنّی ظاہر کرتے بلکہ ایک وقت وہ تھا کہ مجلس میلاد مبارک کے قیام میں شریک اہل اسلام ہوتے ۱۲ کاتب عفی عنہ
۲؎ جیسے گنگوہی صاحب و انبہٹی صاحب کہ انکے اتنے قول کی نسبت میرٹھ سے سوال آیا تھا کہ خدا جھوٹا ہو سکتا ہے اُسکے لیے
معلوم ہوا کہ شیطان کا علم رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کے علم سے زیادہ بتاتے ہیں۔ پھر گنگوہی صاحب کا وہ فتوے
کہ خدا جھوٹا ہی جو اُسے جھوٹا کہے مسلمان سُنّی صالح ہے جب چھپا ہوا نظر سے گزرا کمال احتیاط یہ کہ دوسرا دل کا چھپوایا ہوا تھا

پاس لازم تھا غایت احتیاط سے کام لیا حتی کہ فقہائے کرام کے حکم سے طرح طرح ان پر کفر لازم تھا مگر احتیاطاً ان کا ساتھ نہ دیا اور متکلمین عظام کا مسلک اختیار کیا جب صاف صریح انکار ضروریات دین و دشنام دہی رب العٰلمین و سید المرسلین صلے اللہ تعالے علیہ و علیہم اجمعین آنکھ سے دیکھی تو اب بے تکفیر چارہ نہ تھا کہ اکابر ائمہ دین کی تصریحیں سن چکے کہ من شک فی عذابہ وکفرہ فقد کفر جو ایسے کے معذب و کافر ہونے میں شک کرے خود کافر ہے۔ اپنا اور اپنے دینی بھائیوں عوام اہل اسلام کا ایمان بچانا ضرور تھا لاجرم حکم کفر دیا اور شائع کیا وَذٰلِکَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ۝

تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ کہدو کہ آیا حق اور مٹا باطل باطل کو ضرور مٹنا ہی تھا اور فرماتا ہے لَآ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ج قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ج دین میں کچھ جبر نہیں حق راہ صاف جدا ہو گئی ہے گمراہی سے یہاں چار مرحلے تھے (۱) جو کچھ ان دشنامیوں نے لکھا چھاپا ضرور وہ اللہ و رسول جل و علا وصلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی توہین و دشنام تھا (۲) اللہ و رسول جل و علا وصلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی توہین کرنے والا کافر ہے (۳) جو انھیں کافر نہ کہے جو اُن کا پاس لحاظ رکھے جو انکی اُستادی یا رشتے یا دوستی کا خیال کرے وہ بھی انھیں میں سے ہے

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۴۴) اُس پر وہ تیقن نہ کیا جسکی بنا پر تکفیر ہو جب وہ اصلی فتوے گنگوہی صاحب کا مُہری دستخطی خود آنکھ سے دیکھا اور بار بار چھپنے پر بھی گنگوہی صاحب نے سکوت کیا تو اُس کے صدق پر اعتبار کافی ہوا یونہی قادیانی دجال کی کتابیں جبتک آپ نہ دیکھیں اُسکی تکفیر پر جزم نہ کیا جبتک صرف مہدی یا مثیل مسیح بننے کی خبر سُنی تھی جس سنے دریافت کیا اتنا ہی کہا کہ کوئی مجنون معلوم ہوتا ہے پھر جب امرتسر سے ایک فتوے اسکی تکفیر کا آیا جس میں اُسکی کفریہ عبارتیں بحوالہ صفحات منقول تھیں اُسپر بھی اتنا لکھا کہ اگر یہ اقوال مرزا کی تحریروں میں اسی طرح ہیں تو وہ یقیناً کافر دیکھو رسالہ السوء والعقاب علی المسیح الکذاب صفحہ ۱۰ہاں جب اُسکی کتابیں بچشم خود دیکھیں اُسکے کافر مرتد ہونے کا قطعی حکم دیا ۱۲ کاتب عفی عنہ

سورۃ ۱۷ آیت ۸۱ — سورۃ ۲ آیت ۲۵۶

انھیں کی طرح کافر ہے قیامت میں اُن کے ساتھ ایک رسّی میں باندھا جائیگا (۴) جو عذر و مکر جہّال و ضُلّال یہاں بیان کرتے ہیں سب باطل و ناروا و پا در ہوا ہیں۔ یہ چاروں بحمداللہ تعالیٰ بدرجۂ اعلیٰ واضح و روشن ہو گئے جن کے ثبوت قرآن عظیم ہی کی آیات کریمہ نے دیے۔ اب ایک پہلو پر جنّت و سعادت سرمدی دوسری طرف شقاوت و جہنم ابدی ہی جسے جو پسند آئے اختیار کرے مگر اتنا سمجھ لو کہ محمّد رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کا دامن چھوڑ کر زید و عمرو کا ساتھ دینے والا کبھی فلاح نہ پائیگا باقی ہدایت رب العزۃ کے اختیار ہے بات بحمداللہ تعالیٰ ہر ذی علم مسلمان کے نزدیک اعلیٰ بدیہیات سے تھی مگر ہمارے عوام بھائیوں کو مُہریں دیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے مُہریں علمائے کرام حرمین طیبین سے زائد کہاں کی ہونگی جہاں سے دین آغاز ہوا اور بحکم احادیث صحیحہ کبھی وہاں شیطان کا دَور دورہ نہ ہو گا لہٰذا اپنے عام بھائیوں کی زیادتِ اطمینان کو مکہ معظمہ و مدینہ طیّبہ کے علمائے کرام و مفتیان عظام کے حضور فتوے پیش ہوا جس خوبی و خوشں اسلوبی و جوشِ دینی سے اُن عمائدِ اسلام نے تصدیقیں فرمائیں بحمداللہ تعالیٰ کتاب مستطاب حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین ہیں گرامی بھائیوں کے پیشِ نظر اور ہر صفحہ کے مقابل سلیس اُردو میں اُس کا ترجمہ مبلین احکام و تصدیقات اعلام جلوہ گر الٰہی اسلامی بھائیوں کو قبولِ حق کی توفیق عطا فرما اور ضد و نفسانیت یا تیرے اور تیرے حبیب کے مقابل زید و عمرو کی حمایت سے بچا صدقہ محمّد رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی وجاہت کا۔ آمین آمین آمین

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَافْضَلُ الصَّلٰوةِ وَاكْمَلُ السَّلَامِ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَحِزْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ اٰمِيْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی لَاسِیَّمَا سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الۡمُصۡطَفٰی وَاٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ اُولِی الصِّدۡقِ وَالصَّفَا مسلمانو کتاب مستطاب حسام الحرمین علمائی حرمین محترمین کا ایک مبارک فتوے ہی جس نے اللہ واحد قہار اور محمد رسول اللہ سید الابرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ماننے والوں کو اُن کا سچا ایمان دکھایا ہی اس مبارک فتوے نے اللہ و رسول (جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے بدگویوں پر حجتِ الٰہیہ تمام کردی فیضِ رحمٰن و فضلِ قرآن سے جَآءَ الۡحَقُّ وَزَهَقَ الۡبَاطِلُ کی سچی خبر دی تمہارے معبودِ عظیم جل جلالہ کے پاک گھر سے آیا پیارے رسول کریم علیہ افضل الصلاۃ والتسلیم کے شہر طہر سے آیا دیکھو تمہارا رب عزوجل کیا فرماتا اور کیونکر بات سننے اور حق تسلیم کرنیکی طرف بلاتا ہی فَبَشِّرۡ عِبَادِ ۝ الَّذِیۡنَ یَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقَوۡلَ فَیَتَّبِعُوۡنَ اَحۡسَنَهٗ اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمۡ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ۝ خوشخبری سنا میرے بندوں کو جو کان لگا کر بات سنیں پھر اُس میں سب سے بہتر کی پیروی کریں اُنھیں کو اللہ نے ہدایت کی اور وہی عقل والے ہیں - بھائیو اس آیت کریمہ میں تمہارا رب اچھی بات سننے اور ماننے والوں کو بشارت دیتا

اُن کے مہدی و عاقل ہونے کی شہادت دینا بکمال لطف اُنھیں میرے بندے فرماتا اپنی
طرف اضافت کرکے اُن کا اعزاز بڑھاتا ہے نہیں سے نہ سُننے یا سُنکر نہ ماننے والوں کا
حال ظاہر کہ یکسر اسکے برعکس و مغایر حرم محترم مکہ معظمہ و حرم اکرم مدینہ منورہ زادھما اللہ
شرفا و تکریما و زاد اھلھما اعزازا و تعظیما منشأ و ملجأ دین متین ہیں اُن کے حق میں
شہادات علیہ رب سید المرسلین ہیں صلے اللہ تعالے علیہ وسلم و شرف و مجد و عظم و کرم کہ وہ دین
کے مرجع و ماویٰ ہیں عبادت شیطان سے منزہ و جدا ہیں اُن دونوں شہر کریم کے علمائے
اعلام عظمائے کرام کرمائے عظام متفق بیکزبان بجزم و ایقان کچھ کلمات ایمان تمھیں
سُناتے اور تمھاری بھلائی تمھاری خیرخواہی کو حق و باطل کا فرق دکھاتے ہیں خوشی و
شادمانی اُسے کہ سُنے اور مانے اور حسرت و پشیمانی اُسے کہ نہ سُنے یا سُنکر حق نہ پہچانے
بھائیو مہمل بات فضول حکایات ناول و دیوان یا دنیوی این و آن کے سُننے دیکھنے میں
وقت گزرتے ہیں ایک ذرا دیر ادھر بھی نظر کہ حرمین کے علما کیا ارشاد کرتے ہیں ان قلیل
اجزا کا دیکھنا بھی اگر گراں ہو تو یہ خلاصہ لیجیے کہ چند ورق ہی ہیں مطلب عیاں ہو الحمد للہ
ماہ فاخر ربیع الآخر اور بین الحرمین کی منزلیں طاہر کبھی شمالی نسیم مدینہ طیبہ کی شمیم لاتی
کبھی جنوبی ہوا الکعبہ معظمہ ہی سے گزر کر آتی کچھ غربا اپنے مولائے اکرم سرور عالم صلے اللہ تعالے
علیہ وسلم کی زیارت سراپا طہارت سے مشرف ہو کر آرہے ہیں حرم محترم مکہ معظمہ کا نفیس
گلدستہ ایمانی فتوے گلہائے مدینہ طیبہ یعنی یہاں کی پیاری مُہروں سے مزین کیا لائے ہیں
منزلوں پر قیام میں ہر شخص اپنے اپنے کام میں مگر ایک بندۂ خدا یہاں بھی اپنے دینی بھائیوں
کی خدمت میں مشغول مبارک مقدس تصدیقات فتوے کی تلخیص و ترتیب میں مصروف
بین الحرمین کی مبارک ہوائیں کہ ان حرفوں کو مشرف کر رہی ہیں کرم کریم سے امید
واثق کہ اس گلدستہ کی ہمیشہ بہار رکھنے کو کافی ہیں مصطفےٰ پیارے صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی رحمت لائیں
اہل ایمان پر باران ہدایت و استقامت برسائیں آتش کفر و فتنہ بجھائیں حق کے باغ لہکیں لہلہائیں

یہ گلشن ایمان افروز گیارہ گلبنوں سے نزہت اندوز و باللہ العصمۃ و اتمام النعمۃ

گلبن اوّل حضرات علمائے حرمین شریفین نے

اِس فتوے کے صلے میں مصنّف کو کن کن مدائح جلیلہ سے یاد فرمایا

اس فصل سے مقصود یہ ہی کہ وہ بندہ خدا جو اِن دشنامیوں اور اِن کے حامیوں کے نزدیک عظمتِ کبریا و عزتِ مصطفےٰ جل جلالہ و صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی حمایت و خدمت کے جرم میں سخت سخت گالیوں کے لائق ہی اللہ عزوجل کے نیک بندوں حرمین طیبین کے معظم عالموں مقدس مفتیوں کے نزدیک اُسی فتوے کے باعث ان جلیل مناقب و مدائح کا مستحق ہے ع ببیں تفاوتِ رہ از کجاست تا بکجا۔ حمد اُسکے وجہ کریم کو جس نے اپنے اس بندے کو یہ ہدایت دی یہ استقامت دی کہ وہ نہ ان اعاظم اکابر کی ان عظیم مدحوں پر اتراتا ہے بلکہ اپنے رب کے حُسنِ نعمت کو دیکھتا ہو کہ پاکی تیرے لیے کیسا تو نے اس ناچیز کو اُن عظمائے عزیز کی آنکھوں میں معزز فرمایا نہ اِن دشنامیوں اور اِن کے حامیوں کی گالیوں سے جو وہ زبانی دیتے اور اخباروں میں چھاپتے ہیں پریشاں ہوتا بلکہ شکر بجالاتا ہے کہ تو نے محض اپنے کرم سے اس ناقابل کو اس قابل کیا کہ یہ تیری عظمت اور تیرے حبیب صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی عزت کی حمایت کر کے گالیاں کھائے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سرکار کے پہرہ دینے والے کتّوں میں اسکا چہرہ لکھا جائے۔ واللہ العظیم وہ بندہ خدا بخوشی راضی ہے اگر یہ دشنامی حضرات بھی اس بدلے پر راضی ہوں کہ وہ اللہ و رسول جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جناب میں گستاخی سے باز آئیں اور یہ شرط لگالیں کہ روزانہ اس بندۂ خدا کو پچاس ہزار مغلظہ گالیاں سُنائیں اور لکھ لکھکر شائع فرمائیں اور اگر اسقدر پر پیٹ نہ بھرے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی گستاخی سے باز رہنا اس شرط پر مشروط ہے کہ اس بندۂ خدا کے ساتھ اسکے باپ دادا اکابر علما قدست اسرارہم کو بھی

گالیاں دیں تو انہم بر علم - اے خوشا نصیب اُس کا کہ اُسکی آبرو اُسکے آباو اجداد کی آبرو بدگویوں کی بدزبانی سے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آبرو کے لیے سپر ہو جائے سیدنا حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ تعالےٰ عنہ ثناخوان مصطفےٰ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم سے فرماتے ہیں ؎

فان ابی ووالدہ وعرضی	لعرض محمد منکم وقاء

یعنی اے بدزبانو میں اسلیے تمہارے مقابل کھڑا ہوا ہوں کہ تم مصطفےٰ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی بدگوئی سے غافل ہو کر مجھے اور میرے باپ دادا کو گالیاں دینے میں مشغول ہو جاؤ میری اور میرے باپ دادا کی آبرو محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عزت کو سپر ہو جائے الٰہی ایسا ہی کر آمین - یہی وجہ ہے کہ بدگو حضرات اُس بندہ خدا پر کیا کیا طوفان بہتان اُسکے ذاتی معاملات میں اُٹھاتے ہیں اخباروں اشتہاروں میں طرح طرح کی گڑھتوں سے کیا کیا خاکے اُڑاتے ہیں مگر وہ اصلاً قطعاً نہ اس طرف التفات کرتا نہ جواب دیتا ہو وہ سمجھتا ہے کہ جو وقت مجھے اسلیے عطا فرمایا کہ بعونہ تعالےٰ عزت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حمایت کروں حاشا کہ اُسے اپنی ذاتی حمایت میں ضائع ہونے دوں - اچھا ہی کہ جتنی دیر مجھے بُرا کہتے ہیں محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بدگوئی سے غافل رہتے ہیں ؎

فان ابی ووالدہ وعرضی	لعرض محمد منکم وقاء

اَب ارشادات علمائے حرمین طیبین سُنیے

مکہ معظمہ علامہ کامل استاذ ماہر - جو اپنے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دین کی طرف سے جہاد و جدال کرتا ہی میرے بھائی میرے معزز حضرت احمد رضا خاں علامہ فاضل کہ اپنی آنکھوں کی روشنی سے مشکلوں اور دشواریوں کو حل کرتا ہی احمد رضا خاں جو ہم نام مسمی ہے اُس کلام کا دلی اُسکے معنے کے جواہر سے مطابقت رکھتا ہو باریکیوں کا خزانہ محفوظ گنجینوں سے چنا ہوا معرفت کا آفتاب جو ٹھیک دوپہر کو چمکتا علموں کی مشکلات ظاہر و باطن کا نہایت

کھینے والا جو اُسکے فضل پر آگاہ ہو کہے کہ اگلے پچھلوں کے لیے بہت کچھ چھوڑ گئے ہیں ۵

زمانے میں میں گرچہ آخر ہوا — وہ لاؤں جو اگلوں سے ممکن نہ تھا
خدا سے کچھ اس کا اچنبھا نہ جان — کہ اک شخص میں جمع ہو سب جہان

اللہ تعالیٰ اُسکی ذات اور اُسکی تصنیفات سے اگلوں پچھلوں کو نفع بخشے اور اُسکی زندگی سے تمام جہان کو بہرہ مند کرے۔ عالم علامہ۔ فضائل کا دریا۔ علمائے عمائد کی آنکھوں کی ٹھنڈک حضرت مولنا محقق۔ زمانے کی برکت احمد رضا خاں بریلوی۔ امام ہشیار روشن ستارہ وہابیہ کی گردن پر تیغِ بُرّاں۔ استاذ معظم۔ نامور مشہور۔ ہمارا سردار ہمارا پیشوا احمد رضا خاں بریلوی علامہ۔ عالم جلیل۔ دریائی زخّار۔ پُرگو۔ بسیار فضل کثیر الاحسان۔ دلیر۔ دریائے بلند ہمّت۔ ذہین۔ دانشمند۔ بحر ناپید اکنار۔ شرف و عزت و سبقت والا۔ صاحب ذکا ستھرا۔ نہایت کرم والا۔ ہمارا مولے۔ کثیر الفہم۔ حاجی احمد رضا خاں عالم باعمل۔ فاضل کامل۔ منقبتوں اور فخروں والا۔ اس مثل کا مظہر کہ اگلے پچھلوں کے لیے بہت کچھ چھوڑ گئے۔ یکتائے زمانہ۔ اپنے وقت کا یگانہ۔ مولنا حضرت احمد رضا خاں۔ وہ کیوں نہ ایسا ہو کہ علمائے مکہ اُسکے لیے ان فضائل کی گواہیاں دے رہے ہیں اگر وہ سب سے بلند مقام پر نہ ہوتا تو علمائے مکہ اُسکی نسبت یہ گواہی نہ دیتے بلکہ میں کہتا ہوں اگر اُس کے حق میں یہ کہا جائے کہ وہ اِس صدی کا مجدّد ہے تو البتہ حق و صحیح ہو۔ ۵

خدا سے کچھ اسکا اچنبھا نہ جان — کہ اک شخص میں جمع ہو سب جہان

بیشک مجھپر اللہ کا احسان ہوا کہ میں حضرت عالم علّامہ سے ملا۔ زبردست عالم۔ دریا عظیم الفہم جنکی فضیلتیں وافر۔ بڑائیاں ظاہر۔ دین کے اصول و فروع میں تصانیف متکاثر ہیں سنے اُن کا اچھا ذکر اور بڑا مرتبہ پہلے ہی سُنا تھا اور اُنکی بعض تصانیف کے مطالعہ سے مشرّف ہوا تھا جنکے نور سے حق روشن ہوا تو اُن کی محبت میرے دل میں جم گئی تھی۔

جب اللہ تعالیٰ نے اس ملاقات سے احسان فرمایا میں نے وہ کمال اُن میں دیکھے جن کا بیان طاقت سے باہر ہی ہیں نے علم کا کوہِ بلند دیکھا جس کے نور کا ستون اونچا ہے اور سرختوں کا دریا جس سے مسائل نہروں کی طرح چھلکتے ہیں۔ سیراب ذہن والا ایسے علموں کا صاحب جن سے فساد بند کیے گئے۔ تقریر علوم دین میں ملا فتور زبان والا علم کلام و فقہ و فرائض پر غلبہ کے ساتھ حاوی ہی۔ توفیق الٰہی سے مستحبات و سنن و واجبات و فرائض پر محافظت والا۔ عربیت و حساب کا ماہر۔ منطق کا دریا جس سے اُس کے حاصل کیے جاتے ہیں۔ علم اصول تک وصول کا آسان کرنے والا حضرت مولٰنا علامہ فاضل مولوی بریلوی حضرت احمد رضا مجھے اُنھیں دیکھکر یہ قول یاد آیا ؎

جانب احمد سے جو آتے تھے یہاں	حال دریافت پہ سنتا تھا نہایت اچھا
جب ملے ہم تو خدا کی قسم اِن کانوں نے	اُس سے بہتر نہ سُنا تھا جو نظر نے دیکھا

میں نے اپنے آپ کو اُسکی مدح میں مراد کی مقدار تک پہنچنے سے عاجز دیکھا۔ فاضل علامہ جسکی طرف اطراف سے استفادے کے لیے سفر کیا جائے۔ عظیم فہم والا حضرت احمد رضا بڑے فضل والا۔ اس فتنوں کے زمانے میں دین متین کو زندہ کرنے والا اُسکے ساتھ اللہ تعالیٰ نے بھلائی کا ارادہ کیا۔ سیّد عالم صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کا وارث۔ علمائے مشاہیر کا سردار۔ معزز فاضلوں کا مایۂ افتخار۔ دین اسلام کی سعادت نہایت محمود سیرت۔ ہر کام میں پسندیدہ۔ صاحب عدل۔ عالم عامل۔ صاحبِ احسان حضرت مولے احمد رضا خان اللہ تعالیٰ نے نیک تر وقت مبارک تر ساعت میں مجھپر احسان کیا کہ مشار الیہ کے آفتاب سعادت سے مجھے برکت ملی اور اُس کے احسان و بخشش کے میدان میں مَیں نے پناہ لی اللہ تعالیٰ نے مجھپر احسان کیا کہ آسمانِ صفا سے آفتاب معرفت کا نور مجھے نظر پڑا وہ جسکے افعال حمیدہ اُسکی آیات فضیلت کے ظاہر کرنے والے ہیں۔ دائرۂ علوم کا مرکز۔ قوم اسلام کے گھر میں ستارہ ہی آسمانِ علوم کا مطلع

مسلمانوں کا یاور۔ راہ پانوں کا نگاہبان۔ حجتوں کی تیغ بُرّاں سے بیدینوں کی زبانیں کاٹنے والا۔ ایمان کے ستون روشن کا بلند کرنے والا حضرت مولیٰ احمد رضا خاں عالی ہمم۔ بڑی فضیلتوں والا۔ اللہ ہی کو حمد ہے کہ اسکو ایسی نعمتیں ہیں۔ نظم بانصفت ۵

وہ معزز کہ ہے تفقہ سے کی صفا و صفوت
رب بلاغت کا معارف کا ہدی کا موئلے
عفت او رجمع و مشہد ہیں وہ عزت والا
اُس نے کی شرح سقاصد وہ جو اسعد الدین
وہ ہدایت کا عقد۔ فخر۔ وہ محمود فعال
مشکلات اُس سے کھلے اُسکا بیان ایسا بدیع
اُس سے اعجاز وہ لائق کا منور الیضاح
دین کے علموں کا وہ زندہ کن احمد سیرت
وہ بریلی وطن احمد وہ رضا رب کمال
طیب طیب طیب خلف اہل ہدیٰ سے
وہ حجج کھولے کہ ہیں معتمد ابن عماد
شرع کا حاکم بالا کہ خفاجی کا کمال
یاد پر علم لکھائے کوئی اُس کا سا سنا

جسکی سبقت پہ ہے اجماع جہاں کی حجت
صاحب علم کہ دنیا کا ہے ناز و نزہت
جس سے علموں کے بدال عشی ہیں ایسی فطنت
ذہن سے کشف کیے موقف دین و ملت
وہ جو کشاف قرآں ہیں ہمہ محکم آیت
جسکی لڑیوں سے جواہر کو ہمہ زیب و زینت
اُس سے اسرار بلاغت کی جلا بے ریبت
وہ رضا حاکم ہر حادثہ کو صورت
خلق کو جس سے ہدایت کی ملی ہو دولت
جس کے آیات بلندی ہیں سمائے رفعت
ابن حجہ کے حجج جن سے ہوئے حرف غلط
اُسکے خورشید سے رکھتا ہی قمر کی نسبت
صاحب فضل اور اُسکی تو ہی مشہود آیت

حضرت صاحب احسان مولیٰ احمد رضا خان شریعت روشن کا حامی۔ نادر روزگار خلاصہ لیل و نہار۔ وہ علامہ جسکے سبب پچھلے اگلوں پر فخر کرتے ہیں۔ جلیل فہم والا جس نے اپنے بیان روشن سے سحبان فصیح البیان کو باقل بے زبان کر چھوڑا۔ میرا سردار میری سند حضرت احمد رضا خاں بریلوی۔ اللہ کا خاص بندہ۔ مخالفان دین کا دفع کرنے والا عالمان باعمل کا معتمد۔ رسوخ والے فاضلوں کا خلاصہ۔ علامہ زماں۔ یکتائی روزگار

جس کے لیے علمائے مکہ معظمہ گواہی دے رہے ہیں کہ وہ سردار ہی بے نظیر ہے امام ہی میرے سردار میرے جائے پناہ حضرت احمد رضا خاں بریلوی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور سب مسلمانوں کو اُسکی زندگی سے بہرہ مند فرمائے اور مجھے اُسکی روش نصیب کرے کہ اُسکی روش سید عالم صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی روش ہی۔ فاضل علامہ۔ دریائی فہامہ جو اللہ تعالیٰ کی مضبوط رسی تھامے ہی۔ دین وشریعت کے ستون روشنی کا نگہبان۔ وہ کہ زبان بلاغت جسکا شکر پورا ادا کرنے میں قاصر اور اُسکے حقوق واحسانات کی خدمت سے عاجز ہے۔ وہ جسکے وجود پر زمانہ کو ناز ہے۔ مولانا حضرت احمد رضا خاں دریائے زخار حق ودین کے مدد کرنے اور بدمذہبوں کی گردنیں قلع کرنے پر قائم۔ ستودہ۔ پرہیزگار۔ فاضل شہرا۔ کامل پچھلوں کا معتمد۔ اگلوں کا قدم بقدم۔ فخر اکابر۔ مولانا مولوی حضرت محمد احمد رضا خاں اللہ اُسکے امثال کثیر کرے اور مسلمانوں کو اُسکی درازی عمر سے نفع بخشے اے اللہ ایسا ہی کر حضرت فاضل مؤلف احمد رضا خاں کا اللہ ورسول جل جلالہ وصلی اللہ تعالے علیہ وسلم کے نزدیک بڑا اقتدار ہی۔ اللہ کا پسندیدہ بندہ جسے اُسنے خدمت شریعت کی توفیق بخشی۔ دقیقہ رس عقل دیکر اُسکی مدد کی کہ جب کبھی شبہہ کی رات اندھیری ڈالے وہ اپنے آسمان علم سے ایک چودھویں رات کا چاند چمکاتا ہے وہ عالم فاضل۔ ماہر کامل باریک فہموں والا بلند معنوں والا حضرت امام احمد رضا خاں۔ حضرت امام دریا۔ بلند ہمت۔ تمام عالم کے لیے برکت اگلے کریموں کا بقیہ و یادگار۔ دنیا سے بے رغبتی والا امام۔ کامل۔ عابد احمد رضا خاں معتمد۔ پیشوا۔ عالم۔ فاضل متبحر۔ دریائے وسیع شیریں۔ کامل سمندر محبوب مقبول پسندیدہ جسکی باتیں اور کام سب ستودہ مولانا حضرت احمد رضا خاں اللہ تعالیٰ ہمیں اور سب مسلمانوں کو اُسکی زندگی سے بہرہ یاب کرے اور اُسے اور ہمیں اور سب مسلمانوں کو اُس کے علوم و تصنیفات سے نفع بخشے۔

مدینہ طیبہ | عالم ماہر۔ علامہ مشہور جناب مولیٰ فاضل حضرت احمد رضا خاں اللہ تعالیٰ

(حاشیہ:) تقریظ چہارم مولانا محمد یوسف افغانی مدرس مدرسہ مولانا رحمت اللہ صاحب … صفحہ ۱۶ … تقریظ پنجم مولانا شیخ احمد … مدرس مدرسہ احمدیہ … خلیفہ حضرت حاجی امداد اللہ صاحب … تقریظ ششم … مولانا … صفحہ … تقریظ ہفتم … حضرت مولانا … صفحہ … تقریظ ہشتم … حضرت مولانا … صفحہ … تقریظ نہم … مفتی حنفیہ …

جدا اولی صفحہ ۲۰ ۱۰ سے تقریظ بست وکیم حضرت مولانا تاج الدین الیاس مفتی حنفیہ صفحہ ۱۸۷۔

اُمتِ محمدیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں اُس جیسے بکثرت پیدا کرے۔ ہمارا مولےٰ علامہ دریائی عظیم الفہم حضرت احمد رضا خاں حضرت جناب احمد رضا خاں اللہ تعالےٰ مسلمانوں کو اُسکی زندگی سے بہرہ مند فرمائے۔ عالم علامہ فاضل کامل مولوی احمد رضا خاں بریلوی۔ اللہ تعالیٰ ابد تک مسلمانوں کو اُس سے نفع پہنچائے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں میں سے جسے پسند کیا اُسے خدمت شریعت کی توفیق بخشی اور نہایت تیز فہم عطا کر کے مدد دی تو جب شبہہ کی رات اندھیری ڈالے وہ اپنے آسمانِ علم سے ایک چودھویں رات کا چاند چمکاتا ہے۔ اِن حافظانِ شریعت اعلیٰ درجے کے کامل علما پرکھنے والوں میں سب سے زیادہ عظمت والوں سے عالم کثیر العلم دریائے عظیم الفہم حضرت جناب مولوی احمد رضا خاں ہیں۔ عالم علامہ مرشد محقق۔ کثیر الفہم۔ عرفان و معرفت والا۔ اللہ عزوجل کی پاکیزہ عطاؤں والا۔ ہمارا سردار استاذ۔ دین کا نشان و ستون۔ فائدہ لینے والے کا معتمد و پشت پناہ۔ فاضل حضرت احمد رضا خاں اللہ تعالےٰ اُنکی زندگی سے بہرہ مند فرمائے اُسکے فیض کے نوروں سے علموں کے آسمان روشن رکھے۔ علامہ امام۔ تیز ذہن۔ بالاہمت۔ خبر دار۔ صاحب عقل۔ صاحب وجاہت و جلالت یکتائے دہر و زمانہ حضرت مولوی احمد رضا خاں بریلوی۔ عالم علامہ۔ کمال ادراک عظیم فہم والا۔ ایسی تحقیق والا جو عقول کو حیران کر دے جناب حضرت احمد رضا خاں عالم علامہ مشکلاتِ علوم کا کشادہ کرنے والا اپنی توضیح شافی و تقریر کافی سے اُنکے منطوق و مفہوم کا ظاہر کر دینے والا حضرت احمد رضا خاں بریلوی۔ علامہ استاذ ماہر۔ نہایت ذہن رسا والا مشہور حضرت احمد رضا خاں عالم فاضل۔ انسان کامل۔ علامہ محقق فہامہ مدقق حضرت جناب احمد رضا خاں اللہ تعالیٰ اُمت محمد صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے لیے اُس کا نفع ہمیشہ رکھے۔ الٰہی اللہ ایسا ہی کر۔ علامہ۔ کمال ماہر مشہور و مشتہر صاحبِ تحقیق و تنقیح و تدقیق و تزیین عالم اہل سنت و جماعت جناب حضرت احمد رضا خاں آپ اپنی

۱ تقریظ ... ۳ تقریظ ... ۴ تقریظ ... ۵ تقریظ ... ۶ تقریظ ... ۷ تقریظ ... ۸ تقریظ ... ۹ تقریظ ... ۱۰ تقریظ ... ۱۱ تقریظ

گلبن دوم علمائے کرام حرمین شریفین نے

اس فتوے کے صلے میں مصنف کو کن کن دعاؤں سے شاد فرمایا

مکہ معظمہ اللہ اسے اس کے بیان پر عمدہ جزا عطا فرمائے۔ اسکی کوشش قبول کرے۔ اہلِ کمال کے دلوں میں اسکی عظیم وقعت پیدا کرے اللہ تعالیٰ مصنف کو سب مسلمانوں کی طرف سے جزائے کثیر دے۔ وہ رہتی دنیا تک حق کا نشان بلند کرتا اہلِ حق کو مدد دیتا رہے ہمیشہ مدد و عنایاتِ الٰہی کی نگاہ اسپر رہے۔ قرآن عظیم ہر دشمن و حاسد و بدخواہ کے مکر سے اسکی حفاظت کرے صدقہ اُنکی وجاہت کا جو انبیا و مرسلین کے خاتم ہیں الٰہی درود و سلام نازل فرما اُن پر اور اُن کے آل و صحابہ اور نیک پیرو وں بالخصوص احمد رضا خاں۔ اللہ تعالیٰ اسکی حفاظت کرے سلامت رکھے ہر بُری اور ناگوار بات سے اُسے بچائے۔ اُسپر ہمیشہ سلام اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں۔ اللہ تعالیٰ اُس کو مسلمانوں کے لیے مضبوط قلعہ بناکر قائم رکھے۔ اپنی بارگاہ میں اُس کو بڑا اجر اور بلند مقام دے۔ ہمارا پیشوا احمد رضا خاں اللہ اُسے سلامت رکھے دین کے دشمنوں پر اُس کو فتح دے محمد صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی عزت کا صدقہ اور اُس پر سلام ہو مولانا احمد رضا خاں۔ وہ جہاں ہو اللہ اُس کا ہو۔ ہر جگہ اُس کے ساتھ لطف فرمائے۔ اُسے پوری جزا بخشے۔ اُسپر انتہا درجے کی اپنی نعمتیں کثیر و وافر کرے۔ ابد الآباد تک اُسکے فضل کو ممتد کرے نہایت وسیع عیش کے ساتھ جس سے جی نہ اُکتائے نہ کوئی حادثہ پیش آئے۔ سردار مرسلین کا صدقہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم حضرت احمد رضا خاں۔ اللہ بڑے احسان والا اُسے سلامت رکھے۔ اللہ اُسے دین اور اہلِ دین کی طرف سے سب میں بہتر جزا عطا کرے۔ اُسے اپنے احسان اپنے کرم سے اپنا فضل اپنی رضا بخشے حضرت احمد رضا۔ اللہ اُسکی عمر دراز کرے

دونوں جہان میں اُسے ہمیشہ سلامت رکھے۔ اُسکے قلم کو وہ تیغ برہنہ کرے جس کا نیام نہ ہو مگر اہلِ باطل کی گردنیں۔ آمین اللھم آمین۔ اللہ اُس کا نگہبان ہو۔ اللہ اُسکے ثواب مضاعف کرے۔ اُسکو سب سے بہتر جزا قیامت کے دن عطا کرے۔ اُس پر اللہ کا سلام ہو۔ اللہ تعالے اُس کو اسلام اور مسلمانوں کی طرف سے جزائے خیر دے۔ اُسکی سعادت کا ماہِ تمام آسمانِ شریعت روشن میں چمکتا رہے اُسے اپنی محبوب و پسندیدہ باتوں کی توفیق بخشے اُس کی تمنا کی انتہا تک اُسے خیر عطا فرمائے آمین اللھم آمین اُس پر اللہ کا سلام اور اُس کی رحمت اور اُس کی برکتیں اور اُسکی رضا اللہ اُس کو اسلام و مسلمین کی طرف سے بہتر وہ جزا دے جو اپنے خالص بندوں کو عطا فرمائی۔ اُسے اس شریعت روشن کے زندہ کرنے کی توفیق دے اور اس کام کا ٹھیک صلہ کرے اور اُسے سعادت و تائید بخشے۔ ان بدبختوں پر اُسکی مدد کرے۔ ہمیشہ اُسکے اقبال کا ماہ تمام اُسکے آسمانِ کمال میں چمکتا رہے

آمین اللھم آمین ۵

	ہادیِ خلق ہو جب چھائے فتن کی ظلمت		دائما بدرِ کمال اُسکا سمائے عز پر	

اللہ تعالی مولی احمد رضا خاں کو اسلام و مسلمین کی طرف سے سب میں بہتر جزا عطا فرمائے۔ اُسے اپنی محبوب و پسندیدہ باتوں کی توفیق دے۔ اُسکے حسبِ مراد اُسے خیر عطا فرمائے آمین اللھم آمین حضرت احمد رضا خاں بریلوی۔ اللہ تعالی اُس کے دشمنوں کی گردنوں پر اُسکی تلوار کو قابو دے۔ اُس کے سر عزت پر اُس کے نشان کشادہ کرے۔ اسلام و مسلمین کی طرف سے اُس کو جزائے خیر دے۔ ہمیشہ اُس کے دنوں کی روشنی چمکتی رہے۔ ہمیشہ اُس کا دروازہ کعبۂ مرادات و مقاصد رہے جبتک مدح کرنے والے اُسکی مدح میں نغمہ سرائی کریں۔ الٰہی اپنے خاص بندوں حامیانِ دین کی وہ مدد کر جسکے سبب تو دین کو عزت دے اور جس سے تو اپنا یہ وعدہ پورا کرے کہ مسلمانوں کی

تقریظ حضرت مفتی مالکیہ صفحہ ۱۴۷
تقریظ مولانا علی بن حسین صفحہ ۱۴۹
مفتی ۱۵۱ و ۱۵۵
تقریظ مولانا ابو حسین صفحہ ۱۵۹
جمال بن محمد تقریظ حضرت ۱۶۱ صفحہ
اسعد دہان تقریظ صفحہ ۱۶۳
مولانا عبدالرحمن دہان صفحہ ۱۶۵

مدد کرنے کا ہم پر حق ہے بالخصوص حضرت احمد رضا خاں بریلوی۔ اللہ تعالیٰ حاسدوں کی ناک خاک میں رگڑے کوشش جہت سے اُسکی حفاظت کرے حضرت احمد رضا خاں وہ ہمیشہ راہ ہدایت چلتا رہے بندوں کے سروں پر فضل کے نشان پھیلاتا رہے شریعت کی حمایت کے لیے اللہ تعالےٰ اُسے ہمیشہ رکھے۔ اُسکی تلوار کو دشمنوں کی گردنوں میں جگہ دے۔ اُس کو مسلمانوں کی طرف سے بہتر جزا عطا فرمائے ہیں اور اُسکو حسن و خوبی دیدار الٰہی کی نعمت دے آمین یا ربّ العٰلمین۔ اللہ مولف کو سب سے بہتر جزا عطا فرمائے اللہ تعالیٰ ہمارا اور اُس کا حشر زیر نشان سید الانبیاء صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کرے۔ حضرت احمد رضا خاں اللہ اُسکی کوشش قبول کرے۔ اللہ اُسکی سعی مشکور کرے اللہ اُسکی کوشش قبول کرے بدمذہبوں کی جڑ اکھیڑنے کے لیے یقینی حجتوں سے اُسکی مدد کرے صدقہ سید المرسلین صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی وجاہت کا۔ اُس پر اللہ کی رحمت و برکت اللہ تعالیٰ اس مصنّف کا توشہ پرہیزگاری کرے۔ مجھے اور اُسے بہشت اور اُس سے زیادہ نعمت عطا کرے۔ حسب مراد اُسے بھلائیاں دے آمین صدقہ اُن کی وجاہت کا جو امین ہیں صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم حضرت احمد رضا خاں۔ اللہ تعالیٰ اُسے اور سب مسلمانوں کو دونوں جہان میں اُسکے علوم و تصنیفات سے نفع بخشے۔

حضرت احمد رضا خاں کہ علمائے ہند سے ہے اللہ عزوجل اُس کے **مدینہ طیبہ** ثواب کو بسیار کرے۔ اُس کا انجام خیر کرے۔ اللہ اُسے اپنے نبی اور دین اور مسلمین کی طرف سے سب میں بہتر جزا عطا فرمائے۔ اُسکی عمر میں برکت دے یہاں تک کہ اُسکے سبب بدبخت گمراہوں کے سب شبہے مٹا دے۔ اللہ تعالیٰ حضرت جناب احمد رضا خاں کو جزائے خیر عطا کرے کہ اُس نے اپنے فتوے سے شفا دی اللہ تعالیٰ حضرت جناب احمد رضا خاں کو جزائے خیر دے۔ اُس میں اور اُسکی اولاد میں برکت رکھے اُسے اُن میں سے کرے جو قیامت تک حق بولیں گے۔ سلام اور اللہ کی رحمت اور اُسکی برکتیں اُس کی

تائید اُسکی مدد اُسکی رضا حضرت جناب احمد رضا خاں پر اللہ تعالی اُسے درازی عمر
اور اپنی جنتوں میں ہمیشگی نصیب کرے۔ اُسے اللہ تعالی اسلام اور مسلمانوں کی طرف
سے خیر جزا عطا فرمائے۔ اللہ تعالے اُسے اپنے دین اور اپنے نبی کی طرف سے
بہتر جزا عطا فرمائے۔ اسلام و مسلمین کی طرف سے سب سے زیادہ کامل پیمانہ سے
اُس کا ثواب پورا کرے ۔

وہ ہمیشہ رہے اسلام میں ایک حصن حصین	جس سے خشکی و تری والے ہدایت پائیں

حضرت مولوی احمد رضا خاں بریلوی حنفی وہ ہمیشہ معرفتوں کا پھولا پھلا باغ رہے
اور علوم دقیقہ کی منزلوں میں سیر کرتا ہوا ماہ تمام۔ اللہ تعالے مجھے اور اُسے ثواب عظیم
عطا فرمائے۔ مجھے اور اُسے حسن عاقبت نصیب کیجے۔ ہم سب کو حسن خاتمہ روزی کرے
اُن کے ہمسائے میں جو تمام جہان سے بہتر اور چودھویں رات کے چاند ہیں صلے اللہ
تعالے علیہ وسلم حضرت احمد رضا خاں بریلوی اللہ تعالی اُسکی جان کی نگہبانی فرمائے
اور اُسکی شادمانی ہمیشہ رکھے حضرت جناب احمد رضا خاں ۔ اللہ تعالے اُس کا
حال اور کام اچھا کرے آمین۔ اللہ تعالی اُس کو اس بہترین اُمت سے نہایت کامل
جزا عطا فرمائے۔ اُسے اور جتنے لوگ اُسکی پناہ میں ہیں اُنھیں اپنا قرب بخشے اُس سے
سنت کو قوت دے اور بدعت کو ڈھائے جناب حضرت احمد رضا خاں
بریلوی۔ اللہ تعالی اُسکی توفیق اور بلندی ہمیشہ رکھے

گلبن سوم علمائے عظام حرمین محترمین نے

اس فتوائے مصنف اور اسکی اصل المعتمد المستند کی کیا کیا ستائش و قدر افزائی فرمائی

مکہ معظمہ علامہ کامل نے اسے نہایت پاکیزگی سے لکھا۔ اپنی کتاب معتمد المستند میں جس میں
بیدینی کے خبیث سرداروں کا رد کیا اُنکی خباثتوں اور فسادوں کا پردہ فاش کر دیا جو اسکے

فضل پر آگاہ ہو سزاوار ہے کہ کہے اگلے پچھلوں کے لیے بہت کچھ چھوڑ گئے خصوصاً اُن
دلیلوں اور حق واضح باتوں کے باعث جو اُس نے اس رسالہ سزاوار قبول و تعظیم و اجلال
مسمّٰے بہ معتمد المستند میں ظاہر کیں جن سے اہلِ کفر و الحاد کی جڑ کھود ڈالی الیٰ اٰخرہٖ امام بیشک
آپ نے جواب دیا اور بہت ٹھیک دیا۔ تحریر میں داد تحقیق دی۔ مسلمانوں کی گردنوں میں
احسان کی ہیکلیں ڈالیں۔ اللہ عزوجل کے یہاں عمدہ ثواب کا سامان کرلیا۔ میں اپنے
رب عزوجل کا شکر کرتا ہوں کہ یہ بلند ستارہ چمکا اور یہ پورا نفع دینے والی دوا اس درد کے
زمانے میں پیدا ہوئی ماننے اور گرویدگی کے لائق ہے جسکو یہ روشن ستارہ لایا شرق والا
رسالہ۔ خوشنما تحریر۔ زیبا تقریر۔ کہ اسی سے آنکھیں ٹھنڈی ہوں نہ غیر سے۔ وہی ہے جسے کان
جی لگا کر سنیں کہ اسکی خوبی اُس کا فیض ظاہر ہے اُسکے مولف نے اس تفصیل و تحقیق و ربط
وضبط و تدقیق میں راہ صواب پائی۔ انصاف کیا۔ عدل کیا۔ ہدایت کی۔ واجب ہو کہ شبہہ
کے وقت اسی تحقیق کی طرف رجوع کی جائے اور اسی پر اعتماد ہو۔ میں اللہ عزوجل کی حمد بجا
لاتا ہوں کہ اُس نے اس عالم نبیل کو مقرر فرمایا اُنکی بے ثبات حجتوں کو آیتوں اور قطعی حدیثوں
سے باطل کرنیکے لیے۔ حضرت فاضل مذکور نے مجھپر بڑا احسان کیا کہ یہ تالیف جلیل و تصنیف
پُر دانش میرے دیکھنے میں آئی۔ حضرت مولف ایسے مقام پر قائم ہوئے جس کا شکر
سب مسلمان کریں ان مفتریوں کے رد اور اُن کی برائیوں کے بیان میں حضرت
مولٰے احمد رضا خاں نے اس باب میں فرض کفایہ ادا کر دیا۔ اپنی قطعی حجتوں
سے اہلِ بطلان کی گمراہی کا قلع قمع کر دیا۔ اللہ تعالےٰ نے مجھپر احسان کیا کہ مشار الیہ
کے اُس رسالے پر واقف ہوا جسے اُس نے اپنے اُن رسالوں کا خلاصہ ٹھہرایا
جن میں حجتیں قائم کیں۔ اس رسالے سے اُن کی صریح گمراہی کا مونھ کالا کر دیا۔ تو اسوقت
مجھے یہ حدیث یاد آئی کہ یہ اُمت ہمیشہ اللہ کے حکم پر قائم رہے گی اُنھیں نقصان
نہ دیگا جو اُن کا خلاف کریگا۔ مولف نے فرض ادا کیا اور اپنے آفتابوں سے دین کے

چہرے سے تاریکیاں دُور کیں۔ اہلِ باطل کی گمراہیوں کا قلع قمع کر دیا مصنف نے ان کا
رَدّ ایک نو طرز بلند قدر رسالے میں لکھا جس کی حجتیں روشن ہیں اس عالی ہمم نے اپنے
رسالوں سے ان کمینوں کے اقوال رَدّ کیے۔ اس زمانے میں جس کا شر عام ہو رہا
ہے فرض کفایہ کی بجا آوری کی۔ ان فاجروں کی بناوٹوں سے مسلمانوں کو باز رکھا
مولانا احمد رضا خاں نے فرض کفایہ ادا کیا اور المعتمد المستند میں اُن کا رَدّ لکھا
شریعت روشن کی حمایت کرتا ہوا۔ عظمت والا رسالہ۔ نورانی شریعت کا محکم قلعہ جو اُن
دلیلوں کے ستونوں پر بلند کیا گیا ہے کہ باطل کو نہ اُنکے آگے راہ ہے نہ پیچھے بیدینوں
کے شبہے اُس کے سامنے ٹھہر نہیں سکتے وہ اُسکے خوف سے چھپے ہوئے ہیں اس
رسالے نے قطعی حجتوں کی تلواریں کافروں کے عقیدوں پر کھینچیں اور اپنے روشن
ستاروں سے شیطانوں پر تیر اندازی کی۔ اس تیغِ برہنہ سے اُن کے سر نیچے کیے گئے
اور عقلا میں اُنکی رسوائی مشہور ہوئی۔ مجھے اپنی جان کی قسم یہ وہ تصنیف ہے جس پر علما
ناز کریں۔ عمل کرنے والوں کو ایسا ہی عمل کرنا چاہیے۔ مؤلف نے مسلمانوں کی گردنوں
میں نعمتوں کی حمائلیں ڈالیں اور دین کو نصرت دی اس مضبوط تالیف سے استوار کرنے
سے جو حجت مخالف کو پامال کرنے کی حاکم ہوئی۔ اس رسالے نے مرتدوں کے عقیدوں
کے بڑے بڑے ستون ڈھا دیے۔ بیشک اُس میں حکمت اور رَدّ و ٹوک بات امانت رکھی گئی
اہلِ عقل کے نزدیک مقبول ہے اور جسے اللہ نے گمراہ کیا اور اُس کے کان اور دل پر
مُہر لگا دی اور آنکھوں پر پردہ ڈالدیا ایسوں ہی سے جو اس رسالے پر انکار کرے
اُس کا کیا اعتبار کہ اُسے کون راہ دکھائے خدا کے بعد ؎

بیمار زبانوں کو بُرا لگتا ہے پانی	دُکھتی ہوئی آنکھوں کو بُرا لگتا ہے سورج

رسالہ قطعی دلیلوں اور ایسی حجتوں سے مؤید ہے جو قرآن و حدیث سے ثابت کی گئی ہیں
گویا وہ بیدینوں کے دلوں میں بھالے ہیں۔ تیز تلوار ہے کافر وہابیوں کی گردنوں پر صحیح

دلیلیں جن میں کوئی علت نہیں المعتمد المستند میں بد مذہبوں کافروں کا ایسا رد کیا جو انھیں کافی ہے جن کو دل کی آنکھیں ملیں اور جنھیں حق سے انکار نہیں ۔ بیشک مؤلف نے یہ تصنیف بہت اچھی پیدا کی یہ مستحکم طرز نہایت خوبی کی نکالی ۔ بیشک ان عظیم نعمتوں سے جن کا شکر نہیں ہو سکتا یہ ہے کہ اللہ تعالے نے حضرت امام احمد رضا خاں کو مقرر فرمایا کہ ان مرتدوں کا رد کرے ۔ میں نے یہ مختصر رسالہ کہ المعتمد المستند کا نمونہ ہے مطالعہ کیا تو اُسے خالص سونے کا ٹکڑا پایا ۔ موتیوں یاقوت زبرجد کی لڑیوں سے ایک جوہر جسے کھرا بنانے کے ہاتھوں سے فائدہ بخشنے کی لڑی میں گوندھا ۔ یہ نمونہ دلالت کرتا ہے کہ اسکی اصل حق کی حجت کاملہ ہے اور ہدایت کا چمکتا آفتاب جس کے نور پر نگاہ نہ ٹھہرے ۔ اقوال باطلہ کا سرکوب اور شبہات اہل کجی کی اندھیریوں کا مٹانیوالا وہ اُسکی روشنی سے خدا کی قسم بالکل نیست نابود ہو گئیں ۔ وہ اس بحث میں عطر ہے اور جواب میں راہ حق پانے والی ۔

مدینہ طیبہ میں مطلع ہوا اُسپر جو حضرت احمد رضا خاں نے اُن گروہوں کے رد میں لکھا جو دین سے نکل گئے اور اُسپر جو اُنکے حق میں اپنی کتاب المعتمد المستند میں نمونے دیا تو میں نے اُسے پایا کہ اس باب میں یکتا ہے اور حقانیت میں کھرا میں اس روشن رسالے ظاہر واضح کلام پر مطلع ہوا تو میں نے پایا کہ حضرت احمد رضا خاں نے بیشک اس گروہ کافر کے رد کے لیے فریادرسی کی المعتمد المستند میں اسکی بری رسوائیاں ظاہر کیں ۔ اُن کے فاسد عقیدوں سے ایک بھی بغیر پوچ ولچر کیے نہ چھوڑا تو اے مخاطب تجھپر لازم ہے کہ اس روشن رسالے کا دامن پکڑے جسے مصنف نے بزودی لکھدیا تو اُن گروہوں کے رد میں ہر ظاہر و روشن و سرکوب دلیل پائے گا خصوصًا جو اُس گروہ خارج از دین کے باندھے ہوئے نشان کھولدینے کا قصد کرے جسے وہابیہ کہا جاتا ہے حضرت جناب احمد رضا خاں نے شفا دی اور کفایت کی

اپنے فتوے سے جو المعتمد المستند میں لکھا جسپر علمائے مکہ مکرمہ کی تقریظیں ہیں۔ وہی
حق واضح ہے جس کا اعتقاد باجماع علمائے مسلمین واجب ہے جس طرح مولوی احمد رضا خاں
نے المعتمد المستند میں تحقیق کیا۔ حضرت مولوی احمد رضا خاں نے اپنی کتاب المعتمد المستند
میں کجی والوں کا خوب کھرا رد کیا۔ میں نے اُس رسالے کو پایا مطلبوں کا پورا کرنے والا
مقاصد کی تکمیل کرنے والا۔ ذہن سے نکل جانے والے مضامین کا روکنے والا جس میں
ہر صادر و وارد کے لیے آب شیریں ہے جس نے ملحدوں کے تمام شبہوں کو گھیر کر ازبیخ برکندہ
کر دیا۔ زندیقوں کی رسیوں کو کاٹ دیا دلیلوں کی روشنی اور حجتوں کے ظہور اور روشوں
کی شیرینی اور میزانوں کی درستی کے ساتھ میں نے اس رسالے کے کمالاتِ حیراں کن
کے میدان میں نگاہ کی باگ ڈھیلی کی تو میں نے اُسے صواب و ہدایت کی پوشاکِ جمال
و جلال میں ناز کرتا پایا کہ بدمذہبوں گمراہوں کے رد کا ذمہ لیے ہوئے ہے تو وہی معتمد
و مستند ہے وہی ہدایت پانے والوں کی جائے پناہ و سند ہے۔ اس رسالے نے
وہ باتیں ظاہر کر دیں جنکی باریکیوں تک پہنچنے میں عقلیں بہک رہی تھیں۔ وہ باتیں
تحقیق کیں جنکی حقیقتوں کے پانے میں قدموں نے لغزشیں لیں۔ میں مطلع ہوا اُس پر
جو تحریر کیا عالمِ علامہ نے اُس خلاصہ میں جو اُسکی کتاب المعتمد المستند سے لیا گیا تو
میں نے اُسے اعلیٰ درجہ تحقیق پر پایا۔ اللہ کے لیے ہے خوبی اس مصنف کی بیشک اُس
نے مسلمانوں کی راہ سے ہر ایذا کو دور کر دیا اور اللہ و رسول اور دین کے اماموں اور
عام مسلمانوں کی خیر خواہی کی۔ میں نے اپنی نظر کو جولاں دیا عالم علامہ کے رسالہ میں
جس کا نام المعتمد المستند ہے تو اُس میں جن لوگوں کا ذکر ہے اُن کے رد میں میں نے
اُسے شافی و کافی پایا۔ میں نے اُسے پایا عقلمندوں کے لیے سحر حلال اور ہر صواب سے
الگ جانے والے زہر دیے ہوئے کے لیے تریاق بیشک اُسکی بات سچی ہے اور اُس کی
دلیلیں حق۔ ہر مسلمان پر فرض ہے کہ انھیں دلائل پر عمل کرے اور ظاہر و باطن میں یہی اُسکی

طبیعت ثانیہ ہو جائے تاکہ بھلائیوں کی نہایت کو پہنچ جائے میں اس رسالہ پر مطلع ہوا جو
کافروں کے رد میں حضرت جناب احمد رضا خاں نے تالیف کیا تو میں نے اسے پایا
کہ بدینوں کے رد میں شافی وکافی ہے صریح ومشہور وصحیح نصوص کے موافق ہے میں
آپکی کتاب المعتمد المستند کے خلاصہ پر واقف ہوا تو میں نے اُسے مضبوطی اور برکھ کے
اعلیٰ درجے پر پایا۔ اُسکے سبب آپ نے مسلمانوں کی راہ سے ہر تکلیف ہٹادی اس میں
آپ نے اللہ و رسول و ائمہ دین کی خیر خواہی کی۔ اُس میں آپ نے حق کی ٹھیک دلیلوں
سے ثبوت دیا۔ اُس میں آپ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اس ارشاد
کی تعمیل کی کہ دین خیر خواہی ہے۔ آپکی تحریر مداحی اور تعظیم اور اچھی تعریف سے بے نیاز
ہے مجھے پسند آیا کہ اُسکے بیان روشن کے میدان میں بعض اور وجوہ ظاہر کروں تاکہ میں
مصنف رسالہ کا شریک ہو جاؤں اُس اچھے حصے میں جو اُس نے اپنے لیے واجب
کر لیا اور اُس اجر اور عمدہ ثواب میں جو اللہ عزوجل کے پاس ذخیرہ ہے۔ یہ نورانی رسالہ ہے

ان نگینوں کے نیچے۔ خطبوں کے اشارے

ظاہر ہے کہ خطبوں میں براعت استہلال کے طور پر انھیں مقاصد کی طرف ایما ہوتا ہے
جن کا یہاں تذکرہ ہے۔ تو جو کچھ اُن میں مدح حامیان دین ہے صاف طور پر اس فتوے اور
اُس کے مصنف کی طرف مشیر اور جو کچھ قدح و مذمت مفسدین ہے وہ اُن مخالفوں کی
طرف راجع جنکے اقوال پر دارو گیر قسم اوّل کا انتخاب یہاں ہو

مکہ معظمہ

خدا نے علمائے شریعت کو عالم کی تازگی بنایا۔ اُن کی ہدایت سے عالم کو بھر دیا
اُن کی حمایت سے ملت پاکیزہ کی چار دیواری کو دست درازی سے محفوظ فرمایا۔ اُن کی
روشن دلیلوں سے بدینوں کی گمراہی کو باطل کر دکھایا خدا نے جسپر چاہا فیض و ہدایت
سے احسان فرمایا جو سب سے بڑی نعمت ہے۔ اُسپر ایسا فضل کیا کہ جو کچھ اُس کے دل
میں آئے سب حق و تحقیق ہے۔ اُس نے علمائے اُمت کو انبیائے بنی اسرائیل کی

مانند کیا۔ انھیں دلیل و حجت قائم کرنے کے ساتھ باریک احکام نکالنے کا ملکہ بخشا۔ علما ہیں جنھوں نے تائید حق کی اللہ نے اُنکے نشان بلند فرمائے۔ اُن کے مخالف کو پست کیا اُنھوں نے مشرق و مغرب میں شہرہ پایا۔ خدا نے آسمانِ علوم کو علمائے عارفین کے چراغوں سے مزین فرمایا۔ اُنکی برکات سے ہمارے لیے ہدایت کے راستوں کو روشن کر دکھایا۔ خدا نے دین کو علمائے باعمل سے عزت دی جو علم نافع کا اکرام پاسے ہیں وہ ستارے کہ سخت تاریک زمانوں میں اُن سے روشنی لیجائیے۔ وہ شہاب کہ اُن سے بدمذہب ایسے جلیں کہ خاک سیاہ ہو جائیں۔ خدا نے اپنا جو بندہ پسند کیا اُسے حمایت شریعت کی توفیق بخشی۔ اُسے علم و حکمت میں پیغمبروں کا وارث کیا اور یہ کیسا بلند و بالا مرتبہ ہے حضور کے وارث علمائے نامدار جن کے نور سے سخت اندھیرے میں روشنی لیجاتی ہے اللہ عزوجل زمانے کی بقا تک اُن کا وجود رکھے۔ بلندیوں کے آسمان میں اُنکے سعد ستارے سب جگہ ظاہر کرے آمین۔ خدا نے علما کے آسمان میں معرفت کے آفتاب چمکائے تو اُنھوں نے اُنکی بلند شعاعوں سے دین پر سے بہتان والوں کی اندھیریاں ہٹا دیں خدا نے علما کو انبیا علیہم السلام کا وارث بنایا جو حق سے بدبختوں کی اندھیریاں دور کرتے ہیں۔ اُس نے مشاہیر علما کے نیزہائے قلم سے ملتِ اسلام کی تائید کی۔ ہر زمانے میں اُسکے حامی مقرر فرمائے جو عزیمتوں اور شرف والے ہیں کہ اُسکی حرم کی حمایت کرتے ہیں۔ اُسکے حلے کو قوت دیتے ہیں۔ اُسکی حجتوں کی تقریر کرتے ہیں۔ اُسکی راہ کشادہ کو روشن کرتے ہیں۔ اور ایسے ہی ہر زمانے میں مدد تازگی پاتی رہے گی دشمن پر قہر ہوتا رہے گا یہاں تک کہ حکمِ الٰہی پورا ہو۔ درود و سلام اُن پر جنھوں نے دین میں راہ جہاد نکالی اور حکم دیا کہ حجتوں کی تلواریں کافروں کے جھٹلانے کو برہنہ کی جائیں۔ خدا نے ہر زمانے میں کچھ لوگ قائم کیے جنکو اپنی خدمت کی توفیق بخشی بیدینوں کی منازعت کے وقت اپنی مدد سے اُن کی تائید کی۔ الٰہی اللہ عمدہ علما پر تیری رضا ہو جو خدمت شریعت

حاشیہ: ۱ تقریظ مفتی ... صفحہ ۱۳۹ ... ۲ تقریظ ... ۳ حضرت علی ... صفحہ ۱۲۰ ... ۴ تقریظ ... صفحہ ۱۳۲ ... ۵ تقریظ ... صفحہ ۱۴۷ ... ۶ تقریظ ... ۷ ... صفحہ ۱۵۹ ... ۸ شیخ عبدالرحمن ... صفحہ ۱۱۳ ... ۹ تقریظ مولانا محمد صالح ... صفحہ ۱۴۵

بے مثل قیام کیے ہوئے ہیں۔ الٰہی تیرے دوستوں نے جنکو تونے اپنے حسب مراد ثل کی توفیق دی دین کے جو بار دوش ہمت پر اٹھائے تھے ادا کر دیے حالانکہ وہ اپنی عاجزی دیکھ رہے تھے اگر تو مدد نہ فرماتا الٰہی اُن موتیوں کی لڑی ہیں ہمیں بھی پرو دے اور فضل ہیں اُنکے ساتھ حصہ دے۔ یہی لوگ اللہ کے گروہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیشگی کی مدد کے ساتھ انکی روشنوں نیزوں زبانوں قلموں کو بیدینوں کے سینوں ہیں بھالیں کرے۔

مدینہ طیبہ

الٰہی ہر زمانے میں شریعت کے ہادیوں اور ہر شہر میں دین کے حامیوں کو اُن سب جزاؤں سے افضل دے جو نیکو کاروں کو ملیں اور اُن سب ثوابوں سے زیادہ جو متقیوں کو عطا ہوں۔ خدا نے اہل سنت کو قیامت تک معزز کیا۔ ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کا ارشاد ہی کہ جب کچھ بد مذہب ظاہر ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے جس بندے کی زبان پر چاہے اُن پر اپنی حجت ظاہر فرما دیتا ہی۔ اِسی ذریعہ سے شریعت کی محافظت ہوی جس طرح حدیث ہی کہ ہمیشہ میری اُمت کا ایک گروہ غالب رہے گا۔ ہمارے سردار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہی کہ میری اُمت سے ایک گروہ قیامت تک حق کے ساتھ غالب۔ دین الٰہی پر بشدت قائم رہے گا انھیں نقصان نہ دیگا جو انکا خلاف کریگا۔ والحمد للہ رب العلمین۔

اِس گلشن ایمان افروز و کفران سوز کا دوسرا رنگ دافع زنگ

مسلمانو یہ مبارک فتویٰ تمھارے رب جل وعلا تمھارے پیارے نبی مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عزت وعظمت کی حمایت اور اُنکے بدگویوں پر حکم شرعی کے بیان وہدایت میں لکھا گیا۔ ان بدگویوں کی دشنامیں جنپر اس فتوے میں رد ہی پانچ قسم ہیں (۱) انجاس قادیانی اپنی نبوت ورسالت ووحی کا ادعا انبیا کی تکذیب معجزات سے استہزا وغیرہ وغیرہ جن کا بیان اصل میں صفحہ ۹۰ وصفحہ ۹۱ پر ہی (۲) ارجاس شیطانی کہ ابلیس کا علم محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم (کے بدگویوں) کے علم سے زیادہ وسیع ہی۔ وسعت علم شیطان کے لیے نص سے ثابت اور محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے مانیے تو

خدا سے برابری۔ اس کا بیان صفحہ ۱۰۳ سے صفحہ ۱۰۹ تک ہی (۳) **تکذیب رحمانی** کہ جو خدا کو جھوٹا کہے اُسے کوئی سخت بات نہ کہو۔ اگلے بہت امام بھی خدا کو جھوٹا مانتے تھے۔ یہ حنفی شافعی کا سا اختلاف ہی کہ کسی نے ہاتھ ناف کے نیچے باندھے کسی نے اوپر یوہیں کسی نے خدا کو سچا کہا کسی نے جھوٹا۔ وقوعِ کذب کے معنی درست ہیں۔ اس کا مجمل بیان صفحہ ۱۰۱ و صفحہ ۱۰۳ پر ہے (۴) **نبوت ستانی** کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی جدید ہونا کچھ منع نہیں خاتم النبیین کے معنی پچھلے نبی سمجھنا جہالت ہی اس کا اجمالی بیان صفحہ ۱۰۱ پر ہے (۵) **جنونِ سگانی** کہ جیسا علم غیب محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم (کے بدگویوں) کو ہی ایسا تو ہر پاگل اور جانور اور چوپائے کو ہی۔ نبی میں اور اِن میں کیا فرق ہے۔ اس کا بیان صفحہ ۱۰۹ سے صفحہ ۱۱۳ تک ہی **اللہ اللہ اے مسلمان تجھے** اپنے دین و ایمان کا واسطہ۔ کیا یہ پانچوں قسم کے الفاظ ایسے تھے کہ اللہ جل جلالہ اور حضور سید عالم صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی شان میں انکے صریح گالی۔ سخت دشنام ہونے میں کسی کلمہ گو مسلمان کو ادنی شک ہوسکے۔ خدا را ذرا صدق دل سے **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** (صلے اللہ تعالے علیہ وسلم) پڑھکر آنکھیں بند کرکے کانوں میں اُنگلیاں دیکر گردن جھکا کر اسلامی دل کی طرف متوجہ ہوکر غور کر دیکھو کیا یہ کلمات (کہ انبیا جھوٹے تھے عیسٰے کی نبوت باطل ہی مُجَرّے مسمریزم تھے شیطان کا علم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے زیادہ ہے شیطان ایسی خدائی صفت رکھتا ہی کہ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم میں مانو تو اُنھیں خدا کا شریک جانو۔ خدا جھوٹا ہی جو اُسے جھوٹا کہے مسلمان سُنّی صالح ہی۔ خدا کے سچے یا جھوٹے ہونے میں اختلاف ایسا ہی ہلکا ہی جیسا باہم حنفی شافعی کا۔ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سب سے پچھلے نبی نہیں اُنکے بعد اور نبی ہو جائے تو حرج نہیں جیسا علم غیب رسول اللہ صلی اللہ تعالے علیہ وسلم کو تھا ایسا تو ہر پاگل ہر چوپائے کو ہوتا ہی) کسی مسلمان کی زبان یا قلم سے نکل سکتے ہیں کیا انکا کہنے والا مسلمان ہو سکتا ہی کیا اُس کہنے والے کو جو مسلمان گمان کرے خود مسلمان

رہ سکتا ہے نہیں نہیں لاکھ بار نہیں مسلمان کا ایمان آپہی انہیں سنتے ہی فوراً گواہی دیگا کہ یہ سب کلمات یقیناً کفر ہیں اور انکے قائل قطعاً کافر مگر صد ہزار افسوس کہ اب وہ اندھیر کا زمانہ آگیا کہ ان باتوں پر حکم کفر لگانے میں دلائل قائم کرنے فتاوے طیار کرنے کی حاجت ہے پھر اُن پر بھی حرمین شریفین کی مُہریں ہوں اس اہتمام عظیم کی ضرورت ہو اور اسپر بھی اندیشہ لگا ہوا ہے کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کے اُمتی بننے والے دیکھیے اب بھی مانتے ہیں یا یونہیں سہل و مہمل جانتے ہیں آہ آہ آہ ای اسلام کیا ہوئی تیری عزت۔ تیرے نام لیووں کی نگاہ سے کدھر گر گئی۔ کیا ہوئی تیری حلاوت تیرے کلمہ پڑھنے والوں کے دلوں سے کدھر نکل گئی اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیہِ رَاجِعُون ۝ آہ ایک دن وہ تھا کہ باپ[1] نے کلمۂ گستاخی حضور اقدس صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی شانِ پاک میں بکا حقیقی بیٹا[2] مدینہ طیبہ کے دروازے پر تلوار لیکر کھڑا ہو گیا کہ او ملعون کیا بکا تھا دروازے میں قدم نہ رکھنے دونگا جبتک ظاہر نہ کر دوں کہ کون عزیز کون ذلیل ہے اگر حکم آ رہے نہ آجائے تو وہ ہونہار بیٹا ناشدنی باپ کو فی النّار کر ہی چکا تھا یا اب یہ وقت ہے کہ اسلام کے لباس میں اسلام کے دشمن یُوں موٗنہ بھر بھر کر اللہ واحد قہار اور اُسکے حبیب مختار صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو بُری بُری گالیاں سُناتے لکھ لکھکر چھاپتے ہیں اور کلمہ گو اُمتی کہلانے والے اُنہیں مولوی مفتی۔ واعظ۔ پیر جی سمجھے جاتے ہیں جو غریب مسلمان ہوشیار کریں کہ ارے ای مصطفائی گلّے کی نادان بھیڑو دیکھیو یہ بھیڑیا ہے ارے یہ تمہارے معبود تمہارے رسول کو گالیاں دیتا ہے۔ اُن کی بات نہیں سُنتے اور سُنیں تو کان نہیں دھرتے اور کان بھی دھریں تو پرواہ نہیں کرتے نہ اُن دشنامیوں سے میل جول چھوڑیں نہ اُن سے رشتہ علاقہ توڑیں بلکہ اُلٹے اُن غریب مسلمانوں پر طعنہ زنی کو طیار ہو جائیں کہ میاں یہ ایسے ہی کافر کہدیا کرتے ہیں انکی مشین میں کفر ہی کے فتوے چھپا کرتے ہیں۔ فلانا ہمارا سگا بھائی یا ایسا معظم استاد دوست ہو اُسے کیسے

[1] یعنی عبداللہ بن ابی منافق ۱۲

[2] یعنی حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ ابن عبداللہ بن ابی ۱۲

چھوڑ دیں۔ فلانا ہمارا اُستاد یا ایسا محدث اتنا مولوی ہے اُس سے کیونکر علاقہ توڑ دیں آہ ای والئے نا انصافی ان کی محبت ان کی عظمت تو یاد رہی اور اللہ رب العرش العظیم اور پیارے حبیب رؤف رحیم جل وعلا و صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی محبت عظمت سب دل سے بہی۔ ارے یہ بھی تو دیکھا ہوتا کہ اِن کی محبت کا کس محبوب کی محبت سے مقابلہ ہے انکی عظمت کا کس عظیم جلیل کی عظمت سے معارضہ ہے ع ببیں کہ از کہ بریدی وبا کہ پیوستی۔ وبِئْسَ لِلظّٰلِمِیْنَ بَدَلًا ۔ اُف اُف ظالموں نے کیا بُرا مبادلہ کیا کہ خدا و مصطفے کو چھوڑ کر اُستاد و پدر یا این و آں کو پکڑا آہ ای اپنی جان پر ظالموں ای بُھولے نادان مجرم مو کچھ خبر بھی ہے ارے وہ اللہ واحد قہار ہے جس نے تمھیں پیدا کیا جس نے تمھیں آنکھ کان دل ہاتھ پاؤں لاکھوں نعمتیں دیں جسکی طرف تمھیں پھر کر جانا اور ایک اکیلے تنہا بے یار و یاور بے وکیل اُس کے دربار میں کھڑے ہو کر رو بکاری ہونا ہے اُسکی عظمت اُسکی محبت ایسی ہلکی ٹھہری کہ فلاں و فلاں کو اُس پر ترجیح دے لی۔ ارے اُسکی عظمت تو اُسکی عظمت۔ اُس کے احسان تو اُس کے احسان۔ اُسکے پیارے حبیب محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم ہی کے احسانات اگر یاد کرو تو واللہ العظیم۔ باپ اُستاد۔ پیر۔ آقا۔ حاکم۔ بادشاہ وغیرہ وغیرہ تمام جہان کے احسان جمع ہو کر اُنکے احسانوں کے کروروں حصے کو نہ پہنچ سکیں ارے وہ وہ ہیں کہ پیدا ہوتے ہی اپنے رب کی وحدانیت اپنی رسالت کی شہادت ادا فرما کر سب میں پہلی جو یاد آئی وہ تمھاری ہی یاد تھی۔ دیکھو وہ آمنہ خاتون کی آنکھوں کا نور نہیں نہیں وہ اللہ رب العرش کے عرش کا تارا اللہ نور السمٰوٰت والارض کا نور شکم پاک مادر سے جدا ہوتے ہی سجدے میں گرا ہے اور نرم نازک حزیں آواز سے کہہ رہا ہے رَبِّ اُمَّتِیْ اُمَّتِیْ ای میرے رب میری اُمت میری اُمت صلے اللہ تعالے علیہ وسلم۔ کیا کبھی کسی کے باپ۔ اُستاد۔ پیر۔ آقا۔ حاکم۔ بادشاہ نے بیٹے۔ شاگرد۔ مرید۔ غلام۔ نوکر۔ رعیت کا ایسا خیال کیا۔ ایسا درد رکھا ہے۔ حاشَ للہ

فان اللہ ہو العظیم

مصطفے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے احسانات

ارے وہ وہ ہیں کہ اس پیارے حبیب رؤف رحیم علیہ افضل الصلاۃ والتسلیم کو جب قبر انور
میں اُتارا ہی لبہائے مبارک جنبش میں ہیں فضل یا قثم بن عباس رضی اللہ تعالے عنہم نے
کان لگا کر سُنا ہی آہستہ آہستہ عرض کر رہے ہیں رَبِّ اُمَّتِیْ اُمَّتِیْ ای میرے رب
میری اُمت میری اُمت۔ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم سُبحٰن اللہ پیدا ہوئے تو تمہاری
یاد۔ دُنیا سے تشریف لے گئے تو تمہاری یاد۔ کیا کبھی کسی کے باپ۔ اُستاد۔ پیر۔ آقا۔
حاکم۔ بادشاہ نے بیٹے شاگرد۔ مرید۔ غلام۔ نوکر۔ رعیت کا ایسا خیال کیا ایسا درد رکھا ہے
استغفر اللہ۔ ارے وہ وہ ہیں کہ تم چادر تان کر شام سے خرّاٹے لیتے صبح کی خبر
لاتے ہو۔ تمہارے درد ہو کرب ہو بیچینی ہو کروٹیں بدل رہے ہو ماں باپ۔ بھائی۔ بیٹا
بی بی۔ اقربا دوست آشنا دو چار راتیں کچھ جاگے سوئے آخر تھک تھک کر جا پڑے
اور جو نہ اُٹھے وہ بیٹھے بیٹھے اونگھ رہے ہیں نیند کے جھونکے آرہے ہیں اور وہ پیارا
بیگناہ بے خطا ہی کہ تمہارے لیے راتوں جاگا کیا تم سوتے ہو اور وہ زار زار رُو رہا ہے
رُوتے رُوتے صبح کر دی ہی کہ رَبِّ اُمَّتِیْ اُمَّتِیْ ای میرے رب میری اُمت میری اُمت
کیا کبھی کسی کے باپ۔ اُستاد۔ پیر۔ آقا۔ حاکم۔ بادشاہ نے بیٹے۔ شاگرد۔ مرید۔ غلام۔ نوکر
رعیت کا ایسا خیال کیا ایسا درد رکھا ہے۔ حاشا للہ ارے ہاں ہاں درد۔ بیماری
مرض یا مصیبت میں ماں باپ کی محبت کیا جانچنا کہ ان میں نہ تمہاری خطا نہ ماں باپ پر
جفا۔ یوں آزماؤ کہ ماں باپ بیشمار نعمتوں سے تمہیں نوازیں اور تم نعمت کے بدلے سرکشی
کرو نافرمانی ٹھانو سو سو کہیں اور ایک نہ مانو ماں سے بُرے باپ سے بُرے رات دن
بُرے ہر وقت بُرے۔ دیکھو تو ماں باپ کہاں تک تمہیں کلیجے سے لگاتے ہیں مگر وہ پیارا
وہ مجسم رحمت وہ نعمتوں والا وہ ہمہ تن رافت ہی کہ تمہاری لاکھ لاکھ نافرمانیاں دیکھے کرور
کرور گنہگاریاں پائے اسپر بھی تمہاری محبت سے باز نہ آئے دلتنگ نہ ہو ترک فرمائے
سنو تو وہ کیا فرما رہا ہے۔ دیکھو تم گود میں لیے نکلے پڑتے ہو اور وہ فرما رہا ہے ھَلُمَّ

اِلَیَّ ھٰذَا اِلَیَّ ارے میری طرف آؤ ارے میری طرف آؤ مجھے چھوڑ کر کہاں جاتے ہو۔ دیکھو وہ فرماتا ہے تم پروانے کی طرح آگ پر گرے پڑتے ہو اور میں تمھارا بندِ کمر پکڑے رُک رہا ہوں۔ کیا کبھی کسی کے باپ۔ اُستاد۔ پیر آقا۔ حاکم۔ بادشاہ نے بیٹے۔ شاگرد۔ مرید۔ غلام۔ نوکر۔ رعیت کا ایسا خیال کیا ایسا درد رکھا ہے۔ استغفر اللہ ارے دنیا کی ساعت تیر ہے آنکھ بند کیے سویرا ہی قیامت بہت جلد آنے والی ہی۔ جانتا ہے قیامت کیا ہی یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْہِ ۝ وَاُمِّہٖ وَاَبِیْہِ ۝ وَصَاحِبَتِہٖ وَبَنِیْہِ ۝ لِکُلِّ امْرِئٍ مِّنْھُمْ یَوْمَئِذٍ شَاْنٌ یُّغْنِیْہِ ۝ جس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی ماں باپ۔ جورو بیٹوں سب سے۔ ہر ایک اُس دن اپنے ہی حال میں غلطاں پیچاں ہوگا کہ دوسرے کا خیال بھی نہ لا سکے گا۔ اُس دن جانیں کہ فلاں یا فلاں تیرے کام آسکیں۔ حاشَ للہ واللہ العظیم اُس دن وہی پیارا حبیب صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کام آئے گا اُس کے سوا باقی انبیا و مرسلین علیہم الصلاۃ والتسلیم کو تو مجال عرض ہوگی نہیں سب نفسی نفسی فرمائیں گے پھر اور کسی کی کیا حقیقت ہی ہاں وہ پیارا وہ بیکسوں کا سہارا وہ بے یاروں کا یارا وہ شفاعت کی آنکھ کا تارا وہ محبوب محشر آرا وہ رؤف رحیم ہمارا صلے اللہ تعالے علیہ وسلم فرمائے گا اَنَا لَھَا اَنَا لَھَا میں ہوں شفاعت کے لیے میں ہوں شفاعت کے لیے صلے اللہ تعالے علیہ وسلم۔ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم۔ پھر یہ بھی نظر کرنا ہے کہ سنکھوں کی گنتی میں اژدحام ہزاروں منزل کے فاصلوں میں مقام لاکھوں حساب کے لینے حاضر کیے گئے میزانِ عدل لائی گئی نامۂ اعمال پیش ہوئے لاکھوں کو صراط پر چلنے لے گئے جو بالائے جہنم نصب ہے تلوار سے زیادہ تیز اور بال سے زیادہ باریک اور ہزاروں برس کی راہ نیچے نظر کریں تو کروڑوں منزل تک کا گہراؤ اور اُس میں وہ قہر آگ شعلہ زن جس تہ سے برابر پھول اُڑ اُڑ کر آرہے ہیں۔ جانتا ہے وہ پھول کیسے۔ اونچے اونچے مَنوں کی برابر گویا آگ کے قلعے ہیں کہ پے در پے چلے آتے ہیں لاکھوں پیاس سے جیتا ہے کیا بچاس ہزار

برس کا دن۔ تانبے کی زمین۔ سروں پر رکھا ہوا آفتاب۔ زبانیں پیاس سے باہر ہیں دل اُبل اُبل کر گلے پر آ لگے ہیں۔ آمنا ازدحام اور اتنے مختلف کام اور اتنے فاصلوں پر مقام اور خبر گیراں صرف ایک وہ محبوب ذی الجلال والاکرام علیہ افضل الصلاۃ والسلام ابھی میزان پر آئے اعمال تلوائے حسنات کے پلّے گراں کرائے۔ ابھی صراط پر کھڑے ہیں غلام گزر رہے ہیں وہ دردناک آواز سے عرض کر رہے ہیں رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ الٰہی بچالے بچالے۔ ابھی حوضِ کوثر پر جلوہ فرما ہیں پیاسوں کو وہ شربت جانفزا پلا رہے ہیں گویا تنِ مُردہ میں جانِ رفتہ واپس لا رہے ہیں۔ انس[۱] رضی اللہ تعالے عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ حضور میری شفاعت فرمائیں۔ فرمایا میں کرنے والا ہوں عرض کی یا رسول اللہ اُس روز میں حضور کو کہاں تلاش کروں فرمایا سب میں پہلے صراط پر عرض کی اگر وہاں نہ پاؤں۔ فرمایا میزان پر۔ عرض کی وہاں نہ پاؤں۔ فرمایا حوضِ کوثر پر کہ ان تین جگہ سے کہیں نہ جاؤنگا۔ صلے اللہ تعالے علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ وبارک وسلم ابداً آمین۔

للہ انصاف ان کے احسانوں سے جہان میں کسی کے احسان کو کچھ نسبت ہوسکتی ہے پھر کیسا سخت کفران ہو کہ جو انکی شان میں بدگوئی کرے تمہارے دل میں اُسکی وقعت اُسکی محبت اُس کا لحاظ اُس کا پاس نام کو بھی باقی رہے ع ببیں کہ از کہ بُریدی و باکہ پیوستی ؎ بِئْسَ لِلظّٰلِمِیْنَ بَدَلًا۝ الٰہی کلمہ گویوں کو سچا اسلام عطا کر صدقہ اپنے حبیب کریم کی وجاہت کا صلے اللہ تعالے علیہ وسلم۔ غرض ان اقسام خمسۂ دشنام پر فتوے میں جو احکام لکھے علمائے کرام حرمین محترمین نے جس تحسین و تعظیم و مدح و تکریم سے لیے وہ تو اگلے گلبنوں میں سُن چکے تو وہ سب براہ تسلیم اُن کے اقوال کریمہ تھے ہی اُنپر خود اُن حضرات نے بہت تصریحات کا اضافہ فرمایا کچھ تمام اقسام کو عام کچھ بعض بعض سے خاص۔ آئندہ کے گلبنوں میں اُن تمام احکام علمائے کرام کا اختصار اَشمار ہو وباللہ التوفیق

---

[۱] یہ حدیث جامع ترمذی شریف میں اُن سے مروی ہے ۱۲ منہ

گلبن چہارم۔ اُن تمام دشنامیوں کی نسبت

علمائی حرمین شریفین نے عام احکام کیا کیا فرمائے

حرمین شریفین اُن اقوال کے قائلین بدعتی[۱] کفریہ والے۔ اشقیا۔ اُن کافروں کے کفر پر آگاہی لازم ہو۔ اسلام کے نام کو پردہ بناتے ہیں۔ یہ سب[۲] کے سب مرتد ہیں۔ باجماعِ اُمتِ اسلام سے خارج ہیں مکہ معظمہ بیدینی[۳] وبدمذہبی کے خبیث سردار۔ ہر خبیث اور مفسد اور بدمذہب سے بدتر۔ فاجر۔ جو اپنی گمراہی کے سبب قریب ہو کہ سب کافروں سے کمینہ تر کافروں میں ہوں۔ اہل[۴] کفر ہیں۔ ملحد ہیں۔ جو ان اقوال کا معتقد ہو کافر ہو گمراہ ہے۔ دوسروں کو گمراہ کرتا ہو دین سے نکل گیا جیسے تیر نشانے سے مسلمانوں کے تمام علما کے نزدیک۔ اہی[۵] آنام تم پر سلام بیشک گمراہی کے وہ پیشوا جنکا تم نے نام لیا ایسے ہی ہیں جیسا تم نے کہا۔ تم نے اُنکے بارے میں جو کچھ کہا سزاوار قبول ہو۔ اُن کا جو حال تم نے بیان کیا اُسپر وہ کافر دین سے باہر ہیں۔ کذاب بددین زیاں کار گمراہ ستمگار کفار ہیں۔ کچھ[۶] شک نہیں کہ یہ خارجی یہ دوزخ کے کتے یہ شیطان کے گروہ کافر ہیں اُن[۷] کے کفر میں کوئی شبہہ نہیں نہ شک کی مجال۔ اُن میں کوئی دین متین کو چھلکے کوئی ضروریاتِ دین کا انکار کرے۔ اسلام میں اُن کا نام نشان کچھ نہ رہا۔ یہ گمراہانِ گمراہ گر فاجر کافر دین سے خارج۔ کافروں کے یہاں کے منادی ہیں۔ دین محمد صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کو باطل کرنا چاہتے ہیں۔ جاہلوں کو دھوکے دیتے ہیں۔ کافروں کے رازدار ہیں۔ دین کے دشمن ہیں۔ اِن باتوں سے اُنکا مطلب یہ ہے کہ مسلمانوں میں پھوٹ ڈالیں۔ گمراہ[۸] کافر ہیں۔ کافران گمراہ گر ہیں۔ بطلان والے سخت جھوٹے مفتری ظالم ہیں۔ اُن سے بڑھکر ظالم کون۔ اللہ کی راہ سے بھکے ہوئے ہیں۔ اپنی خواہش کو خدا بنالیا۔ اُن کی کہاوت کتے کی طرح ہو کہ تو اُسپر حملہ کرے تو زبان نکالکر ہانپے اور چھوڑدے تو زبان نکالے۔ حد سے گزرے ہوئے ہیں۔ توبہ سے محروم ہیں جبتک اپنی

[حاشیہ]
۱ اصل صفحہ ۹۵
۲ اصل صفحہ ۱۱۳
۳ تقریظ اول
۴ تقریظ بر شیخ شیخ العلما صفحہ ۱۱۲
۵ تقریظ مفتی الائمہ صفحہ ۱۱۹ و ۱۲۱
حنفیہ صفحہ ۱۲۳ و ۱۲۵
۶ تقریظ مولانا علی کمال صفحہ ۱۲۶
۷ تقریظ حضرت محافظ الکتب الحرم صفحہ ۱۳۲ و ۱۳۳
۸ تقریظ حضرت سید مرزوقی ابن الفتوسی صفحہ ۱۳۹ و ۱۴۱

بدمذہبی نہ چھوڑیں۔ اُن کا نہ روزہ قبول نہ نماز نہ زکوٰۃ نہ حج نہ کوئی فرض نہ نفل۔ اسلام سے
نکل گئے جیسے بال آٹے سے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُن سے بیزار ہیں۔ یہ
باطل والے کافر ہیں۔ مجرد۔ گمراہ۔ گمراہ گر۔ دین سے باہر ہیں۔ اپنی سرکشی میں اندھے
ہو رہے ہیں۔ اہلِ بطلان اہلِ فساد۔ کھلے کافر ان گمراہ کر ہیں مضل۔ بد گمراہ گر ہیں گمراہی
اور کھلے کفر والے اُن میں کوئی وہ ہے جس نے خود رب العٰلمین کی شان میں کلام کیا۔ کوئی
وہ جس نے رسولوں کو عیب لگایا۔ اُن کے اقوال اُن کا کفر واجب کر رہے ہیں۔ وہ سزاوار
عذاب ہیں بلکہ وہ کافروں سے بھی بدتر ہیں۔ کمینے۔ فاجر۔ بدبخت۔ شقی۔ مرتد۔ سخت
رسوائی کے مستحق کھلے کفر والے ہیں۔ بیدین۔ کافر۔ بطلان والے شیطان۔ عقلا میں رسوا
اُن کا مرتد ہونا پہر دن چڑھے کے آفتاب سا روشن۔ وہ وہ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی
انھیں بہرا کر دیا۔ اُن کی آنکھیں اندھی کر دیں۔ وہ دین سے بالکل نکل گئے۔ اُن کو دنیا میں
رسوائی اور آخرت میں بڑا عذاب ہے کوئی شک نہیں کہ وہ کفر صریح کی تیچ والے ہیں۔ دین
سے نکل گئے جیسے تیر نشانے سے۔ حساب کے دن سخت تر عذاب کے سزاوار ہیں
سرکش۔ کافر۔ دین رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مخالف ہیں۔ مفسد۔ مرتد انھوں
نے چاہا تھا کہ اپنے مونھ سے اللہ کا نور بجھا دیں۔ انھیں اللہ نے گمراہ کیا اُن کے کانوں
اور دلوں پر مُہر لگا دی۔ اُن کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ اُنھیں کون راہ
دکھائے خدا کے بعد۔ خدا کی قسم وہ بیشک کافر ہو گئے۔ دین سے نکل گئے وہ وہ ہیں
جن پر خدا نے لعنت کی۔ اور کان بہرے کر دیے۔ اور آنکھیں اندھی۔ بے دین۔ کافر
فاجر۔ وہابی۔ ملحد متمرد۔ دلیلوں کو جھٹلا رہے ہیں۔ اُن پر کفر کا حکم ہے۔ سرکش۔ بدمذہب
مفسد۔ گمراہ۔ طاعت سے نکلے ہوئے۔ دہریے۔ دین سے خارج۔ ہنود کافروں سے
دین میں اُنکی مضرت سخت تر۔ عالموں فقیروں نیکوں کی وضع بنتے ہیں۔ اور باطن ان خباثتوں
سے بھرا ہوا۔ انھیں اللہ اور قیامت پر ایمان نہیں۔ کچھ شک نہیں کہ وہ گمراہ ہیں گمراہ گر ہیں

کفار ہیں۔ عوام مسلمانوں پر ان سے سخت خطرے کا خوف ہے۔ بدمذہب۔ کافر گمراہ۔ سرداران
کفر و بدمذہبی و گمراہی۔ وہ زیاں کاری میں پڑے۔ قیامت تک ان پر وبال ہے۔ بیدین
ہیں۔ مرتد۔ دین سے نکل گئے جیسے آٹے سے بال۔ بدکار۔ کافر۔ ملعون ہیں خبیثوں کی
لڑی میں بندھے ہوئے۔ مرتد۔ گمراہ۔ گمراہ گر۔ دین سے نکل گئے جیسے تیر نشانے سے
کوئی عقل والا ان کے مرتد گمراہ خارج از دین ہونے میں شک نہ کرے گا۔ اہل کجی۔ کافر
گھنونی گندگیوں میں لتھڑے۔ کفری نجاستوں میں بھرے۔ ہر کبیرہ سے بدتر کبیرہ۔
ہر ذلیل سے زیادہ ذلیل۔ خدا نے انھیں ذلیل کیا۔ ان کا ٹھکانا ٹھیک جہنم۔
وہ دین سے نکل گئے۔ گمراہ۔ زندیق۔ بیدین۔ بدعتی۔ خارج از دین۔ کافر | مدینہ طیبہ
وہابی۔ الوہیت و رسالت کی شان گھٹاتے ہیں۔ ان پر وبال اور خرابی حال لازم ہو چکی وہ زمین
میں فساد پھیلانے والے ہیں۔ اوندھے جاتے ہیں۔ بری بدمذہبی والے انھوں نے
شانِ الٰہی کو ہلکا جانا۔ رسالت عامہ کے منصب کو خفیف ٹھہرایا۔ بندوں اور شہروں
اور ذہنوں کو تخفیف دینے والے شیطان۔ کجی والے۔ مرتد۔ فساد اور شامت پھیلانے والے
ملحد۔ زندیق۔ بدمذہب۔ گمراہ۔ سواب سے الگ جانے والے۔ زہر دیے ہوئے
کجی والے۔ کافر۔ گمراہ۔ کجرو۔ بیدین ہیں۔ انھوں نے خود اللہ و رسول پر زیادتی کی
چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور بجھا دیں۔ اور اللہ نہ مانے گا مگر اپنے نور کا پورا کرنا۔ پڑے
برا مانیں کافر۔ یہ وہ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر کر دی۔ یہ اپنی خواہشِ نفسانی کے
پیچھے ہیں اللہ نے انھیں حق سے بہرا کر دیا۔ ان کی آنکھیں پھوڑ دیں۔ شیطان نے انکی نظروں
میں ان کے کام اچھے کر دکھائے تو انھیں راہِ حق سے روک دیا کہ ہدایت نہیں پاتے اور
اب جانا چاہتے ہیں ظالم کہ کس کروٹ پر پلٹا کھائیں گے۔ جن کے یہ اقوال ہوں وہ اس آیۂ کریمہ
کے سزاوار ہیں کہ اے نبی ان سے فرما دے کیا اللہ اور اسکی آیتوں اور اس کے رسول کے
ساتھ ٹھٹھا کرتے تھے۔ بہانے نہ بناؤ۔ تم کافر ہو چکے اپنے ایمان کے بعد۔ شیطان نے انکی

خواہشوں کو اُن کے سامنے آراستہ کیا۔ اُن میں اپنی مراد کو پہنچ گیا۔ طرح طرح کے کفر اُن
کے لیے گڑھے تو اُن میں اندھے ہو رہے ہیں یہاں تک کہ خود رب کریم کی بارگاہ میں حملہ
کر بیٹھے اور نہایت گندی راہ چلے اور اُنہیں جراءت کی جو سب رسولوں کے خاتم ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

گلبن پنجم اِن میں خاص خاص اشخاص پر علمائے کرام

حرمین شریفین کے بعض احکام علاوہ احکام سابقہ عام

ظاہر ہے کہ احکام عامہ کہ گلبن سابق میں گزرے اُن تمام طوائف کو شامل ہیں۔ اُنکے سوا
بعض بعض الفاظ ان میں خاص خاص طائفوں کی نسبت بھی بعض ارشادات میں وارد ہوئے
یہ اُن کی تلخیص ہے (**انجاس قادیانی** والوں پر احکام) [حرمین شریفین] قادیانی
ایک دجال ہے جو اس زمانے میں پیدا ہوا۔ مسیح دجال کذاب کا مثیل ہے۔ ایک شیطان ہے
جسے شیطان وحی کرتا ہے بناوٹ کی بات دھوکے کی۔ نبوت کا مدعی اللہ پر مفتری۔ لئیم
انبیاء سے اپنے آپ کو افضل بتانے والا معجزات کو مکروہ مسمریزم بتانے والا چار سو پیغمبروں
کو جھٹلانے والا۔ اس کا جھوٹ نہایت کثرت سے ظاہر۔ شقاوت کی سیڑھیاں چڑھتا گیا
رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کو ایذا دینے والا۔ اگلے انبیا علیہم الصلاۃ والسلام کو
اذیت پہنچانے والا۔ عیسے رسول اللہ و مریم امۃ اللہ کی شان میں سخت ناگفتنی بکنے والا
نبوت عیسے علیہ الصلاۃ والسلام کا منکر [مکہ معظمہ] وہ ختم نبوت کا منکر ہو کر نبوت کا
مدعی ہے عیسے اور مہدی بنتا ہے [مدینہ طیبہ] وہ مدعی نبوت ہے خبیث لعین دجال
کذاب آخر زمانے کا مسیلمہ ہے مسیلمہ کذاب کا بھائی اور بلاشبہہ دجالوں میں کا ایک ہے
اللہ تعالیٰ نہ اُس کا علم قبول کرے نہ عمل نہ کوئی قول نہ فرض نہ نفل اسلیے کہ وہ دین اسلام سے
نکل گیا جیسے تیر نشانے سے اور اللہ اور اُسکے رسول اور اُسکی روشن آیتوں کے
ساتھ کفر کیا۔ جو اُسکی باطل باتوں سے کسی بات پر راضی ہو یا اُسے اچھا جانے وہ بھی کافر

کھلا گمراہ ہے۔ یہی لوگ شیطان کے گروہ ہیں سنو یہی گروہ زیاں کار ہیں۔ وہ بے شبہ
کافر ہی۔ کافر ہے۔ اُس کا حکم مثل مرتد ہی۔ اُسکی توبہ قبول نہ کی جائیگی۔ باجماعِ اُمت کافر ہی
نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تکذیب کرتا ہی۔ اُسکے کفر میں اصلا شک نہیں یقین اور اجماع
اور قرآن و حدیث کی رو سے ہم یقین کرتے ہیں اُس کے کافر ہونے پر (ارے جاسوس
شیطانی والوں پر احکام) [حرمین شریفین] فرقۂ وہابیہ شیطانیہ رافضیوں کے
فرقۂ شیطانیہ کی طرح ہیں۔ ابلیس لعین کے پیرو ہیں۔ تکذیب خدا کرنے والے کے دُم چھلے
اُن کا پیر ابلیس ہے۔ دیکھو یہ کیسی مونھ بھر کے گالی دے رہا ہی محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کو۔ اُس نے بیشک حضور اقدس صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کو عیب لگایا۔ گالی دی
اللہ کے مہر کر دینے کے اثر دیکھو انکھیارا اندھا ہوا اور راہ حق چھوڑ کر چوپٹ ہو ناپسند کیا
ابلیس لعین کو شریک خدا مان گیا۔ اُسکی آنکھوں پر غضب الٰہی کا گھٹا ٹوپ ہے جھوٹا ہے
دین میں خائن ہے۔ اُس کے سر پر تکذیب الٰہی و تنقیص نبی صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم
کا وبال ہے [مدینہ طیبہ] اُسی نے منصبِ رسالت کو ہلکا ٹھہرایا اور اپنے اُستاد
ابلیس کی بڑائی کی اور بہکانے اور دھوکا دینے میں اُس کا شریک ہوا۔ وہ جو براہین قاطعہ
میں لکھا وہ دو وجہ سے کفر ہی ایک یہ کہ یہ صاف صاف حضور اقدس صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم
کی شان گھٹاتا ہے دوسرے یہ کہ اُس نے حضور سیّد عالم صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی
وسعت علم ماننے کو شرک ٹھہرایا۔ اور چاروں مذہب کے اماموں نے تصریحیں فرمائیں کہ
نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شانِ اقدس گھٹانے والا کافر۔ اور جو ایمان کی کسی بات کو شرک و
کفر ٹھہرائے وہ کافر۔ وہ شخص حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو گالی دینے والا ہی۔ کافر ہے اُسپر
عذابِ الٰہی کی وعید نافذ ہے۔ اُسکی توبہ قبول نہ کی جائیگی (تکذیب رحمانی والے پر احکام)
[حرمین شریفین] اللہ پر مفتری۔ دغاباز۔ مکّار۔ آنکھوں کا اندھا ہے کی پہلے سے پھوٹا
جلیس۔ یہی ہیں وہ جنھیں اللہ تعالیٰ نے بہرا کیا۔ اور اُن کی آنکھیں اندھی کر دیں

مدینہ طیبہ | انھوں نے شانِ الٰہی کو ہلکا جانا۔ کافر ہیں اُس کا کفر دین کی اُن بدیہی
باتوں سے ہے جو خاص و عام کسی پر مخفی نہیں۔ اُسکے کفر میں کوئی شک نہیں جو اُمورِ شریعت
میں انبیا علیہم الصلاۃ والسلام کا کذب جائز مانے باجماعِ اُمت کافر ہے۔ (پھر خدا
سے وقوعِ کذب کے معنے درست بتانے والا کیونکر اجماعِ قطعی کا منکر نہ ہوگا)
ہم یقین کرتے ہیں اُسے کافر کہنے پر جو ایسی بات کہے جس سے تمام شریعت باطل
کرنے کی راہ پیدا ہو (اور ظاہر ہے کہ تکذیب خدا سے نہ تمام شریعت بلکہ تمام شریعتیں سب
باطل ہو جائیں گی) یہ خود بارگاہِ الٰہی پر حملہ کر بیٹھے (**نبوت ستانی** والوں پر احکام)

حرمین شریفین | یہ مسلمان نہیں۔ سرکش ہیں۔ شیطان کے چیلے ہیں | مدینہ طیبہ | کچھ
شک نہیں کہ وہ باجماعِ علمائے امت کافر ہیں اور اللہ کے نزدیک زیاں کار۔ توبہ نہ کریں تو
ان پر اور جو اُنکی اس بات پر راضی ہو اللہ کا غضب اور اُسکی لعنت ہو قیامت تک۔ باجماعِ
اُمت کافر ہیں۔ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تکذیب کرتے ہیں۔ ان کے کفر میں اصلاً شک نہیں یا
یقین و اجماع و قرآن و حدیث کی رُو سے (**جنون سگانی** والے پر احکام)

حرمین شریفین | یہ وہابیہ شیطانیہ کے بڑوں میں ہے۔ اللہ کی مہر کا اثر دیکھو برابر کر رہا ہے
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور جنیں وحشیاں ہیں۔ پاگل اور چوپائے اس شیخی
بگھارنے والے کے برابر ٹھہرے۔ اس شخص نے قرآن عظیم کو چھوڑا اور ایمان کو رخصت
کیا ایسے ہی اللہ مہر لگا دیتا ہے ہر مغرور بڑے دغاباز کے دل پر۔ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کی شان گھٹاتا ہے۔ ظالموں نے خدا ہی کی قدر نہ جانی۔ یہ منکر علم محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے
انکار کرتا ہے۔ اسکی بدکاری اُسے انکارِ قدرتِ الٰہی کی طرف کھینچے لیے جاتی ہے

ان گلبنوں کے غنچے خطبوں کے اشارے

مکہ معظمہ | یہ لوگ گمراہ گر۔ بیدین۔ حق کے معاند۔ اللہ نے انھیں پست کیا کجی والے
بدکار۔ سرکشی الٰہی کجی۔ بد مذہبی کے گروہ۔ علمائے اہل سنت کے شہابوں سے جلکر خاک سیاہ

کافر۔ سرکش۔ گمراہ۔ ہدایت پر نابینائی پسند کرنے والے۔ مصطفےٰ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم
کی بارگاہ سے مخذول۔ بہتان والے۔ کافر۔ تمام علمائے اُمت کے نزدیک سزاوار تذلیل
باجماعِ اُمت مرتد ہیں۔ بدبخت۔ دین کے دشمن۔ خدا کے مقہور۔ کافر۔ معاند۔ سرکش۔ مفسد
گروہِ شیطان۔ زیاں کار۔ مردود۔ بیدین۔ کافر۔ سرکش۔ کمینے۔ کجی والے۔ مشرک۔ ظالم
جھگڑالو۔ ہٹ دھرم۔ کافر۔ ظالم۔ دین سے نکل گئے جیسا تیر نشانے سے۔
قرآن پڑھتے ہیں۔ اُن کے گلے کے نیچے نہیں اُترتا۔ شیطان کے گروہ۔ زیاں کار۔

علمائے مدینہ طیبہ | یہ لوگ بدمذہب۔ بدکار۔ خدا نے اُنھیں گمراہ کیا۔ چھوڑ دیا۔ بیدین ہیں
دنیا میں رسوائی اور آخرت میں ذلت والے عذاب کے مستحق ہیں

گلبن ششم علمائے حرمین شریفین نے بدگویوں کے اقوال مذکورہ کو کن کن اوصاف سے موصوف فرمایا

ظاہر ہے کہ قائل کے حکم سے قول کا حال خود ظاہر ہوتا ہے اور اس کا عکس بھی اکثر ہے
مگر ہم نے علمائے کرام کے احکام اُن کے محل و مقام ہی پر رکھے جو کچھ انھوں نے قائلوں کی نسبت
فرمایا وہ گلبن سابق میں تلخیص کیا۔ اور جو کچھ اقوال کی نسبت ارشاد ہوا یہاں گزارش ہوتا ہے

حرمین شریفین | مکہ معظمہ | وہ اقوال بدعت کفریہ ہیں۔ سخت صدمہ رساں فتنے ظلمتیں
گمراہی۔ کفر۔ بدعت۔ ضلالت۔ حماقت۔ گمراہی۔ فاسد راستے۔ کھوٹی رائیں۔ بدمذہبی۔ وہ جو
کچھ لائے ایسی چیز ہے جسے سنتے ہی کان پھینک دیتے ہیں اور عقلیں طبیعتیں دل اُس کا انکار
کرتے ہیں۔ بُرے اعتقاد۔ باطل۔ خبیث و کفری بدعتیں۔ سخت جھوٹی باتیں۔ حد درجہ کی
فاسد و باطل جو نہ عقول ہیں معقول نہ نقول سے مقبول بلکہ نری وہم اور جھوٹی بناوٹیں۔ ان
کے لیے کوئی دلیل نہ دلیل کا شبہہ جو اُن کا عذر ہوسکے نہ کوئی تاویل بلکہ صرف خواہش
نفسانی کی پیروی ہیں ہلاکت میں ڈالنے والی۔ کفر و ضلالت کے پھندے ہیں

بلا گمراہی۔ باطل عقیدے۔ کفر و ضلالت کی بدعتیں۔ کجروی۔ گمراہی۔ سرکشی۔ اہل بطلان کی گمراہی قسم قسم کی ضلالت۔ فساد۔ کھلا کفر۔ صریح گمراہی۔ تاریکی۔ باطل والوں کی وہ گمراہیاں جو کفر و مسلمانوں کے عقائد بگاڑتی ہیں۔ ضلالتیں۔ صریح کفر موجب ارتداد۔ بے اصل بناوٹیں اُنکے اقوال اُنکے مرتد ہو جانے کے موجب ہیں۔ اور اُنھیں کھلی رسوائی کے مستحق کر دینے والے۔ صریح کفر و گمراہی۔ بیدینوں کے شبہے۔ کافروں کے عقیدے۔ مفسد دل مرتدوں کے عقیدے۔ خرافات۔ قباحت والے اقوال۔ راہ ہلاکت۔ شرک اکبر۔ فاسد عقیدے بُری بدعتیں۔ قباحتیں۔ خباثتیں بدمذہبیاں۔ چھپے کفر۔ گمراہی۔ فاحشہ شنیع باتیں حد درجہ اچنبے کی جو کسی ایسے سے صادر نہ ہوں جو اللہ و قیامت پر ایمان لاتا ہو۔ فساد ہیں۔ شب شبہہ کی اندھیری۔ بدمذہبی۔ کفر۔ گمراہی۔ فساد۔ سب سے بڑی مصیبتیں۔ باطل باتیں اہل کجی کے تاریک شبہے۔ گھنونی گندگیاں۔ کفری عقائد۔ نو پیدا کی نجاستیں

مدینہ طیبہ

ضلالت۔ فسادیوں کی راہ۔ بُری رسوائیاں۔ فاسد نتیجے۔ ہولناک باتیں شنیع بدعتیں۔ صریح کفر۔ شب شبہہ کی اندھیری۔ فساد۔ شامت۔ ملحدوں کے شبہے زندیقوں کی رسیاں۔ بدعت۔ ضلالت۔ مسلمانوں کی راہ میں تکلیف۔ کجی۔ کفر۔ ضلالت۔ نفسانی خواہشیں۔ بدعت۔ راہِ اسلام میں تکلیف دہ۔ شنیع باتیں۔ شیطان کے جھٹکے۔ نفس کے وسوسے۔ اُسکے باطل وہم۔ رسوائیاں۔ شیطانی گمراہیاں۔ شیطانی خواہشیں۔ شیطانی گڑھے کفر۔ نہایت گندی راہ۔ باطل اقوال۔ اندھیری رات کی تاریکی۔ شر کا مادہ۔ کفر کی جڑ۔ گمراہی کی روح

گلبن ہفتم بعض خاص خاص اقوال پر علمائے حرمین شریفین کے کچھ الفاظ علاوہ الفاظ عام

حرمین شریفین

انجاس قادیانی۔ شیطان کی فریبی بناوٹیں۔ شقاوتوں کی شیدیاں۔ رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کو ایذائیں۔ انبیائے سابقین علیہم الصلاۃ والسلام کو

انبیتیں۔ خبیث رسالے۔ قرآن عظیم کی تکذیبیں۔ ملعون کفریات ارجاس شیطانی براقول۔ بدالفاظ۔ علم ابلیس پر ایمان اور علم محمد صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے ساتھ کفر اندھاپن۔ ذلت دینے والا کفر۔ خدائی قسم براہین قاطعہ قطع نہیں کرتی مگر اُن چیزوں کو جن کے جوڑنے کا اللہ عزوجل نے حکم فرمایا تکذیب رحمانی ہذیان۔ ظلم۔ گمراہی۔ تکذیب الٰہی نبوت ستانی مصیبت عظمٰی۔ شیطانی وحی۔ شیطان کی فریبی بناوٹ جنون سگانی ملعون عبارت۔ انبیا علیہم الصلاۃ والسلام سے مطلقاً ہر علم کا سلب۔ خبیث تقریر۔ گندی تحریر۔ عموم قدرتِ الٰہی سے انکار۔ بدکاری

مدینہ طیبہ

انجاس قادیانی باطل باتیں جنھیں سنتے ہی کان پھینکتے ہیں۔ رستی والی طبیعتیں اُنسے گھن کریں۔ اللہ و رسول و قرآن کے ساتھ کفر۔ باطل باتیں۔ خبیث مسلک کفر۔ ارجاس شیطانی کفر ہے۔ صاف صاف حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی شان گھٹاتا ہی۔ ایمان کی بات کو شرک بتاتا ہے تکذیب رحمانی کا کفر ہونا دین کی ان باتوں سے ہی جو خاص و عام کسی پر مخفی نہیں۔ وہ سب شریعتوں کا ابطال ہی۔ اُس سے لازم کہ دین کی کوئی خبر۔ اللہ کی کسی کتاب پر اعتبار نہ ہو۔ اب نہ ایمان معقول نہ تصدیق متصور۔ وہ جمیع رسولوں کی تکذیب ہی۔ اُسکے کفر میں کوئی شک نہیں نبوت ستانی جو اُس قول پر راضی ہوا اُسپر قیامت تک اللہ کا غضب اور اُسکی لعنت جنون سگانی کھلا ہوا کفر ہے بالاتفاق۔ اس میں انجاس شیطانی والے اقوال سے بھی زیادہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی تنقیص شان ہے بدرجۂ اولٰی کفر ہے قیامت تک اللہ تعالٰی کے غضب و لعنت کا موجب ہے

اِن گلبنوں کے غنچے خطبوں کے اشارے

مکہ معظمہ

اسلام پر دست درازی۔ گمراہی۔ کجی و بدکاری والوں کے شبہے سرکشی کجی۔ بدمذہبی۔ کفر۔ طغیان۔ ضلال۔ رسوائی۔ ہلاک۔ نابینائی۔ گمراہیوں کی اندھیریاں بہتان والوں کی اندھیریاں۔ شبہات کی تاریکیاں۔ تنقیص شان سیدالانس والجان

صلے اللہ تعالے علیہ وسلم۔ ارتداد۔ بدبختوں کی اندھیریاں۔ کفر۔ عناد۔ سرکشی۔ فساد۔ کفر طغیان جہل کی آگ۔ کمینوں کی عمارت۔ رذیلوں کے پانسے۔ کجی۔ شرک۔ کافروں کی بات جسے اللہ نے پست کیا خدا پر بہتان

مدینہ طیبہ — بدمذہبیاں۔ الحاد۔ نالائق اعتقاد۔ ناسزا بات تنقیص شان سید عالم صلے اللہ تعالے علیہ وسلم شیطانی جھگڑے۔ وہموں کی بنائیں

گلبن ہشتم حضرات علمائے کرام حرمین شریفین نے ان بدگویوں کے حق میں کیا کیا دعائیں فرمائیں

حرمین شریفین — اللہ تعالے کی لعنت ہو اسپر جس نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو ایذا دی اور اللہ تعالی کی لعنت اُس پر جس نے کسی نبی کو ایذا دی۔

مکہ معظمہ — الٰہی اُن پر اپنا سخت عذاب اُتار اور اُنھیں اور جو اُنکی باتوں کی تصدیق کرے سب کو ایسا کردے کہ کچھ بھاگے ہوئے ہوں کچھ مردود۔ الٰہی اُن سے شہروں کو خالی کر اُنھیں تمام خلق میں نکما کر۔ اُنھیں عاد و ثمود کی طرح ہلاک کر۔ اُنکے گھر کھنڈر کر دے۔ یہ وہابیہ خدا اِن پر لعنت کرے۔ اِن کو رسوا کرے۔ اِن کا ٹھکانا جہنم کرے۔ میں اپنے عظمت والے مولیٰ سے سوال کرتا ہوں کہ اُن پر ایسے کو مسلط کرے جو اُنکی شوکت کی بنیاد کھود کر پھینکدے اور اُن کی جڑ کاٹ دے تو وہ یوں صبح کریں کہ اُن کے مکانوں کے سوا کچھ نظر نہ آئے بیشک میرا رب ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ انھیں رسوا کرے۔ اللہ اُن پر لعنت کرے۔ اُن کو رسوائی دے۔ اُن کا ٹھکانا دوزخ کرے۔ اُن کی ناک خاک میں رگڑے۔ اُنھیں ہلاکی ہو خدا اُن کے اعمال برباد کرے۔ اُن پر اور اُن کے مددگاروں پر اللہ کی لعنت

مدینہ طیبہ — اللہ اُنھیں قتل کرے کہاں اوندھے جاتے ہیں۔

گلبن نہم حضرات علمائے حرمین شریفین نے اُسپر کیا حکم فرمایا جو اُن بدگویوں کو کافر کہے

تقریظ ۱ صفحہ ۱۳۹ تقریظ ۱۱ تقریظ ۱۲ صفحہ ۱۷۱ تقریظ ۱۳ صفحہ ۱۷۳ تقریظ ۱۵ صفحہ ۱۳۹ تقریظ ۱۸ تقریظ ۲۰ صفحہ ۱۷۶ تقریظ ۲۴ صفحہ ۱۹۱ تقریظ ۲۹ صفحہ ۲۰۴ تقریظ ۳۲ صفحہ ۱۹۲ ۱۵۰ ۱۳۹ ۱۳۶ ۱۴۵ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۹۱ تقریظ ۱۹ صفحہ ۱۷۹ تقریظ ۲۲ صفحہ ۱۹۱

حرمین شریفین | بیشک بزازیہ اور دُرر و غرر اور فتاوے خیریہ اور مجمع الانہر اور در مختار وغیرہا معتمد کتابوں میں ایسے کافروں کے حق میں فرمایا کہ جو ان کے کفر و عذاب میں شک کرے خود کافر ہے۔ شفا شریف میں فرمایا ہم اسے کافر کہتے ہیں جو ایسے کو کافر نہ کہے یا اُن کے بارے میں توقف کرے یا شک لائے

مکہ معظمہ | جو اُن کے کفر میں شک کرے کسی طرح کسی حال میں انہیں کافر کہنے میں توقف کرے اُسکے کفر میں بھی کوئی شبہہ نہیں

مدینہ طیبہ | جو اُس کے کافر و معذب ہونے میں شک کرے خود کافر ہے۔

گلبن دہم علمائے کرام حرمین شریفین نے ان بدگویوں کے ساتھ مسلمانوں کو کس برتاؤ کا حکم دیا

حرمین شریفین | اُسکے پیچھے نماز پڑھنے اُس کے جنازے کی نماز پڑھنے اُسکے ساتھ شادی بیاہ کرنے اُس کے ہاتھ کا ذبیحہ کھانے اُسکے پاس بیٹھنے اُس سے بات چیت کرنے اور تمام معاملات میں اُسکا حکم بعینہ وہی ہے جو مرتد کا ہے جیساکہ ہدایہ غرر ملتقے در مختار مجمع الانہر۔ برجندی۔ فتاوے ظہیریہ طریقہ محمدیہ حدیقہ ندیہ فتاوے عالمگیری وغیرہا میں تصریح ہے ہاں ہاں احتیاط احتیاط کہ بیشک کافر کی توقیر نہ کی جائیگی اور بیشک گمراہی سے بچنا سب سے زیادہ اہم ہے

مکہ معظمہ | ہر مسلمان پر واجب ہے کہ لوگوں کو اُن سے ڈرائے اور نفرت دلائے۔ اُن کے فاسد راستوں کھوٹی رایوں کی مذمت کرے ہر مجلس میں اُنکی تحقیر واجب۔ اُن کی پردہ دری صواب ع دین میں داخل ہو ہر کذاب کی پردہ دری۔ اللہ عزوجل سے دعا کہ تمام مسلمانوں کو ان کافروں گمراہ گروں کی سرایت عقائد سے بچائے۔ ابو موسے رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے الیسوں کو فرمایا میں بیزار ہوں اُس سے جس سے بیزار ہوئے رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالے عنہما نے

فرمایا میں اُن سے بیزار وہ مجھ سے بیگانے - اللہ رحم فرمائے اُس مرد پر جو کافروں اور
گمراہوں سے دُور ہو اور اللہ کی پناہ چاہے اُنکے پھندوں میں پڑنے سے وہ تمام علما کے
نزدیک سزاوار تذلیل ہیں - کافروں سے اُنکی مضرت سخت تر ہے اسلیے کہ کھلے کافر سے
عوام بچتے ہیں اور یہ تو عالموں کی وضع میں ظاہر ہوتے ہیں تو عوام اُن کا ظاہر ہی دیکھتے ہیں
جسکو اُنھوں نے خوب بنایا ہی اور اُنکا باطن جو اِن خباثتوں سے بھرا ہی وہ اُسے نہیں جانتے
تو دھوکا کھاتے اور جو کفر اِن سے سنتے ہیں اُسے قبول کر لیتے ہیں - عوام مسلمانوں پر اُن سے
سخت خطرہ کا خوف ہی - خصوصاً اُن شہروں میں جہاں حاکم مسلمان نہیں - ہر مسلمان پر اُن سے
دُور رہنا فرض ہے جیسے آگ میں گرنے اور خونخوار درندوں سے دُور رہتا ہی اور جس سے
ہو سکے کہ اُن کو مخذول کرے اُنکے فساد کی جڑ اُکھیڑے اُسپر فرض ہی کہ اپنی حد قدرت تک
اسے بجالائے - جو اُن کی بد اطواریوں کے باعث اُنھیں چھوڑے اُسپر اللہ کی رحمت برکت
ہر شخص یہانتک کہ کافر کو بھی بچایا جائے نفرت دلائی جائے - ہر عاقل پر واجب ہے کہ اُنکی تعظیم نہ کر

مشاہیر علما جنکی زبان کو اللہ نے وسعت دی ہی اُن پر فرض ہی کہ ان لوگوں کی | منح طیبہ
بدمذہبیاں زائل کرنے میں کوشش کریں تاکہ بندے اور شہر اور ذہن اُن کی تکلیفوں سے
راحت پائیں اور عوام پر فرض ہی کہ اُنکے میل جول سے بالکل احتراز کریں کہ خدا کی قسم ان سے
میل جول جذامی کے میل جول سے ایذا میں سخت تر ہی - واجب ہی ہر مسلمان پر جو اللہ تعالے
اور اُسکے عذاب سے ڈرے اور اُسکی رحمت و ثواب کا اُمیدوار ہو کہ اُس گروہ سے پرہیز
کرے اور اُس سے ایسا بھاگے جیسا شیر اور جذامی سے بھاگتا ہی کہ اُسکے پاس بھٹکنا
سرایت کر جانے والا مرض ہی اور چلتی ہوئی بلا اور نحوست ہی - وہ جو سوال میں بیان ہوا بیشک
اُن کے کفر پر حکم کرتا ہی - اور یہ کہ مرتدوں کا حکم اُن پر جاری کیا جائے اور یہ حکم وہاں جاری
نہ ہو تو واجب ہی کہ مسلمانوں کو اُن سے ڈرایا جائے اُن سے نفرت دلائی جائے منبروں پر اور
رسالوں اور جلسوں اور محفلوں میں تاکہ اُن کے شر کا مادہ جل جائے اور اُن کے

کفر کی جڑ کٹ جائے کہیں اُن کی گمراہی کی روح اسلامی دنیا کی طرف سرایت نہ کرے

گلبن یازدہم علمائے کرام حرمین شریفین نے مسئلۂ امکانِ کذب و مسئلۂ علمِ غیب کا ان تحریروں میں کیا تذکرہ فرمایا

یہ دونوں مسئلے اس فتوے میں زیرِ بحث نہ تھے بلکہ تکذیب رحمانی والوں کے تذکرہ میں ضمناً مسئلۂ امکانِ کذب مذکور ہوا کہ یہ لوگ امکان مانتے مانتے بالفعل کاذب جاننے لگے۔ اور اسی شیطانی والوں کے رد میں ضمناً مسئلۂ علمِ غیب کا ذکر آگیا کہ ایسے محبوب صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی وسعتِ علم سے منکر ہوتے اور ابلیس لعین کے علم کو اُسکے علم پر ترجیح دیتے ہیں جسے اُسکے مولیٰ عزوجل نے یہ علوم عظیمہ عطا فرمائے از انجا کہ یہ دونوں مسئلے ضمنی تھے اصل و تقریظات کسی میں کوئی خاص بحث اُن پر نہ ہوئی پھر بھی بعض کلمات علمائے کرام جو اِن کی نسبت بالتبع واقع ہوئے اُن کا یہاں تلخیص کرنا بعونہٖ تعالے خالی از فائدہ نہیں وللہ الحمد

مسئلۂ مردودۂ امکانِ کذب

حرمین شریفین | فرقۂ وہابیہ کذابیہ نے اپنے پیر طائفہ اسمٰعیل دہلوی کے اتباع سے اللہ عزوجل پر یہ افترا باندھا کہ اُس کا جھوٹا ہونا ممکن ہے اُس کا یہ بیہودہ بکنا مستقل کتاب میں رد کیا گیا اور اللہ عزوجل اسلیے نہ تھا کہ دغا بازوں کے مکر کو راہ دکھاتا تو وہ نہ ٹھہرے ہوسکے نہ کسی سے مدد پانے کے قابل تھے پھر امکانِ کذب ماننے کا بُرا انجام وقوعِ کذب ماننے کی طرف کھینچ لے گیا | مکہ معظمہ | پاکی ہے تجھے اے وہ جو ہر نقص و کذب نا سزا بات سے منزہ ہے خدا یگانہ و صمد پاک ہے سب عیبوں اور اُن بُری باتوں سے جو کجی والے بکتے ہیں اللہ بلند و بالا ہے اُن باتوں سے جو ظالم کہتے ہیں۔ پاکی ہے اُسے جو ایسا خدا ہے جو ہر جھوٹ اور ہر نقص کے امکان سے بالذات منزہ ہے

مدینہ طیبہ | سب خوبیاں اُس خدا کو جسکے لیے ذات و صفات میں کمال مطلق بالذات

اصل صفحہ ۱۰۱، ۱ تقریظ ۳، صفحہ ۱۰۳، ۳ صفحہ ۱۰۵، تقریظ ۱۸ صفحہ ۱۹۹، ۲ تقریظ ۲۰، ۵ صفحہ ۱۸۱، تقریظ ۳۳ صفحہ ۲۱۴، ۲۲۱

واجب ہو وہ جسکی تسبیح کرتا اور ہر نقص سے اُسکی پاکی بولتا ہی جو کچھ کہ اُسکی زمین اور آسمانوں میں ہے۔ اُس کا کلام خالص یقین اور صریح حق ہی اور وہ جو یہ گمراہ فرقہ اللہ عزوجل کا امکان کذب مانتا ہے (پاکی ہی اللہ کے لیے اور وہ بہت بلند و بالا ہی اُس بات سے کہ یہ کہتے ہیں) اور اُسپر اس سے سند لاتا ہی کہ بعض ائمہ گنہگاروں کے لیے خلف وعید جائز رکھتے ہیں (یعنی یہ کہ گنہگار کو بخشدے اور عذاب نہ کرے) تو یہ سند لانا باطل ہی اسلیے کہ ہر وعید حقیقۃً مشیت الٰہی کے ساتھ مقید ہی کہ اللہ عزوجل خود فرماتا ہی بیشک اللہ کفر کو نہیں بخشتا اور اُسکے نیچے جو کچھ ہی جسے چاہے بخشدے گا تو کیونکر متصور کہ خلف وعید جائز ماننے والوں پر امکانِ کذب ماننے کا دھبا آئے۔ اللہ عزوجل سے مدد مطلوب ہی ان لوگوں کی باتوں پر۔ قاضی عضد رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب عقائد میں کہا کہ اللہ تعالے کا جہل و کذب ممکن نہیں علامہ دوانی نے اُسکی شرح میں کہا کہ خلف وعید جائز ہونے سے سند لینے کا دفع یہ ہے کہ وعید کی آیتیں اُن شرطوں سے مشروط ہیں جو اور آیتوں حدیثوں سے معلوم ہوتی ہیں ازانجملہ یہ کہ توبہ نہ کرے اور اللہ تعالی معاف نہ فرمائے تو گویا یوں فرمایا گیا کہ عاصی اگر اصرار کرے اور تائب نہ ہو اور شفاعت وغیرہ معافی کی وجوہ بھی نہ پائی جائیں اُس حالت میں عذاب ہو گا تو اِن شروطِ عذاب سے کسی شرط کے نہ پائے جانے سے عذاب نہ ہو تو معاذ اللہ کذب لازم نہیں آتا یا یہ کہا جائے کہ آیات سے مراد تخویف کا انشا فرمانا ہے نہ حقیقۃً خبر دینا تو کذب کا اصلا دخل نہیں **تنبیہ** یہ بیان جو کلام علما میں ضمناً آگیا اسی سے صرف مسئلہ امکانِ کذب ہی پر خلعت ہشت پارچہ اُن لوگوں کے لیے طیار ہو گیا اللہ عزوجل پر افترا باندھنا بیہودہ بکنا دغا باز مکار بڑا انجام کجی والے۔ ظالم۔ گمراہ فرقہ

مسئلہ مقبولہ علم غیب

حرمین شریفین

محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم وہ جنھیں اللہ عزوجل نے سکھا دیا جو کچھ وہ نہ جانتے تھے اور اللہ عزوجل کا فضل اُنپر عظیم ہے۔ وہ جنکو ہر چیز روشن ہوگئی اور

انھوں نے پہچان لی اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے جان لیا اور مشرق و مغرب میں جو کچھ ہے سب جان لیا اور تمام اگلے پچھلوں کا علم انھیں حاصل ہوا جیسا کہ ان تمام باتوں پر بکثرت احادیث میں تصریح فرمائی امورِ غیب پر علم یقینی اصالۃً خاص انبیا علیہم الصلاۃ والسلام کو ملتا ہے اور غیر انبیا کو انبیا ہی کے بتانے سے علیہم الصلاۃ والسلام کیا تو نے اپنے رب کو نہ دیکھا کیسا ارشاد فرماتا ہے کہ اللہ کی یہ شان نہیں کہ تم کو اپنے غیب پر مطلع کردے ہاں اللہ تعالے اسکے لیے اپنی مشیت کے موافق اپنے رسولوں کو چن لیتا ہے اور فرمایا اللہ غیب کا جاننے والا ہے تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوا اپنے پسندیدہ رسولوں کے

مکہ معظمہ محمد صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کو اللہ عزوجل نے روشن آیتیں اور عقل کو حیران کردینے والے معجزے عطا فرمائے اور انھیں بقدر اپنی مشیت کے غیبوں پر علم بخشا درود وسلام اُن پر جو اُن سب میں زیادہ کامل ہیں جن کو اللہ تعالی نے علم غیب دینے کے ساتھ خاص کیا۔ اُس جلال والے کی حمد ہے جس نے تمام مخلوقات میں اپنے رسولوں کو علم غیب عطا فرمانے سے خاص کیا ہمارے سردار و مولے محمد صلے اللہ تعالے علیہ وسلم تمام مخلوق سے بہترین جن کو اللہ تعالی نے ماکان و مایکون جو کچھ ہو گزرا اور جو کچھ ہونے والا ہے سب کے علم کے ساتھ مخصوص کیا۔ درود و سلام اُن پر جو مطلقاً تمام مخلوقات سے افضل ہیں اور تمام جہان سے اُن کا علم زیادہ وسیع جن کو اللہ تعالی نے تمام اگلے پچھلوں کا علم عطا فرمایا

مدینہ طیبہ درود و سلام اُن پر جن کو اللہ تعالی نے سارے جہان کے لیے رحمت بھیجا اور اُن پر اپنی واضح کتاب اُتاری جس میں ہر چیز کا روشن بیان ہے۔ ہمارے سردار و مولے محمد صلے اللہ تعالے علیہ وسلم جن کو اُنکے رب نے سب اگلے پچھلوں کا علم عطا فرمایا اور انھیں اتنے غیبوں کے علم دیے جن کا شمار نہیں تو وہ مطلقاً تمام جہان سے افضل ہیں ذات میں بھی صفات میں بھی اور عقل و علم میں بلاخلاف تمام جہان سے کامل تر ہیں امام قاضی عیاض نے فرمایا نبی صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کے معجزات سے ہے حضور کا

۱ تقریظ صفحہ ۱۲۵
۲ تقریظ صفحہ ۱۲۵
۳ تقریظ صفحہ ۱۲۵
۴ تقریظ صفحہ ۱۲۹
۵ تقریظ صفحہ ۱۴۱
۶ تقریظ صفحہ ۲۰۵
۷ تقریظ صفحہ ۲۱۵
۸ تقریظ صفحہ [illegible]
۹ تقریظ صفحہ [illegible]

جاننا غیب کو اور جو کچھ ہونے والا ہے سب کو۔ اور یہ وہ سمندر ہے جس کا گہراؤ معلوم نہیں ہو سکتا نہ اُس کا عظیم پانی کھینچا جا سکے اور یہ حضور کا غیب کو جاننا حضور کے اُن معجزات سے ہی جو بالیقین معلوم ہیں اور جنکی خبر بالتواتر ہمکو پہنچی ہے۔ اور یہ کچھ اُن آیتوں کے منافی نہیں جو بتاتی ہیں کہ اللہ تعالےٰ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا اور اگر میں غیب جانتا تو بہت سی بھلائی جمع کر لیتا کہ ان آیات میں بغیر خدا کے بتائے غیب جاننے کی نفی ہے۔ رہا خدا کے بتائے سے حضور کا غیب کو جاننا تو یہ امر یقینی ہے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے اللہ اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوا اپنے پسندیدہ رسولوں کے

جل وعلا وصلی اللہ تعالیٰ
علی سیدهم ومولاهم وعلیهم
علی آله وصحبه وبارك وسلم
آمین والحمد لله رب العلمین

الحمد للہ

ربّ العزۃ جل جلالہٗ کی تنزیہ و تکبیر اور حضور پر نور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کی تعظیم و توقیر میں یہ مبارک و منور فتویٰ کفر شکن علمائے مکہ معظمہ و عظمائے مدینہ منورہ زادہما اللہ تعالیٰ شرفاً و تکریماً کی

تصدیقات علیہ و تحقیقات جلیلہ سے منور و مزین مسمّٰی بنام تاریخی

حسام الحرمین علیٰ منحر الکفر والمین

۲۴ ھ ۱۳

مع سلیس ترجمہ اردو مسمّٰی بنام تاریخی

مبین احکام و تصدیقات اعلام

۲۵ ھ ۱۳

جس میں مسلمانوں کو آفتاب سے زیادہ روشن طور پر دکھایا کہ طوائف قادیانیہ و گنگوہیہ نانوتویہ دیوبندیہ امثالہم نے خدا و رسول کی شان کو کیا کچھ گھٹایا علمائے حرمین شریفین نے باجماع امت اُن سب کو زندیق و مرتد فرمایا اُن کو مولوی درکنار مسلمان جاننے یا اُنکے پاس بیٹھنے اُنسے بات کرنیکو زہر و حرام قاتل اسلام بتلایا مطبوعہ

مطبع اہلسنت وجماعت بریلی

بسم الله الرحمن الرحيم
نحمده ونصلي على رسوله الكريم

سلامنا ورحمة الله وبركاته على سادتنا علماء البلد الامين • وقادتنا كبراء بلد سيد المرسلين • صلى الله تعالى وسلم وبارك عليه وعليهم اجمعين وبعد فان المعروض على جنابكم • بعد لثم اعتابكم • عرض محتاج فقير • مظلوم اسير • ذي قلب كسير • على عظماء كرماء • اسخياء رحماء • يدفع الله بهم البلاء والعنا • ويرزق بهم الهنا والغنا • ان السنة في الهند غريبة • وظلمت الفتن والمحن مهيبة • قد استعلى الشر • واستولى الضر • وتفاقم الامر • فالسني الصابر على دينه كالقابض على الجمر • فوجب على ذمة همة امثالكم السادة القادة الكرام • اعانة الدين • واهانة المفسدين • اذ ليس بالسيوف فبالاقلام • فالغياث الغياث ياخيل الله • يافرسان عساكر رسول الله • امدونا بمدة • واعدوا لدفع الاعداء عدة • وشدوا اعضدنا

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

سلام ہماری طرف سے اور اللہ کی رحمت اور اُسکی برکتیں ہمارے سرداروں امن والے شہر مکہ معظمہ کے عالموں اور ہمارے پیشواؤں سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شہر مدینہ طیبہ کے فاضلوں پر اللہ تعالیٰ درود و سلام و برکت نازل کرے ہمارے نبی اور سب انبیا پر پھر آپکی آستانہ بوسی کے بعد آپکی جناب میں عرض (ایسی عرض جیسے کوئی حاجتمند بے نوا ستم دیدہ گرفتار دل شکستہ عظمت والے کریموں سخاوت والے رحیموں سے عرض کرے جن کے ذریعہ سے اللہ تعالےٰ بلا و رنج دُور فرماتا اور اُنکی برکت سے خوشی و سود مندی بخشتا ہی) یہ ہی کہ مذہب اہلِ سنت ہندوستان میں غریب ہی اور فتنوں اور محنتوں کی تاریکیاں مہیب شر بلند ہی اور ضرر غالب اور کام نہایت دشوار تو سنّی اپنے دین پر صبر کرنے والا ایسا ہی جیسے آگ مٹھی میں رکھنے والا تو آپ جیسے سرداروں پیشواؤں کریموں کے ذمہ ہمت پر مددِ دین اور تذلیل مفسدین واجب ہی جب تلواروں سے نہیں تو قلموں سے سہی فریاد فریاد ای خدا کے لشکرو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی فوج کے سوارو ہماری مدد کرو اپنی روشنائی سہی اور دفع دشمناں کے لیے سامان مہیا کرو اور اس سختی میں ہمارے بازو

فی ھذہ الشدۃ ۔ ومن المیسور ۔ علی قدر المقدور ۔ فی ابانۃ ھذہ الامور

ان رجلا من علماء بلادنا ۔ الملقب علی لسان عمائدنا واسیادنا ۔ بعالم اھل

السنۃ والجماعۃ ۔ وقف نفسہ علی دفاع تلک الضلالۃ والشناعۃ ۔ فصنف

کتبا ۔ والف خطبا ۔ تنوف کتبہ علی مائتین ۔ بہا للدین زین ۔ وجلاء

الرین ۔ منہا شرح علقہ علی المعتقد المنتقد ۔ سماہ المعتمد المستند و

قد تکلم فی مبحث شریف منہ علی اصول البدع الکفریۃ ۔ الشائعۃ

الآن فی الدیار الھندیۃ ۔ نعرض منہا ذکر بعض الفرق بلفظہ لیتشرف

منکم بنظرۃ ونصدق بتی ۔ وتفرج السنۃ ۔ ویفرج عنہا کل محنۃ بعون التصویب

منکم والتحقیق ۔ وتذکروا صریحا ان ائمۃ الضلال ۔ الذین سماھم ھل ھم

لما قال ۔ فمقالہ فیہم بالقبول حقیق ۔ ام لا یجوز تکفیرھم ۔ ولا تحذیر

العوام عنہم وتنفیرھم ۔ وان انکروا ضروریات الدین ۔ وسبوا اللہ

رب العلمین ۔ وسبوا رسولہ الامین المکین ۔ وطبعوا واشاعوا کلامہم

المہین ۔ لانہم علماء مولویۃ ۔ وان کانوا من الوھابیۃ ۔ فتعظیمہم واجب

فی الدین ۔ وان شتموا اللہ وسید المرسلین ۔ صلی اللہ تعالی علیہ وعلی

الہ وصحبہ اجمعین ۔ کما تزعم بعض الجہلۃ من المذبذبین ۔ ویاسادتنا

بینوا انصر للدین ربکم ان ھؤلاء الذین سماھم ونقل کلامہم (وھا ھو ذا

نبذ من کتبہم کالاعجاز الاحمدی وازالۃ الاوھام للقادیانی وصورۃ

فتیا رشید احمد الکنکوھی فی فوتوغرافیا والبراھین القاطعۃ

حقیقۃ لہ ونسبۃ لتلمیذہ خلیل احمد الانبہتی وحفظ الایمان

لاشرف علی التانوی معروضات ۔ مضروب بخطوط ممتازۃ علی

عبارتہا المردودات) ھل ھم فی کلماتہم ھذہ منکرون لضروریات الدین

نعم تلک عندنا اذقیل اما الا رفقنا تأفت ولله الحکم ... ام صحیحۃ عفالله

کو قوت دُو اور ان امور کے ظاہر کرنے میں بقدر قدرت ایک آسان بات یہ ہے کہ ہمارے
شہروں کے علما سے ایک مرد نے جو ہمارے سرداروں اور عمائد کی زبان پر لقب عالمِ
اہل سنت وجماعت سے ملقب ہو اپنی جان کو ان گمراہیوں اور قباحتوں کے دفع میں وقف
کر دیا کتابیں تصنیف کیں اور بیانات تالیف کیے اُسکی تصنیفیں دو سو سے زائد ہوئیں جن
دین کے لیے زینت اور زنگ کا دُور ہونا ہی اُن میں سے المعتقد المنتقد کی شرح المعتمد المستند ہی
اُسکی ایک مبحث شریف میں اُن کفری بدعات کے اصول پر کلام کیا ہی جو آج ہندوستان
میں شائع ہو رہی ہیں۔ اُس مبحث میں سے ہم بعض فرقوں کا ذکر اُسی کی عبارت میں آپ حضرات
پر عرض کرتے ہیں تاکہ حضرات کی نگاہ وتصدیق سے مشرف ہو اور سنّت شادماں ومسرور
ہو اور حضرات کی تصحیح وتحقیق کی برکت سے مذہب اہلِ سنت پر سے ہر مشکل دُور ہو اور صاف
ذکر فرمائیے کہ وہ سردارانِ گمراہی جن کا ذکر اُس مبحث میں کیا ہی آیا ایسے ہی ہیں جیسا مصنف
نے کہا ہی تو جو حکم اس میں اُس نے لگایا سزاوار قبول ہے یا اُن لوگوں کو کافر کہنا جائز
نہیں نہ عوام کو اُن سے بچانا اور نفرت دلانا روا ہے اگرچہ وہ ضروریاتِ دین کا انکار
کریں اور اللہ رب العالمین اور اُسکے رسول معزز وامین کو بُرا کہیں اور اپنا یہ اہانت بھرا
کلام چھاپیں اور شائع کریں اسلیے کہ وہ عالم ومولوی ہیں اگرچہ وہابی ہیں تو اُن کی تعظیم شرعًا
واجب ہی اگرچہ اللہ ورسول کو گالیاں دیں جیسا کہ بعض جاہلوں کا گمان ہی جنکے دلوں میں
ایمان مستقر نہ ہوا اور اے ہمارے سردارو اپنے رب عزوجل کے دین کی مدد کو بیان فرمائیے
کہ یہ لوگ جن کا نام مصنّف نے لیا اور اُن کا کلام نقل کیا (اور ہاں یہ ہیں کچھ اُنکی کتابیں جیسے
قادیانی کی اعجاز احمدی اور ازالۃ الاوہام اور فتوے رشید احمد گنگوہی کا فوٹو اور براہین قاطعہ
کہ درحقیقت اسی گنگوہی کی ہے اور نام کے لیے اُسکے شاگرد خلیل احمد انبہٹی کی طرف نسبت
ہے اور اشرفعلی تھانوی کی حفظ الایمان کہ ان کتابوں کی عبارات مردودہ پر امتیاز کے لیے
خط کھینچ دیے گئے ہیں) آیا یہ لوگ اپنی ان باتوں میں ضروریاتِ دین کے منکر ہیں

۹۷ شمار جس وقت تھا اور اب بفضلہ تعالے چار سو بیس سے زائد تصنیفیں ہیں ۱۲ مصحح غفر عنہ

ثم ان کانوا وکانوا کفارا مرتدین فهل یفترض علی المسلمین اکفارهم کسائر منکری الضروریات الذین قال فیهم العلماء الثقات من شك فی کفره وعذابه فقد کفر کما فی شفاء السقام والبزازیة ومجمع الانهر والدر المختار وغیرها من الکتب الغرر ومن شك فیهم او وقف فی تکفیرهم او عظمهم او نهی عن تحقیرهم فما حکمه فی الشرع المبین لازلتم بفضل الله مفیضین علی المسلمین احکام الدین امین والصلاة والسلام علی سید المرسلین محمد واله وصحبه اجمعین

قال فی المعتمد المستند

(بعد ما حقق ان صاحب البدعة المکفرة اعنی به کل مدع للاسلام منکر لشئ من ضروریات الدین کافر بالیقین وفی الصلاة خلفه وعلیه والمناکحة والذبیحة والمجالسة والمکالمة وسائر المعاملات حکمه حکم المرتدین کما نص علیه فی کتب المذهب کالهدایة والغرر وملتقی الابحر والدر المختار ومجمع الانهر وشرح النقایة للبرجندی والفتاوی الظهیریة والطریقة المحمدیة والحدیقة الندیة والفتاوی الهندیة وغیرها متونا وشروحا وفتاوی) ما نصه ولنعد بعض من یوجد فی اعصارنا وامصارنا من هؤلاء الاشقیاء فان الفتن داهمة والظلم متراکمة والزمان کما اخبر الصادق المصدوق صلی الله تعالی علیه وسلم یصبح الرجل مؤمنا ویمسی کافرا ویمسی مؤمنا ویصبح کافرا والعیاذ بالله تعالی فیجب التنبه علی کفر الکافرین المتسترین باسم الاسلام ولا حول ولا قوة الا بالله

اگر منکر ہیں اور مرتد کافر ہیں تو آیا مسلمان پر فرض ہے کہ اُنھیں کافر کہے جیسا کہ تمام منکرانِ
ضروریاتِ دین کا حکم ہے جن کے بارے میں علمائے معتمدین نے فرمایا جو اُنکے کفر وعذاب
میں شک کرے خود کافر ہے جیسا کہ شفاء السقام وبزازیہ ومجمع الانہر ودرمختار وغیرہا روشن
کتابوں میں ہے اور جو اُن میں شک کرے یا اُنھیں کافر کہنے میں تأمل کرے یا اُنکی تعظیم کرے یا اُنکی تحقیر سے منع کرے
تو شرع میں ایسے شخص کا کیا حکم ہے آپ حضرات ہمیشہ فضلِ خدا سے مسلمانوں پر احکام
دین کا افاضہ فرماتے ہیں اور درود وسلام نازل ہو تمام رسولوں کے سردار
محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُن کے آل واصحاب سب پر

المعتمد المستند میں

اولاً یہ تحقیق کی کہ بدعت کفریہ والا یعنی ہر وہ شخص کہ دعوے اسلام کے ساتھ ضروریات
دین میں سے کسی چیز کا منکر ہو یقیناً کافر ہے اُسکے پیچھے نماز پڑھنے اور اُسکے جنازے کی نماز پڑھنے
اور اُسکے ساتھ شادی بیاہ کرنے اور اُسکے ہاتھ کا ذبیحہ کھانے اور اُسکے پاس بیٹھنے
اور اُس سے بات چیت کرنے اور تمام معاملات میں اُس کا حکم بعینہ وہی ہے جو مرتدوں کا
حکم ہے جیسا کہ کتب مذہب مثل ہدایہ وغرر وملتقی الابحر ودرمختار ومجمع الانہر وشرح
نقایہ برجندی وفتاوی ظہیریہ وطریقہ محمدیہ وحدیقہ ندیہ وفتاوی عالمگیری وغیرہا متون و
شروح وفتاوی میں تصریح ہے (اس تحقیق کے بعد یہ عبارت لکھی) اور چاہیے کہ ہم
گنائیں اُن اشقیا میں سے بعض فرقے جو ہمارے شہروں اور زمانہ میں پائے جاتے ہیں
اسلیے کہ فتنے سخت صدمہ رساں ہیں اور ظلمتیں گھنگھور گھٹا کی طرح چھائی ہیں اور زمانہ کی وہ
حالت ہے جیسی صادق مصدق صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خبر دی تھی کہ آدمی صبح کو مسلمان ہوگا اور شام کو
کافر اور شام کو مسلمان رہے اور صبح کو کافر والعیاذ باللہ تعالیٰ تو اُن کافروں
کے کفر پر آگاہی لازم ہے جو اسلام کے نام کو اپنا پردہ بنائے ہوئے ہیں
ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم

فمنهم المرزائية ونحن نسميهم الغلامية نسبة الى غلام احمد
القادياني دجال حدث في هذا الزمان فادعى اولا مماثلة المسيح
وقد صدق والله فانه مثل المسيح الدجال الكذاب ثم
ترقى به الحال فادعى الوحي وقد صدق والله لقوله تعالى في
شان الشيطين يوحي بعضهم الى بعض زخرف القول غرورا
اما نسبة الايحاء الى الله سبحنه وتعالى وجعله كتابه
البراهين الغلامية كلام الله عز وجل فذلك ايضا مما اوحى اليه
ابليس ان خذ مني وانسب الى اله العلمين ثم صرح بادعاء النبوة
والرسالة وقال هو الله الذي ارسل رسوله في قاديان وزعم
ان مما نزل الله تعالى عليه انا انزلناه بالقاديان وبالحق نزل وزعم
انه هو احمد الذي بشر به ابن البتول وهو المراد من قوله تعالى عنه
ومبشرا برسول ياتي من بعدي اسمه احمد وزعم ان الله تعالى
قال له انك انت مصداق هذه الاية هو الذي ارسل رسوله بالهدى
ودين الحق ليظهره على الدين كله ثم اخذ يفضل نفسه اللئيمة
على كثير من الانبياء والمرسلين صلوات الله تعالى وسلامه
عليهم اجمعين وخص من بينهم كلمة الله وروح الله ورسول
الله عيسى صلى الله تعالى عليه وسلم فقال ؎ ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو
اُس سے بہتر غلام احمد ہے ای اترکوا ذکر ابن مریم فان غلام احمد
افضل منه واذ قد اوخذ بانك تدعي مماثلة عيسى رسول الله عليه
الصلاة والسلام فاين تلك الايات الباهرة التي اتى بها عيسى كاحياء
الموتى وابراء الاكمه والابرص وخلق هيأة الطير

اُن میں سے ایک فرقہ مرزائیہ ہی اور ہم نے انکا نام غلامیہ رکھا ہی غلام احمد قادیانی کی طرف
نسبت وہ ایک دجّال ہی جو اس زمانہ میں پیدا ہوا کہ ابتدا ئر مثیلِ مسیح ہونے کا دعوے کیا
اور واللہ اُس نے سچ کہا کہ وہ مسیح دجال کذاب کا مثیل ہے پھر اُسے اور اونچی چڑھی
اور وحی کا ادعا کیا اور واللہ وہ اس میں بھی سچا ہی اسلیے کہ اللہ تعالیٰ دربارہ شیاطین
فرماتا ہے ایک اُن کا دوسرے کو وحی کرتا ہی بناوٹ کی بات دھوکے کی۔ رہا اُس کا
اپنی وحی کو اللہ سبحنہ کی طرف نسبت کرنا اور اپنی کتاب براہین غلامیہ کو اللہ تعالیٰ کی
کتاب بتانا یہ بھی شیطان ہی کی وحی سے ہی کہ لے مجھ سے اور نسبت کر ربّ العٰلمین کی
طرف پھر دعویٰ نبوت و رسالت کی صاف تصریح کردی اور لکھدیا کہ اللہ وہی ہے
جس نے اپنا رسول قادیان میں بھیجا اور زعم کیا کہ ایک آیت اُسپر یہ اُتری ہی کہ ہم نے اُسے
قادیان میں اُتارا اور حق کے ساتھ اُترا اور زعم کیا کہ وہی وہ احمد ہے جن کی بشارت
عیسےٰ علیہ الصلاۃ والسلام نے دی تھی اور اُن کا یہ قول جو قرآن مجید میں مذکور ہے میں
بشارت دیتا آیا ہوں اُس رسول کی جو میرے بعد تشریف لانے والے ہیں جن کا نامِ پاک
احمد ہے اس سے میں ہی مراد ہوں اور زعم کیا کہ اللہ تعالےٰ نے اُس سے کہا ہے کہ
اس آیت کا مصداق تو ہی ہے کہ اللہ وہ ہی جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے
دین کے ساتھ بھیجا تاکہ اُسے سب دینوں پر غالب کرے پھر اپنے نفسِ لئیم کو بہت انبیا
و مرسلین علیہم الصلاۃ والتسلیم سے افضل بتانا شروع کیا اور گروہ انبیا علیہم السلام
سے کلمۂ خدا و روح خدا و رسول خدا عزوجل عیسےٰ علیہ الصلاۃ والسلام کو تنقیصِ شان
کے لیے خاص کرکے کہا ع ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو + اُس سے بہتر غلام احمد ہے
اور جبکہ اُس سے مواخذہ ہوا کہ تو اپنے آپ کو رسولِ خدا عیسےٰ علیہ الصلاۃ والسلام کا مثیل
بتاتا ہے تو وہ عقل کو حیران کردینے والے معجزے کہاں ہیں جو عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کیا کرتے
تھے جیسے مُردوں کو جِلانا اور مادرزاد اندھے اور بدن گَلے کو اچھا کرنا اور مٹی سے ایک پرند کی صورت بنا

من الطين فينفخ فيه فيكون طيرا باذن الله تعالى فاجاب بان عيسى انما
كان يفعلها بمسمريزم اسم قسم من الشعوذة بلسان انكلترة قال ولولا انى اكره
امثالى ذلك لاتيت بها واذ قد تعود الانباء عن الغيوب الاتية كثيرا
ويظهر فيها كذبه كثيرا ابتدر اداوى داءه هذا بان ظهور الكذب
فى اخبار الغيب لا ينافى النبوة فقد ظهر ذلك فى اخبار اربعمائة من
النبيين واكثر من كذبت اخباره عيسى وجعل يصعد مصاعد الشقاوة
حتى عد من ذلك واقعة الحديبية فلعن الله من اذى رسول الله صلى
الله تعالى عليه وسلم ولعن من اذى احدا من الانبياء صلى الله تعالى
على انبيائه وبارك وسلم واذ قد اراد قهر المسلمين على ان يجعلوه اياه
المسيح الموعود ابن مريم البتول ولم يرض بذلك المسلمون واخذوا
يتلون فضائل عيسى صلوات الله تعالى عليه قام بالنضال وطفق يدعى
له عليه الصلاة والسلام مثالب ومعايب حتى تعدى الى امه الصديقة
البتول المصطفاة المطهرة المبرءة بشهادة الله تعالى ورسوله صلى الله
تعالى عليه وسلم وصرح ان مطاعن اليهود على عيسى وامه لاجواب
عنها عندنا ولا نستطيع ردها اصلا وجعل يلمز البتول المطهرة من تلقاء
نفسه فى عدة مواضع من رسائله الخبيثة بما يستثقل المسلم نقله و
حكايته ثم صرح ان لا دليل على نبوة عيسى قال بل عدة دلائل قائمة على
ابطال نبوته ثم تستر فرقا عن المسلمين ان ينفروا عنه كافة فقال
وانما نقول بنبوته لان القران عده من الانبياء ثم عاد فقال لا يمكن
ثبوت نبوته وفى هذا كما ترى اكذاب للقران العظيم ايضا
حيث حكم بما قامت الادلة على بطلانه الى غير ذلك من كفرياته الملعونة

پھر اُس میں پھونک مارنا اُس کا حکم خدا عزوجل سے پرندہ ہو جانا تو اسکا یہ جواب دیا کہ عیسے یہ باتیں مسمریزم سے کرتے تھے (کہ انگریزی میں ایک قسم کے شعبدے کا نام ہی) اور لکھا کہ میں ایسی باتوں کو مکروہ نہ جانتا تو میں بھی کر دکھاتا اور جب پیشین گوئی کرنے کی عادت اُسے چری ہو گئی ہے اور پیشین گوئیوں میں اُس کا جھوٹ نہایت کثرت سے ظاہر ہوتا ہی تو اپنی اس بیماری کی یہ دوا نکالی کہ پیشین گوئیاں جھوٹی جانا کچھ نبوت کے منافی نہیں کہ پہلے چارسو انبیا کی پیشینگوئیاں جھوٹی ہو چکی ہیں اور سب میں زیادہ جسکی پیشینگوئیاں جھوٹی ہوئیں وہ عیسی ہیں علیہ الصلاۃ والسلام اور یوہیں شقاوت کی سیڑھیاں چڑھتا گیا یہانتک کہ انھیں جھوٹی پیشینگوئیوں میں سے واقعہ حدیبیہ کو گنا دیا تو اللہ تعالی کی لعنت ہو اُسپر جس نے ایذا دی رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو اور اللہ تعالی کی لعنت اُسپر جس نے کسی نبی کو ایذا دی اور اللہ تعالی کی درودیں اور برکتیں اور سلام اُسکے انبیا علیہم الصلاۃ والسلام پر۔ اور جبکہ اُس نے چاہا کہ مسلمان زبردستی اُسکو ابن مریم بنالیں اور مسلمان اسپر راضی نہ ہوئے اور عیسی علیہ الصلاۃ والسلام کے فضائل اُنھوں نے پڑھنا شروع کیے تو لڑائی کے لیے اُٹھا اور عیسی علیہ الصلاۃ والسلام میں عیب اور خرابیاں بتانی شروع کیں یہانتک کہ اُنکی والدہ ماجدہ تک ترقی کی جو صدیقہ ہیں اور غیر خدا سے بے علاقہ اور جو اللہ تعالی اور رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی گواہی سے چنی ہوئی ستھری اور بے عیب ہیں اور تصریح کردی کہ یہودی جو عیسی اور اُنکی ماں پر طعن کرتے ہیں اُنکا ہمارے پاس کچھ جواب نہیں نہ ہم اصلا اُنپر رد کر سکتے ہیں اور اُن پاک بتول کو اپنی طرف سے اپنے خبیث رسالوں میں جابجا وہ عیب لگائے کہ مسلمان پر جنکا نقل کرنا بھی گراں ہو اور تصریح کردی کہ عیسی کی نبوت پر کوئی دلیل نہیں بلکہ متعدد دلیلیں اُنکے بطلان نبوت پر قائم ہیں پھر اس خوف سے کہ تمام مسلمان اُس سے نفرت کر جائینگے یوں اپنے کفر پر پردہ ڈالا کہ ہم اُنھیں صرف اسوجہ سے نبی مانتے ہیں کہ قرآن مجید نے اُنھیں انبیا میں شمار کر دیا ہو پھر پلٹ گیا اور بولا کہ اُنکی نبوت کا ثبوت ممکن نہیں اور اُسکے اس قول میں جیسا کہ دیکھ رہے ہو قرآن مجید کا بھی جھٹلانا ہو کہ اُسنے ایسی بات فرمائی جسکے بطلان پہ دلائل قائم ہیں اُنکے سوا اُسکے کفریات ملعونہ اور بہت ہیں ۔ ۔

اعاذ اللہ المسلمین من شرہ وشر الدجاجلۃ اجمعین ومنھم
الوھابیۃ الامثالیۃ والخواتمیۃ وقد قصصنا علیک اقوالھم
وشانھم وانھم کانوا وبانوا فیما قبل وھم مقتسمون الی الامیریۃ
نسبۃ الی امیر حسن وامیر احمد السھسوانیین والنذیریۃ المنسوبۃ
الی نذیر حسین الدھلوی والقاسمیۃ المنسوبۃ الی قاسم النانوتی صاحب
تحذیر الناس وھو القائل فیہ لو فرض فی زمنہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم
بل لو حدث بعدہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نبی جدید لم یخل ذلک
بخاتمیتہ وانما یتخیل العوام انہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم خاتم النبیین
بمعنی اخر النبیین مع انہ لا فضل فیہ اصلا عند اھل الفھم الی اخر
ما ذکر من الھذیانات وقد قال فی التتمۃ والاشباہ وغیرھما اذا لم یعرف
ان محمدا صلی اللہ تعالی علیہ وسلم اخر الانبیاء فلیس بمسلم لانہ من
الضروریات ام النانوتی ھذا ھو الذی وصفہ محمد علی الکانفوری
ناظم الندوۃ بحکیم الامۃ المحمدیۃ فسبحن مقلب القلوب والابصار
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ الواحد القھار العزیز الغفار فھؤلاء المرتدۃ
المریدۃ الخناس مع اشتراکھم فی تلک الداھیۃ الکبری مفترقون
فیما بینھم علی اراء یوحی بھا الیھم الشیطان غرورا وقد فصلت فی
غیر ما رسالۃ ومنھم الوھابیۃ الکذابیۃ اتباع
رشید احمد الکنکوھی تقول اولا علی الحضرۃ الصمدیۃ تبعا
لشیخ طائفتہ اسمعیل الدھلوی علیہ ما علیہ بامکان الکذب وقد
رددت علیہ ھذیانہ فی کتاب مستقل سمیتہ سبحن السبوح عن عیب
کذب مقبوح وارسلتہ الیہ وعلیہ بصیغۃ الالتزام من بوسطۃ وانت

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اُسکے اور تمام دجالوں کے شر سے پناہ دے دوسرا فرقہ وہابیہ امثالیہ (یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چھ یا سات مثل موجود ماننے والے) اور خواتمیہ (یعنی نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سوا اور طبقات زمین میں چھ خاتم النبیین موجود جاننے والے) اور ہم سابق میں اُنکے احوال واقوال اور یہ کہ وہ تھے اور نہ رہے بیان کر چکے ہیں اور وہ کئی قسم ہیں ایک امیریہ امیر حسن وامیر احمد سہسوانیوں کی طرف منسوب اور نذیریہ نذیر حسین دہلوی کی طرف منسوب اور قاسمیہ قاسم نانوتوی کی طرف منسوب جسکی تحذیر الناس ہے اور اُس نے اپنے اس رسالہ میں کہا ہے بلکہ بالفرض آپ کے زمانہ میں بھی کہیں اور کوئی نبی ہو جب بھی آپکا خاتم ہونا بدستور باقی رہتا ہے بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی بھی کوئی نبی پیدا ہو تو بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئیگا عوام کے خیال میں تو رسول اللہ کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ سب میں آخر نبی ہیں مگر اہلِ فہم پر روشن کہ تقدم یا تاخر زمانہ میں بالذات کچھ فضیلت نہیں الخ حالانکہ فتاویٰ تتمہ اور الاشباہ والنظائر وغیرہما میں تصریح فرمائی کہ اگر محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سب سے پچھلا نبی نہ جانے تو مسلمان نہیں اسلیے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا آخر الانبیا ہونا سب انبیا سے زمانہ میں پچھلا ہونا ضروریاتِ دین سے ہے اور یہ وہی نانوتوی ہے جسے محمد علی کانپوری ناظم ندوہ نے حکیم اُمتِ محمدیہ کا لقب دیا پاکی ہے اُسے جو دلوں اور آنکھوں کو پلٹ دیتا ہے ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم تو یہ سرکش شیطان کے چیلے باآنکہ اس مصیبت عظیم میں سب شریک ہیں آپس میں مختلف راہوں میں پھوٹے ہوئے ہیں جو شیطان فریب کی راہ سے انکے دلوں میں ڈالتا ہے اور اُن کی تفصیل متعدد رسالوں میں ہو چکی تیسرا فرقہ وہابیہ کذابیہ رشید احمد گنگوہی کے پیرو پہلے تو اُس نے اپنے پیر طائفہ اسمٰعیل دہلوی کے اتباع سے اللہ عزوجل پر یہ افترا باندھا کہ اُس کا جھوٹا ہونا بھی ممکن ہے اور میں نے اُس کا یہ بیہودہ بکنا ایک مستقل کتاب میں رد کیا جس کا نام سبحٰن السبوح عن عیب کذب مقبوح رکھا اور میں نے یہ کتاب بصیغہ رجسٹری اُسکی طرف اور اُسپر بھیجی اور بذریعہ ڈاک

منه الرجعة بواسطتها منذ احدى عشرة سنة وقد اشاعوا ثلث سنين
ان الجواب يكتب كتب يطبع ارسل للطبع وما كان الله ليهدى كيد
الخائنين . فما استطاعوا من قيام وما كانوا منتصرين . والآن اذ قد
اعمى الله بصر من قد عميت بصيرته من قبل فانى يرجى الجواب . وهل
يجادل ميت من تحت التراب . ثم تمادى به الحال . فى الظلم والضلال
حتى صرح فى فتوى له (قد رأيتها بخطه وخاتمه بعينى وقد طبعت مرارا
فى بمبئى وغيرها مع ردها) ان من يكذب الله تعالى بالفعل ويصرح
انه سبحنه وتعالى قد كذب وصدرت منه هذه العظيمة فلا تنسبوه
الى فسق فضلا عن ضلال فضلا عن كفر فان كثيرا من الائمة قد قالوا
بقيله . وانما قصارى امره انه مخطئ فى تاويله . فلا اله الا الله انظر الى
وخامة عواقب التكذيب بالامكان كيف جرت الى التكذيب بالفعل
سنة الله فى الذين خلوا من قبل اولئك الذين اصمهم الله واعمى
ابصارهم ولا حول ولا قوة الا بالله العلى العظيم ومنهم الوهابية
الشيطانية [ع] هؤلاء كالفرقة الشيطانية من الروافض كانوا اتباع شيطان
الطاق وهؤلاء اتباع شيطان الآفاق ابليس اللعين وهم ايضا اذناب
ذلك المكذب الكنكوهى فانه صرح فى كتابه البراهين القاطعة وما هى
والله الا القاطعة لما امر الله به ان يوصل بان شيخهم ابليس اوسع
علما من رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم وهذا نصه الشنيع
بلفظه الفظيع ص ٤٧ شيطان وملک الموت کو الخ ان هذه السعة فى العلم
ثبتت للشيطان وملك الموت بالنص واى نص قطعى فى سعة علم
رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم حتى ترد به النصوص جميعا ويثبت

[ه] هذا بحمد الله تعالى من كرامات المصنف قاله تلميذ الكنكوهى ثم امات الله الكنكوهى ولم يقدر ان يجيب جوابا ١٢ صحح

[ع] هو عمر كبير الفرقة الشيطانية كان يكون فى طاق جامع الكوفة فسمى بشيطان الطاق وسماه عمر الطاق والامام جعفر الصادق رضى الله تعالى عنه سماه شيطان الطاق ١٢ مصححه غفرله

اُس کے پاس سے رسید آگئی جسے گیارہ برس ہوئے اور مخالفین تین برس خبریں اُڑاتے
رہے کہ جواب لکھا جائیگا لکھ گیا چھاپا جائے گا چھپنے کو بھیجدیا اور اللہ عزوجل اسلیے نہ تھا
کہ دغابازوں کے مکر کو راہ دکھاتا تو وہ نہ کھڑے ہوسکے نہ کسی سے مدد پانے کے قابل تھے اور
اب کہ اللہ تعالی نے اُسکی آنکھیں بھی اندھی کردیں جسکی ہیے کی آنکھیں پہلے سے پھوٹ
چکی تھیں تو اب جواب کی اُمید کہاں اور کیا خاک کے نیچے سے مُردے جھگڑنے
آئینگا پھر نہ ظلم و گمراہی ہیں اُس کا حال یہاں تک بڑھا کہ اپنے ایک فتوے میں
(جو اُس کا مُہری دستخطی ہیں نے اپنی آنکھ سے دیکھا جو بمبئی وغیرہ میں بارہا مع رد کے چھپا)
صاف لکھ گیا کہ جو اللہ سبحنہ وتعالی کو بالفعل جھوٹا مانے اور تصریح کرے کہ (معاذ اللہ تعالی)
اللہ تعالی جھوٹ بولا اور یہ بڑا عیب اُس سے صادر ہوچکا تو اُسے کفر بالائے طاق
گمراہی درکنار فاسق بھی نہ کہو اسلیے کہ بہت سے امام ایسا ہی کہہ چکے ہیں جیسا اُس نے
کہا اور بس نہایت کار یہ ہے کہ اُس نے تاویل میں خطا کی تو لا الہ الا اللہ اللہ عزوجل کے
امکان کذب ماننے کا بُرا انجام دیکھ کیونکر وقوع کذب ماننے کی طرف کھینچکر لیگیا اور یہ سنت
الٰہیہ جل وعلا چلی آئی ہے اگلوں سے یہی ہیں وہ جنھیں اللہ تعالی نے بہرا کیا اور اُن کی
آنکھیں اندھی کردیں ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم چوتھا فرقہ وہابیہ شیطانیہ ہے
اور وہ رافضیوں کے فرقہ شیطانیہ کی طرح ہیں وہ شیطان الطاق کے پیرو تھے اور یہ
شیطان آفاق ابلیس لعین کے پیرو ہیں اور یہ بھی اُسی تکذیب خدا کرنے والے گنگوہی کے
دُم چھلے ہیں کہ اُس نے اپنی کتاب براہین قاطعہ میں تصریح کی (اور خدا کی قسم وہ قطع
نہیں کرتی مگر اُن چیزوں کو جن کے جوڑنے کا اللہ عزوجل نے حکم فرمایا ہے) کہ اُنکے
پیر ابلیس کا علم نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے علم سے زیادہ ہے اور یہ اُسکا بُرا قول خود
اُسکے بد الفاظ میں صفحہ ۴۷ پر یوں ہے شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی
فخر عالم کی وسعت علم کی کونسی نص قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کو رد کرکے ایک شرک ثابت کرتا

شرك وكتب قبله ان هذا الشرك ليس فيه حبة خردل من ايمان فيا للمسلمين + يا للمومنين بسيد المرسلين + صلى الله تعالى عليه و عليهم اجمعين + انظروا الى هذا الذى يدعى علو الكعب فى العلوم والاتقان وسعة الباع فى الايمان والعرفان + ويدعى فى اذنابه بالقطب وغوث الزمان + كيف يسب محمدا رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم ملأ فيه ويؤمن بسعة علم شيخه ابليس ويقول لمن علمه الله ما لم يكن يعلم وكان فضل الله عليه عظيما الذى تجلى له كل شىء وعرفه و علم ما فى السموات والارض وعلم ما بين المشرق والمغرب وعلم علم الاولين والاخرين كما نص على كل ذلك الاحاديث الكثيرة انه اى نص فى سعة علمه فهل ليس هذا ايمانا بعلم ابليس وكفرا بعلم محمد صلى الله تعالى عليه وسلم وقد قال فى نسيم الرياض كما تقدم من قال فلان اعلم منه صلى الله تعالى عليه وسلم فقد عابه و نقصه فهو ساب والحكم فيه حكم الساب من غير فرق لا نستثنى منه صورة وهذا كله اجماع من لدن الصحابة رضى الله تعالى عنهم ثم اقول انظروا الى اثار ختم الله تعالى كيف يصير البصير اعمى + و كيف يختار على الهدى العمى + يؤمن بعلم الارض المحيط لابليس واذا جاء ذكر محمد رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم قال هذا شرك وانما الشرك اثبات الشريك لله تعالى فالشئ اذا كان اثباته لاحد من المخلوقين شركا كان شركا قطعا لكل الخلائق اذ لا يصح ان يكون احد شريكا لله تعالى فانظروا كيف امن بان ابليس شريك له سبحنه وانما الشركة منتفية عن محمد صلى الله تعالى عليه وسلم ثم انظروا الى

اور اس سے پہلے لکھا کہ شرک نہیں تو کونسا ایمان کا حصہ ہے۔

فریاد ای مسلمانو۔ فریاد ای وہ جو سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہم اجمعین وبارک وسلم پر ایمان رکھتے ہو اسے دیکھو یہ جو دعویٰ کرتا ہی کہ علم و پختہ کاری میں اونچے پائے پر ہے اور ایمان و معرفت میں ید طولیٰ رکھتا ہی اور اپنے دم چھلوں میں قطب اور غوث زمانہ کہلاتا ہی کیسی مونہ بھر کے گالی دے رہا ہی محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اور اپنے پیر ابلیس کی وسعت علم پر تو ایمان لاتا ہی اور وہ جنھیں اللہ عزوجل نے سکھا دیا جو کچھ وہ نہ جانتے تھے اور اللہ عزوجل کا فضل اُن پر عظیم ہی وہ جنکے سامنے ہر چیز روشن ہو گئی اور اُنھوں نے ہر چیز پہچان لی اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہی جان لیا اور مشرق و مغرب میں جو کچھ ہی سب جان لیا اور تمام اگلوں پچھلوں کا علم اُنھیں حاصل ہوا جیسا کہ ان تمام باتوں پر بکثرت احادیث میں تصریح فرمائی اُنکے حق میں یوں کہتا ہی کہ اُنکی وسعت علم میں کونسا نص ہے کیا یہ علم ابلیس پر ایمان اور علم محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ کفر نہ ہوا اور بیشک نسیم الریاض میں فرمایا (جیسا کہ اُسکا نص اصل کتاب میں گزر چکا ہی) کہ جو کسی کا علم حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم سے زیادہ بتائے اُس نے بیشک حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو عیب لگایا اور حضور کی شان گھٹائی تو وہ گالی دینے والا ہی اور اُسکا حکم وہی ہی جو گالی دینے والے کا ہی اصلا فرق نہیں رکھا اس میں سے ہم کسی صورت کا استثنا نہیں کرتے اور ان تمام احکام پر صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے زمانہ سے ابتک برابر اجماع چلا آیا ہی پھر میں کہتا ہوں اللہ کے مُہر کر دینے کا اثر دیکھو کیونکر آنکھیں والا اندھا ہو جاتا ہی اور راہ حق چھوڑ کر چوپٹ ہونا پسند کرتا ہی ابلیس کے لیے تو زمین کے علم محیط پر ایمان لاتا ہی اور جب محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ذکر آیا۔ تو کہتا ہی یہ شرک ہی حالانکہ شرک تو اسی کا نام ہی کہ اللہ عزوجل کے لیے کوئی شریک ٹھہرایا جائے تو جس چیز کا مخلوق میں سے کسی ایک کے لیے ثابت کرنا شرک ہو تو وہ تمام جہان میں جسکے لیے ثابت کی جائے یقیناً شرک ہوگا کہ اللہ کا کوئی شریک نہیں ہو سکتا تو دیکھو ابلیس لعین کا اللہ عزوجل کیساتھ شریک ہونیکا کیسا ایمان رکھتا ہی شرکت

تو محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم سے منتفی ہے۔ پھر

غشاوة غضب اللہ تعالیٰ علی بصرہ یطالب فی علم محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بالنص ولا یرضی بہ حتی یکون قطعیا فاذا جاء علی سلب علمہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم تمسک فی ھذا البیان نفسہ علی مد بسنتہ اسطر قبل ھذا الکفر المہین بحدیث باطل لا اصل لہ فی الدین ونسبۃ کذبا الی من لم یروہ بل ردہ بالرد المبین حیث یقول روی الشیخ عبد الحق (قدس سرہ عن النبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم انہ قال) لا اعلم ما وراء ھذا الجدار اھ مع ان الشیخ قدس اللہ تعالیٰ سرہ انما قال فی مدارج النبوۃ ھکذا یشکل ھھنا بان جاء فی بعض الروایات ان قال رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم انما انا عبد لا اعلم ما وراء ھذا الجدار وجوابہ ان ھذا القول لا اصل لہ ولم تصح بہ الروایۃ اھ فانظروا کیف یحتج بلا تقربوا الصلوۃ ویترک وانتم سکری وکذلک قال الامام ابن حجر العسقلانی لا اصل لہ اھ وقال الامام ابن حجر المکی فی افضل القری لم یعرف لہ سند اھ وقد عرضت قولیہ ھذین بزاء عنی ما اقترف من تکذیب اللہ سبحنہ وتنقیص علم رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم علی بعض تلامذتہ ومریدیہ فعارضنی وقال ما کان شیخنا لیتفوہ بامثال ھذا الکفر فاریتہ الکتاب وکشفت عن کفرہ الحجاب فجاءہ الاضطراب الی ان قال لیس ھذا الکتاب لشیخی انما ھو لتلمیذہ خلیل احمد الانبھٹی فقلت ھو قد قرظ علیہ وسماہ کتابا مستطابا وتالیفا نفیسا ودعا اللہ تعالیٰ ان یتقبلہ وقال ھذا الکتاب دلیل واضح علی سعۃ نور علم مؤلفہ وفسحۃ ذکائہ وفہمہ وحسن تقریرہ وبہاء تحریرہ اھ فقال لعلہ لم ینظر فیہ مستوعبا

غضب الٰہی کا گھٹا ٹوپ اُسکی آنکھوں پر دیکھو علم محمد صلے اللہ تعالے علیہ وسلم میں تو نص مانگتا ہے اور نص پر بھی راضی نہیں جبتک قطعی نہ ہو اور جب حضور اقدس صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کے علم کی نفی پر آیا تو خود اسی بحث میں صفحہ ۴۶ پر اس ذلت دینے والے کفر سے چھ سطر پہلے ایک باطل روایت کی سند پکڑی جس کی دین میں بالکل اصل نہیں اور اُن کی طرف اسکی جھوٹی نسبت کر رہا ہی جنھوں نے اُسے روایت نہ کیا بلکہ اُس کا صاف رد کیا کہتا ہے شیخ عبد الحق روایت کرتے ہیں کہ مجھکو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں ۔ حالانکہ شیخ نے مدارج النبوۃ میں یوں فرمایا ہے یہاں یہ اشکال پیش کیا جاتا ہے کہ بعض روایات میں آیا کہ نبی صلے اللہ تعالے علیہ وسلم نے یوں فرمایا میں تو ایک بندہ ہوں اس دیوار کے پیچھے کا حال مجھے معلوم نہیں اس کا جواب یہ ہے کہ یہ قول محض بے اصل ہی اسکی روایت صحیح نہ ہوئی دیکھو کیسی لا تقربوا الصلوٰۃ سے دلیل لایا اور آنتم سُکٰری کو چھوڑ گیا اسی طرح امام ابن حجر عسقلانی نے فرمایا اسکی کچھ اصل نہیں اور امام ابن حجر مکی نے افضل القری میں فرمایا اسکی کوئی سند نہ پہچانی گئی اور میں نے اُسکے یہ دونوں قول یعنی وہ جو اُس نے تکذیب الٰہی عز جلالہ اور تنقیص علم رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا وبال اپنے سر لیا اُس کے بعض شاگردوں اور مریدوں کے سامنے پیش کیے تو اُس نے میرا خلاف کیا اور بولا بھلا ہمارے پیر کہیں ایسے کفر بک سکتے ہیں تو میں نے اُسے کتاب دکھائی اور اُسکے کفر کا پردہ کھولا تو مجبور ہو کر اُسے یہ کہنا پڑا کہ یہ کتاب میرے پیر کی نہیں یہ تو اُنکے شاگرد خلیل احمد انبیٹھی کی ہے ۔ میں نے کہا اُس نے اسپر تقریظ لکھی اور اُسے کتاب مستطاب اور تالیف نفیس کہا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اُسے قبول کرے اور کہا یہ براہین قاطعہ اپنے مصنف کی وسعت نور علم اور وسعت ذکا و فہم و حسن تقریر و بہلائے تحریر پر دلیل واضح ہے تو اُس کا مرید بولا کہ شاید اُنھوں نے یہ کتاب ساری نہ دیکھی

انما نظر بعض مواضع متفرقة واعتمد على علم تلميذه قلت كلا بل قد صرح
فى هذا التقريض انه راٰه من اوله الى اخره قال لعله لم ينظر فيه نظر تدبر
قلت كلا بل صرح فيه انه راٰه بنظر غائر وهذا لفظه فى التقريظ ان
احقر الناس رشيد احمد الكنكوهى طالع هذا الكتاب المستطاب البراهين
القاطعة من اوله الى اخره بامعان النظر اه فبهت الذى كابر والله لا
يهدى كيد المكابرين ومن كبراء هؤلاء الوهابية الشيطانية
رجل اخر من اذناب الكنكوهى يقال له اشرفعلى التانوى صنف رسيّلة
لا تبلغ اربعة اوراق وصرح فيها بان العلم الذى لرسول الله صلى الله
تعالى عليه وسلم بالمغيبات فان مثله حاصل لكل صبى وكل مجنون بل
لكل حيوان وكل بهيمة وهذا لفظه الملعون ان صح الحكم على ذات
النبى المقدسة بعلم المغيبات كما يقول به زيد فالمسئول عنه انه
ماذا اراد بهذا البعض الغيوب ام كلها فان اراد البعض فاى خصوصية
فيه لحضرة الرسالة فان مثل هذا العلم بالغيب حاصل لزيد
وعمرو بل لكل صبى ومجنون بل لجميع الحيوانات والبهائم وان اراد
الكل بحيث لا يشذ منه فرد فبطلانه ثابت نقلا وعقلا اه اقول
فانظر الى اثار ختم الله تعالى كيف يسوى بين رسول الله صلى الله
تعالى عليه وسلم وبين كذا وكذا وكيف ضل عنه ان علم زيد وعمرو
وعلم عظماء هذا المتشيخ الذين سماهم بالغيوب لا يكون ان كان الا ظنا
وانما العلم اليقينى بها اصالة لانبياء الله تعالى وما حصل به القطع لغيرهم
فانما يحصل بانباء الانبياء عليهم الصلاة والسلام الا ترى الى
ربك كيف يقول وما كان الله ليطلعكم على الغيب ولكن الله

کہیں کہیں متفرق جگہ سے کچھ دیکھی اور اپنے شاگرد کے علم پر بھروسا کیا میں نے کہا یوں نہیں بلکہ اُس نے اسی تقریظ میں تصریح کی ہو کہ اُس نے یہ کتاب اوّل سے آخر تک دیکھی بولا شاید اُنھوں نے غور سے نہ دیکھی ہوگی میں نے کہا ہشت بلکہ اُس نے تصریح کی ہو کہ میں نے اسے بغور دیکھا اور تقریظ میں اُسکی عبارت یہ ہو۔ اس احقر الناس رشید احمد گنگوہی نے اس کتاب مستطاب براہین قاطعہ کو اول سے آخر تک بغور دیکھا۔ انتہے

تو دنگ ہوکر رہ گیا ناحق جھگڑنے والا اور اللہ تعالیٰ ہٹ دھرموں کا مکر نہیں چلنے دیتا اور اس فرقہ وہابیہ شیطانیہ کے بڑوں میں ایک اور شخص اسی گنگوہی کے دم چھلوں میں ہو جسے اشرفعلی تھانوی کہتے ہیں اُس نے ایک چھوٹی سی رسلیا تصنیف کی کہ چار ورق کی بھی نہیں اور اس میں تصریح کی کہ غیب کی باتوں کا جیسا علم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہی ایسا تو ہر بچے اور ہر پاگل بلکہ ہر جانور اور ہر چارپائے کو حاصل ہی اور اُسکی ملعون عبارت یہ ہو آپکی ذات مقدسہ پر علمِ غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہی کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہو ایسا علمِ غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہو۔ الی قولہ اور اگر تمام علوم غیب مراد ہیں اس طرح کہ اُسکی ایک فرد بھی خارج نہ رہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت ہو۔ میں کہتا ہوں اللہ تعالیٰ کی مہر کا اثر دیکھو یہ شخص کیسی برابری کر رہا ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور چنیں و چناں میں اور کیونکر اتنی سی بات اُسکی سمجھ میں نہ آئی کہ زید و عمرو اور اس شیخی بگھارنے والے کے یہ بڑے جن کا اس نے نام لیا اُنھیں غیب کی کوئی بات معلوم ہوگی بھی تو محض بطور ظن حاصل ہوگی امور غیب پر علم یقینی تو اصالۃً خاص انبیا علیہم الصلاۃ والسلام کو ملتا ہو اور غیر انبیا کو جن امور غیب پر یقین حاصل ہوتا ہے وہ انبیا ہی کے بتائے سے ملتا ہو علیہم الصلاۃ والسلام نہ اور کسی سے کیا تو نے اپنے رب کو نہ دیکھا کیسا ارشاد فرماتا ہے کہ اللہ کی یہ شان نہیں کہ تم کو اپنے غیب پر مطلع کر دے ہاں اللہ تعالے

يجتبى من رسله من يشاء، وقال عز من قائل علم الغيب فلا يظهر على غيبه احدا الا من ارتضى من رسول الاية فانظر كيف ترك القران، وودع الايمان، واخذ يسأل عن الفرق بين النبى والحيوان، كذلك يطبع الله على قلب كل متكبر خوان، ثم انظروا كيف حصر الامر بين مطلق العلم والعلم المطلق ولم يجعل الفرق بعلم حرف او حرفين وعلوم خارجة عن العد والحد شيأ فانحصر الفضل عنده فى الاحاطة التامة ووجب سلب الفضيلة عن كل فضل ابقى بقية فوجب سلب فضل العلم مطلقا عن الانبياء عليهم الصلاة والسلام من دون تخصيص بالغيب والشهود وجريان تقريره الخبيث فيه اظهر من جريانه فى علم الغيب فان حصول مطلق العلم ببعض الاشياء لكل انسان وحيوان اظهر من حصول بعض علوم الغيب لهم ثم اقول لن ترى ابدا من ينقص شأن محمد صلى الله تعالى عليه وسلم وهو معظم لربه عز وجل كلا والله انما ينقصه من ينقص ربه تبارك و تعالى لما قال عز وجل وما قدروا الله حق قدره فان ذلك التقرير الخبيث ان لم يجر فى علم الله عز وجل فانه يجرى بعينه من دون كلفة فى قدرته سبحنه وتعالى كأن يقول ملحد منكر لقدرته العامة سبحنه وتعالى متعلما من هذا الجاحد المنكر لعلم محمد صلى الله تعالى عليه وسلم انه ان صح الحكم على ذات الله المقدسة بالقدرة على الاشياء كما يقول به المسلمون فالمسؤل عنهم انهم ماذا ارادوا بهذا البعض الاشياء ام كلها فان ارادوا البعض فاى خصوصية فيه لحضرة الالوهية فان مثل هذه المقدرة على الاشياء حاصلة

اسکے لیے اپنی مشیت کے موافق اپنے رسولوں کو چنتا ہے اور اُسی نے فرمایا (عزت والا

وہ فرمانے والا) اللہ غیب کا جاننے والا ہی تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوا اپنے

پسندیدہ رسولوں کے۔ دیکھو اس شخص نے کیسا قرآن عظیم کو چھوڑا اور ایمان کو رخصت کیا

اور یہ پوچھنے بیٹھا کہ نبی اور جانور میں کیا فرق ہے ایسے ہی اللہ مُہر لگا دیتا ہی ہر مغرور بڑے

دغا باز کے دل پر پھر خیال کرو اُس نے کیونکر مطلق علم اور علم مطلق میں حصر کر دیا اور ایک دو

حرف جاننے اور اُن علموں میں جنکے لیے حد نہ شمار کچھ فرق نہ جانا تو اُس کے نزدیک

فضیلت اسی میں منحصر ہو گئی کہ پورا احاطہ ہو اور فضیلت کا سلب واجب ہوا ہر اُس کمال

سے جس میں کچھ بھی باقی رہ جائے تو غیب اور شہادت کی کچھ تخصیص نہ رہی مطلق علم کی

فضیلت کا سلب انبیا علیہم الصلاۃ والسلام سے واجب ہوا اور علم غیب میں جاری ہونے

سے مطلق علم میں اُسکی تقریر خبیث کا جاری ہونا زیادہ ظاہر ہے کہ ہر آدمی و جانور کے لیے

بعض اشیا کا مطلق علم حاصل ہونا انھیں علم غیب حاصل ہونے سے زائد روشن ہی پھر میں

کہتا ہوں ہرگز کبھی تو نہ دیکھے گا کہ کوئی شخص محمد صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی شان

گھٹائے اور وہ اُن کے رب جل و علا کی تعظیم کرتا ہو حاشا خدا کی قسم اُنکی شان وہی گھٹائیگا

جو اُنکے رب تبارک وتعالیٰ کی شان گھٹاتا ہی جیسا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا ہے کہ ظالموں

نے قرار واقعی خدا ہی کی قدر نہ پہچانی اسلیے کہ یہ گندی تقریر اگر علم اللہ عزوجل میں جاری

نہ ہو تو وہ قدرتِ الٰہی میں بعینہ بغیر کسی تکلف کے جاری ہی جیسے کوئی بیدین جو اللہ سبحنہ و

تعالےٰ کی قدرت عامہ کا منکر ہو اس مسلک سے کہ علم محمد صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کا

انکار رکھتا ہے سیکھ کر یوں کہے کہ اللہ عزوجل کی ذات مقدسہ پر قدرت کا حکم کیا جانا

اگر بقول مسلمانان صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس قدرت سے مراد بعض اشیا کی

قدرت ہے یا کل اشیا پر اگر بعض پر قدرت ہونا مراد ہے تو اس میں اللہ عزوجل کی

کیا تخصیص ہے ایسی قدرت

لزید وعمرو بل لکل صبی ومجنون بل لجمیع الحیوانات والبهائم وان
ارادوا الکل بحیث لا یشذ منه فرد فبطلانه ثابت عقلا ونقلا فان
من الاشیاء ذاته تعالیٰ شانه ولا قدرة له علیٰ نفسه والا لکان
مقدورا فکان ممکنا فلم یکن واجبا فلم یکن الٰھا فانظر الی الفجور کیف
یجر بعضه الی بعض والعیاذ باللہ رب العٰلمین وبالجملة ھؤلاء
الطوائف کلھم کفار مرتدون خارجون عن الاسلام باجماع
المسلمین وقد قال فی البزازیة والدرر والغرر والفتاوی الخیریة
ومجمع الانھر والدر المختار وغیرھا من معتمدات الاسفار فی مثل
ھؤلاء الکفار من شك فی کفره وعذابه فقد کفر اھ وقال فی الشفاء
الشریف ونکفر من لم یکفر من دان بغیر ملة الاسلام من الملل او وقف
فیھم او شك اھ وقال فی البحر الرائق وغیره من حسّن کلام اھل الاھواء
او قال معنوی او کلام له معنی صحیح ان کان ذلك کفرا من
القائل کفر المحسن اھ وقال الامام ابن حجر فی الاعلام فی فصل الکفر
المتفق علیه بین ائمتنا الاعلام من تلفظ بلفظ الکفر یکفر وکل من استحسنه
او رضی به یکفر اھ فالحذر الحذر ۔ ایھا الماء والمدر ۔ فان الدین
اعز ما یؤثر ۔ وان الکافر لا یوقر ۔ وان الضلال اھم ما یحذر ۔ وان
الشر اجلب للشر ۔ وان الدجال شر منتظر ۔ وان اتباعه اوفر واکثر ۔
وان عجائبه اظھر واکبر ۔ وان الساعة ادھی وامر ۔ ففروا الی اللہ ۔
فقد بلغ السیل زباه ۔ ولا حول ولا قوة الا باللہ ۔ وانما اطنبنا
فی ھذا المقام ۔ لان التنبیه علی ھذا من اھم المھام ۔ وحسبنا
اللہ ونعم الوکیل ۔ وافضل الصلاة واکمل التبجیل ۔ علیٰ سیدنا

تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہی اور اگر کل اشیا پر قدرت مراد
ہے اسطرح کہ اُسکی ایک فرد بھی خارج نہ رہے تو اسکا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت ہی کہ اشیا
میں خود ذاتِ باری بھی ہی اور اُسے خود اپنی ذات پر قدرت نہیں ورنہ تحتِ قدرت ہوجائیگا تو ممکن ہوجائیگا تو
واجب نہ رہیگا تو آلہ نہ رہیگا تو بدکاری کو دیکھو کیسی ایک دوسری کی طرف کھینچ کے لیجاتی ہی اور اللہ کی
پناہ جو سارے جہان کا مالک ہی خلاصہ کلام یہ ہی کہ یہ طائفے سب کے سب کافر و مرتد ہیں باجماعِ اُمت اسلام سے
خارج ہیں اور بیشک بزازیہ اور درر و غرر اور فتاوی خیریہ اور مجمع الانہر اور درمختار وغیرہا معتمد کتابوں
میں ایسے کافروں کے حق میں فرمایا کہ جو اِنکے کفر و عذاب میں شک کرے خود کافر ہی اور شفا شریف
میں فرمایا ہم اُسے کافر کہتے ہیں جو ایسے کو کافر نہ کہے جس نے ملّتِ اسلام کے سوا کسی ملت کا اعتقاد
کیا یا اُنکے بارے میں توقف کرے یا شک لائے اور بحر الرائق وغیرہ میں فرمایا جو بددینوں کی بات کی تحسین
کرے یا کہے کچھ معنی رکھتی ہی یا اس کلام کے کوئی صحیح معنی ہیں اگر اُس کہنے والے کی وہ بات کفر تھی تو یہ جو
اسکی تحسین کرتا ہی یہ بھی کافر ہوجائیگا اور امام ابن حجر نے کتاب الاعلام کی اُس فصل میں جس میں وہ باتیں
گنائی ہیں جنکے کفر ہونے پر ہمارے ائمہٗ اعلام کا اتفاق ہی فرمایا جو کفر کی بات کہے وہ کافر ہی اور جو اُس بات
کو اچھا بتائے یا اُسپر راضی ہو وہ بھی کافر ہی۔ ہاں ہاں احتیاط احتیاط اے مٹی اور پانی کے پتلے کہ تمام چیزیں
جو پسند کی جائیں دین اُن سب سے زیادہ عزت والا ہے اور بیشک کافر کی توقیر نہ کی جائیگی اور بیشک گمراہی
سے بچنا سب سے زیادہ اہم ہی اور بیشک ایک شر دوسرے شر کو نہایت کھینچ لانے والا ہی اور بیشک جن
چیزوں کا انتظار کیا جاتا ہی اُن سب میں بدتر دجال ہے اور بیشک اُسکے پیروان لوگوں کے پیرووں سے
بھی بہت زیادہ ہونگے اور بیشک اُس کے اپچنبے ان کے شعبدوں سے زیادہ ظاہر اور بڑے
ہونگے اور بیشک قیامت سب سے زیادہ دہشت والی اور سب سے زیادہ کڑوی ہے تو اللہ کی طرف
بھاگو کہ آہلا ٹیلین تک پہنچ گیا اور نہ بدی سے پھرنا نہ نیکی کی طاقت مگر اللہ کی توفیق سے میں نے
اسلیے اس مقام میں کلام طویل کیا کہ ان باتوں پر تنبیہ کرنا اُن چیزوں میں تھا جو ہر مہم سے بڑھکر مہم
ہیں اور اللہ تعالی ہمکو کافی ہی اور کیا اچھا کام بنانیوالا اور سب سے بہتر درود اور سب سے کامل تر تعظیم ہمارے سردار

محمد وآله اجمعين • والحمد لله رب العالمين • انتهى كلام المفتى المستند
هذا ما اردنا عرضه عليكم • ونرجونا كل خير وبركة لمن يأمر
افيدونا الجواب • ولكم جزيل الثواب • من الملك الوهاب • والصلاة
والسلام على الهادى للصواب • والآل والاصحاب الى يوم الجزاء
والحساب • ۱۲ ذى الحجة يوم الخميس سنة ۱۳۲۳ في مكة المكرمة
زادها الله شرفا وتكريما امين

(۱) صورة ما حرره البحر الطمطام • الحبر القمقام •
العلامة الهمام • والرحلة القرم الكرام • بركة الانام •
المفضال المقدام • المتبتل الى الله • التقى النقى الاواه •
شيخ العلماء الكرام • ببلد الله الحرام • سيدنا ومولانا
الشيخ محمد سعيد بابصيل • اسبل الله عليه
من منه ابسط ذيل مفتى الشافعية • بمكة المحمية •

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذى جعل علماء الشريعة المحمدية بهجة الوجود • وملأ
بارشادهم وايضاحهم الحق المدائن والنجود • وحرس بنضالهم
عن دين سيد المرسلين • سور ملته المطهرة عن التعدى عليه وابطل
بادلتهم الواضحة ضلال المضلين الملحدين • اما بعد فقد نظرت

محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کی تمام آل پر اور سب خوبیاں خدا کو جو مالک سارے جہان کا
یہاں تک معتمد المستند کا کلام ختم ہوا۔ یہ ہی وہ جسے ہم نے آپ پر پیش کرنا چاہا اور آپ کے پاس سے
ہر خیر و برکت کی امید ہے ہمیں جواب افادہ کیجیے اور آپ کے لیے بادشاہ کثیر العطا کی طرف
سے بہت ثواب ہے اور درود و سلام رہنمائے حق اور اُنکے آل و اصحاب پر روز جزا و شمار
تک ۱۲ ذی الحجہ یوم پنجشنبہ سنہ ۱۳۲۳ھ مکہ مکرمہ میں لکھا گیا اللہ اُس کا شرف و اعزاز زیادہ
کرے۔ الٰہی ایسا ہی کر

(۱) تقریظ دریائے زخار عالم کبیر جلیل المقدار علامہ بلند ہمت مرجع مستفیدین سردار کریم بابرکت خلق صاحب فضل و تقدم منقطع بخدا پرہیزگار پاکیزہ صاحب در و دل مکہ معظمہ میں علمائے کرام کے استاد حرم محترم میں شافعیہ کے مفتی سیدنا و مولانا محمد سعید بابصیل اللہ اُن پر اپنے احسانوں سے نہایت وسیع دامن ڈالے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں اُس خدا کو ہیں جس نے علمائے شریعت محمدیہ کو عالم کی تازگی بنایا اور اُنکی ہدایت
اور حق کو واضح کرنے سے شہروں اور بستیوں کو بھر دیا اور اُنکی حمایت دین سید المرسلین
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حضور کی ملت پاکیزہ کی چاردیواری کو دست درازی سے محفوظ فرمایا
اور اُنکی روشن دلیلوں سے گمراہ گر بدمذہبوں کی گمراہی کو باطل کر دکھایا بعد حمد و صلاۃ میں نے وہ تحریر دیکھی

الی ما حررہ ونقحہ العلامۃ الکامل ۔ والجھبذ الذی عن دین نبیہ
یجاھد ویناضل ۔ اخی وعزیزی الشیخ احمد رضا خان فی کتابہ
الذی سماہ المعتمد المستند ۔ الذی رد فیہ علی رؤس اھل البدع
والزنادقۃ الخبثاء بل ھم اشر من کل خبیث ومفسد ومعاند وبین
فی ھذہ الرسالۃ مختصر ما الف من الکتاب المذکور وبین فیھا اسماء جملۃ
من الفجرۃ الذین کادوا ان یکونوا بضلالھم من اسفل الکافرین فجزاہ
اللہ فیما بین وھتک بہ خیمۃ خبثھم وفسادھم الجزاء الجمیل ۔ وشکر
سعیہ واحلہ من قلوب اھل الکمال المحل الجلیل ۔ قالہ بفمہ ۔ وامر
برقمہ ۔ المرتجی من ربہ کمال النیل ۔ محمد سعید بن محمد بابصیل ۔ مفتی
الشافعیۃ ۔ بمکۃ المحمیۃ ۔ غفر اللہ لہ
ولوالدیہ ولمشایخہ ومحبیہ واخوانہ وجمیع المسلمین امین

(مہر: محمد سعید بابصیل)

(۲) صورۃ ما زبرہ اوحد العلماء الحقانیۃ ۔ وافرد العظماء الربانیۃ
ذو المناصب المعامل فخر الاماثل والاماجد ۔ الورع الزاھد
والبارع الماجد ۔ شیخ الخطباء والائمۃ ۔ بمکۃ المکرمۃ ۔
مانع الزیغ والفساد ۔ مانح الفیض والسداد ۔ مولانا
الشیخ احمد ابو الخیر میرداد ۔ حفظہ اللہ تعالی الی یوم التناد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی من علی من شاء بالفیض والھدایۃ التی ھی من اعظم

جسے اُس علامہ کامل استاد ماہر نے نہایت پاکیزگی سے لکھا جو اپنے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دین کی طرف سے جہاد و جدال کرتا ہی یعنی میرے بھائی اور میرے معزز حضرت احمد رضا خاں نے اپنی کتاب مسمّٰی بہ معتمد المستند میں جس میں بد مذہبی و بے دینی کے خبیث سرداروں کا رد کیا ہے بلکہ وہ ہر خبیث اور مفسد اور ہٹ دھرم سے بدتر ہیں اور مصنف نے اِس رسالہ میں اپنی کتاب مذکور سے کچھ خلاصہ کیا ہی اور اُس میں اُن چند فاجروں کے نام بیان کیے ہیں جو اپنی گمراہی کے سبب قریب ہی کہ سب کافروں سے کمینہ تر کافروں میں ہوں تو اللہ اُسے اُس کے بیان پر اور اسپر کہ اُس نے انکی خباثتوں اور فسادوں کا پردہ فاش کر دیا عمدہ جزا عطا فرمائے اور اُسکی کوشش قبول کرے اور اہل کمال کے دلوں میں اُسکی عظیم وقعت پیدا کرے کہا اسے اپنی زبان سے اور حکم دیا اسکے لکھنے کا اپنے رب سے پوری مرادیں پانے کے امیدوار محمد سعید بن محمد بابصیل نے کہ مکہ معظمہ میں شافعیہ کا مفتی ہی اللہ تعالیٰ اُسے اور اُسکے ماں باپ اور استادوں اور دوستوں اور بھائیوں اور سب مسلمانوں کو بخشے

(مہر: محمد سعید بابصیل)

(۲) تقریظ یکتائی علمائی حقانی یگانہ کبرائی ربانی قربتوں اور تعریفوں والے عمائد و اکابر کے فخر صاحب ہر و رع جیرت بخش کمالات کے بزرگ مکہ معظمہ میں خطیبوں اور اماموں کے سردار کجی و فساد کے روکنے والے فیض و ہدایت کے بخشنے والے مولٰنا شیخ ابو الخیر احمد میرداد اللہ عزوجل قیامت تک اُنکا نگہبان ہو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں اُس خدا کو کہ اُس نے جسپر چاہا فیض و ہدایت سے احسان فرمایا جو سب سے بڑھی

المنح * وتفضل عليه بالاصابة فی کل ما خطر ببالہ و سنح * احمدہ ان
جعل علماء امة نبینا کانبیاء بنی اسرائیل * ورزق فهم الملکة فی استنباط
الاحکام باقامة البرهان والدلیل * واشکرہ اذ رفع لمن
انتصب منهم لاقامة الحق اعلاما * وخفض معاندهم اذ صیرهم
فی الخافقین اعلاما * واشهد ان لا اله الا الله وحدہ لا شریك له
شهادة عبد نطق بخلاصة التوحید * وجعله فی جید الزمان کالعقد
الفرید * واشهد ان سیدنا ومولانا محمدا عبدہ ورسوله الذی بعثه
للعالمین نورا وهدی ورحمة * وارسله بالتوضیح لیکون الدین الحنیفی
مبسوطا لهذہ الامة * صلی الله تعالی علیه وعلی اله المصابیح
الغرر * واصحابه نجوم الهدی وعقود الدرر * اما بعد فالعلامة
الفاضل * الذی بتنویر ابصارہ یحل المشاکل والمعاضل * المسمی
باحمد رضا خان قد وافق اسمه مسماہ * وطابق در الفاظه جوهر معناہ *
فهو کنز الدقائق المنتخب من خزائن الذخیرة * وشمس المعارف
المشرقة فی الظهیرة * کشاف مشکلات العلوم فی الباطن والظاهر *
یحق لکل من وقف علی فضله ان یقول کم ترك الاول للاخر * ؎

وانی وان کنت الاخیر زمانه	لات بما لم تستطعه الاوائل
ولیس علی الله بمستنکر	ان یجمع العالم فی واحد

خصوصا بما ابداہ فی هذہ الرسالة * الکریمة بالقبول والتعظیم والجلالة *
المسماة بالمعتمد المستند من الادلة والبراهین * والقول الحق المبین *
القامع لاهل الکفر والملحدین * فان من قال بهذہ الاقوال
معتقدا لها کما هی مبسوطة فی هذہ الرسالة لا شبهة فی انه

نعمت ہو اور اُسپر اپنا فضل کیا کہ جو کچھ اُسکے دل میں آئے اور جو خطرہ گزرے سب حق و مطابق
تحقیق ہو میں اُسکی حمد کرتا ہوں کہ اُس نے ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علمائے اُمت کو
انبیائے بنی اسرائیل کی مانند کیا اور اُنھیں دلیل و حجت قائم کرنیکے ساتھ باریک احکام نکالنے کا
ملکہ بخشا اور میں اُسکا شکر بجا لاتا ہوں کہ علما میں جنھوں نے تائید حق کے لیے قیام کیا اللہ نے
اُنکے نشان بلند فرمائے اور اُنکے مخالف کو پست کیا کہ اُنھوں نے مشرق و مغرب میں شہرے
پائے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ایک اکیلا اُسکا کوئی ساجھی نہیں
ایسے بندے کی گواہی جو خالص توحید ہوا اور اُسے زمانہ کی گردن میں یکتا حمائل کی طرح کیا اور میں
گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار و آقا محمد صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم اُسکے بندے اور رسول
ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے سارے جہان کے لیے نور و ہدایت و رحمت کرکے بھیجا اور اُنھیں روشن
بیان کے ساتھ بھیجا تاکہ دینِ خاص اُمت پر کشادہ ہو جائے اللہ تعالیٰ اُن پر درود و
سلام بھیجے اور اُن کی آل پر کہ شمع تاباں ہیں اور اُنکے صحابہ پر کہ ہدایت کے ستارے اور
موتیوں کی لڑیاں ہیں حمد و صلاۃ کے بعد بیشک وہ علامہ فاضل کہ اپنی آنکھوں کی روشنی سے
مشکلوں اور دشواریوں کو حل کرتا ہے احمد رضا خاں جو اسم بامسمیٰ ہے اور اُس کلام
کا موتی اُسکے معنی کے جواہر سے مطابقت رکھتا ہی تو وہ باریکیوں کا خزانہ ہے محفوظ گنجینوں
سے چنا ہوا اور معرفت کا آفتاب ہے جو ٹھیک دوپہر کو چمکتا علموں کی مشکلات ظاہر و باطن کا نہایت
کھولنے والا ہو اُسکے فضل پر آگاہ ہو اُسے سزاوار ہے کہ کہے اگلے پچھلوں کے لیے بہت کچھ چھوڑ گئے

زمانے میں یہ گرچہ آخر ہوا — وہ لاؤں جو اگلوں سے ممکن نہ تھا
خدا سے کچھ اس کا اچنبھا نہ جان — کہ اک شخص میں سب جمع ہوں سب جہاں

خصوصاً اُن دلیلوں اور حجتوں اور حق واضح باتوں کے باعث جو اُس نے اس رسالہ سزاوار
قبول و تعظیم و اجلال مسمّے بہ المعتمد المستند میں ظاہر کیں جن سے اہل کفر و الحاد کی جڑ کھود ڈالی
اسلیے کہ جو اُن اقوال کا معتقد ہو جن کا حال اس رسالہ میں مشرح لکھا ہے وہ بیشک

من الكفرة الضالين المضلين، المارقين من الدين، مروق السهم من الرمية لدى كل عالم من علماء المسلمين، والمؤيدة لما عليه اهل الاسلام والسنة والجماعة، الخاذلة لاهل البدع والضلالة والحماقة، فجزاه الله تعالى عن المسلمين المقتدين بائمة الهدى والدين الجزاء الوافر، ونفع به وبتاليفه فى الاول والآخر، ولا زال على ممر الزمان، رافعا لواء الحق ناصر الاهله ما تعاقب الملوان، ومتع الله الوجود بحياته وما برح ملحوظا بعون الله وعناياته، محفوظا بالسبع المثانى، من كيد كل عدو وحاسد شانى، بجاه عظيم الجاه خاتم الانبياء والمرسلين، صلى الله تعالى عليه وعلى اله وصحبه اجمعين، رقمه فقير ربه، واسير ذنبه، احمد ابوالخير بن عبد الله ميرداد
خادم العلم والخطيب والامام، بالمسجد الحرام

(مہر: احمد ابوالخیر میرداد)

(۲۰) صورة ما سطره مقدام العلماء المحققين، وهمام العظماء المدققين، العريف الماهر، والغطريف الباهر، والسحاب الهامر، والقمر الزاهر، ناصر السنة، وكاسر الفتنة، مفتى الحنفية سابقا، ومحط الرحال سابقا ولاحقا، ذو العز والافضال، مولانا العلامة الشيخ صالح كمال، توج ذو الجلال، بتيجان العز والجمال

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذى زين سماء العلوم بمصابيح العلماء العارفين، وبين لنا

کافر ہے گمراہ ہو دوسروں کو گمراہ کرتا ہے دین سے نکل گیا ہو جیسے تیر نشانہ سے نکل جاتا ہے
مسلمانوں کے تمام علما کے نزدیک جو ملتِ اسلام و مذہب سنت وجماعت کی تائید کرنیوالے
اور بدعت وگمراہی وحماقت والوں کے چھوڑنے والے ہیں تو اللہ تعالی مصنّف کو اُن سب
مسلمانوں کی طرف سے جو ائمہ ہدایت ودین کے پیرو ہیں جزائے کثیر دے اور اُس کی
ذات اور اُس کی تصنیفات سے اگلوں پچھلوں کو نفع بخشے اور وہ رہتی دنیا تک حق
کا نشان بلند کرتا اہل حق کو مدد دیتا رہے جبتک صبح و شام ہوا کرے اللہ تعالی اُس کی
زندگی سے تمام جہان کو بہرہ مند کرے اور ہمیشہ مدد و عنایات الٰہی کی نگاہ اُسپر رہے
قرآن عظیم ہر دشمن وحاسد و بدخواہ کے مکر سے اُسکی حفاظت کرے صدقہ اُنکی وجاہت کا
جنکی عزت عظیم ہے جو انبیاء و مرسلین کے ختم کرنے والے ہیں اللہ اُن پر اور اُن کے آل و
اصحاب سب پر درود بھیجے آ سے لکھا محتاج الٰہ گرفتار گناہ احمد ابو الخیر بن عبد اللہ
میرداد نے کہ مسجد الحرام شریف میں علم کا خادم و خطیب و امام ہے۔

(مہر: احمد ابو الخیر میرداد)

۴ تقریظ پیشوائی علمائے محققین والاہمت و کبرائی مدققین عظیم المعرفت ماہر سردار
بزرگ صاحب نور عظیم ابر بارندہ ماہ رخشندہ ناصر سنن فتنہ شکن سابق
مفتی حنفیہ جن کی طرف اول سے ابتک طالبان فیض دور دور سے
جاتے ہیں صاحب عزت وافضال مولٰنا علامہ شیخ صالح کمال
جلال والا عزت وجمال کے تاج اُن کے سر پر رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ؕ

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے آسمان علوم کو علمائے عارفین کے چراغوں سے
مزین فرمایا اور اُن کی برکات سے

ببرکاتہم طرق الهدایة والحق المبین * احمده علی ما من به والنعم * واشکره علی ما خص وعم * واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شریك له شهادة ترفع قائلها علی منابر النور * وتدفع عنه شبه اهل الزیغ والفجور * واشهد ان سیدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله الذی اوضح لنا الحجة * وابان لنا طریق المحجة * اللهم صل وسلم علیه وعلی اله الطیبین الطاهرین * واصحابه الفائزین المفلحین والتابعین لهم باحسان الی یوم الدین * لاسیما العالم العلامة بحر الفضائل * وقرة عیون العلماء الاماثل * مولانا الشیخ المحقق برکة الزمان احمد رضا خان * البریلوی حفظه الله وابقاه * ومن کل سوء ومکروه وقاه * اما بعد فعلیکم السلام * ایها الامام المقدام * ورحمة الله وبرکاته علی الدوام * ولقد اجبت فاصبت * وحققت فیما کتبت * وقلدت اعناق المسلمین قلائد المنن * وادخرت عند الله سبحنه الاجر الحسن * فابقاك الله لهم حصنا منیعا * وحباك من لدنه اجرا عظیما ومقاما رفیعا * وان ائمة الضلال الذین سمیتهم کما قلت ومقالك فیهم بالقبول حقیق فهم والحال ما ذکرت کفار مارقون من الدین یجب علی کل مسلم التحذیر منهم * والتنفیر عنهم * وذم طریقتهم الفاسدة واراءهم الکاسدة * واهانتهم بکل مجلس واجبة * وهتك الستر عنهم من الامور الصائبة * ورحم الله القائل ؎

من الدین کشف الستر عن کل کاذب	وعن کل بدعی اتی بالعجائب
ولولا رجال مؤمنون لهدمت	صوامع دین الله من کل جانب

اولئك هم الخاسرون * اولئك هم الضالون * اولئك هم الظالمون * اولئك

ہمارے لیے ہدایت اور حق واضح کے راستوں کو روشن کر دکھایا میں اُسکے احسان و
انعام پر اُسکی حمد کرتا ہوں اور اُس کے خاص اور عام افضال پر اُسکا شکر بجالاتا ہوں اور
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچّا معبود نہیں ایک اکیلا اُس کا کوئی شریک نہیں
ایسی گواہی کہ اپنے کہنے والے کو نور کے منبروں پر بلند کرے اور کجی اور بدکاری والوں
کے شبہات کو اُسکے پاس نہ آنے دے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار اور ہمارے
آقا محمد صلے اللہ تعالے علیہ وسلم اُسکے بندے اور اُسکے رسول ہیں جنھوں نے ہمارے لیے
حجّت واضح کر دی اور کشادہ راہ روشن فرمائی الٰہی تو درود اور سلام نازل فرما اُن پر اور اُنکی
ستھری پاکیزہ آل پر اور اُن کے فوز و فلاح والے صحابہ اور اُنکے نیک پیروؤں پر قیامت
تک بالخصوص اُس عالم علامہ پر کہ فضائل کا دریا ہے اور علمائے عمائد کی آنکھوں کی ٹھنڈک
حضرت مولنا محقق زمانے کی برکت احمد رضا خاں بریلوی اللہ تعالیٰ اُسکی حفاظت کرے اور
سلامت رکھے اور ہر بُری اور ناگوار بات سے اُسے بچائے حمد و صلاۃ کے بعد اے امام پیشوا
تجھ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اُسکی برکتیں ہمیشہ بیشک آپنے جواب دیا اور بہت ٹھیک دیا اور
تحریر میں دادِ تحقیق دی اور مسلمانوں کی گردنوں میں احسان کی ہیکلیں ڈالیں اور اللہ عزوجل کے
یہاں عمدہ ثواب کا سامان کر لیا تو اللہ تعالیٰ آپ کو مسلمانوں کے لیے مضبوط قلعہ بنا کر قائم رکھے
اور اپنی بارگاہ سے آپکو بڑا اجر اور بلند مقام دے اور بیشک گمراہی کے وہ پیشوا جنکا تم نے نام
لیا ایسے ہی ہیں جیسا تم نے کہا اور تمنے اُنکے بارے میں جو کچھ کہا سزاوار قبول ہے تو اُنکا جو حال
تمنے بیان کیا اُسپر وہ کافر اور دین سے باہر ہیں ہر مسلمان پر واجب ہے کہ لوگوں کو اُنسے ڈرائے
اور اُنسے نفرت دلائے اور اُنکے فاسد راستوں اور کھوٹی رایوں کی مذمت کرے اور ہر مجلس میں
اُنکی تحقیر واجب ہے اور اُنکی پردہ دری امور صواب سے ہے اور خدا اُسپر رحمت کرے جس نے کہا ہے

دین میں داخل ہے ہر کذّاب کی پردہ دری	سلسلے بددینوں کی جو لائیں عجب باتیں بُری
دینِ حق کی خانقاہیں ہر طرف پاتا گری	گر نہ ہوتی اہلِ حق و رشد کی جلوہ گری

وہی تاباں کا ہے وہی گمراہ ہیں وہی ستمگار ہیں وہی

هم الكافرون ✤ اللهم انزل بهم بأسك الشديد ✤ واجعلهم ومن صدق قرّاقوا لهم ما بين شريد وطريد ✤ ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ هديتنا وهب لنا من لدنك رحمة انك انت الوهاب وصلى الله على سيدنا محمد وعلى اله وصحبه وسلم تسليما كثيرا غاية محرم الحرام ١٣٢١ قاله بفمه ✤ وامر برقمه ✤ خادم العلم والعلماء بالمسجد الحرام محمد صالح ابن العلامة المرحوم الشيخ صديق كمال الحنفي مفتى مكة المكرمة سابقا غفر الله له ولوالديه ولمشايخه واحبابه وخذل اعداءه وحساده ومن يسوء اراده امين

صورة ما رقمه العلامة المحقق ✤ والفهامة المدقق ✤ مشرق سناء الفهوم ✤ مشرق ذكاء العلوم ✤ ذو العلوم والافضال ✤ مولانا الشيخ على بن صديق كمال ✤ ادام الله بالعز والجمال ✤

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذى اعز الدين القويم بالعلماء العاملين المكرمين بالعلم النافع الذين جعلتهم انجما يستضاء بهم فى الازمنة المدلهمة الحوالك الظلم ✤ وشهبا تحرق بهم طوائف الطغيان والزيغ والبدع فتعور وارمم ✤ واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له شهادة ادخرها ليوم الزحام ✤ واشهد ان سيدنا محمدا عبده ورسوله خاتم الانبياء العظام ✤ صلى الله تعالى عليه وسلم وعلى اله وصحبه الكرام ✤ وبعد فانا اشكر الله ربى على طلوع هذا النجم الساطع ✤ والدواء الناجع ✤ فى هذا الزمان الفاجع الواجع ✤ الذى نرى فيه البدع كالسيل

کفار ہیں الٰہی اُن پر اپنا سخت عذاب اُتار اور انھیں اور جو اُن کی باتوں کی تصدیق کرے
سب کو ایسا کر دے کہ کچھ بھاگے ہوئے ہوں کچھ مردود۔ ای رب ہمارے ہمارے دلوں میں
کجی نہ ڈال بعد اسکے کہ تو نے ہمیں سچی راہ دکھائی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت بخش بیشک
تو ہی ہی بہت بخشنے والا اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُنکے
آل و اصحاب پر بکثرت درود و سلام بھیجے۔ سلخ محرم الحرام ۱۳۲۴ھ آسے اپنی زبان سے
کہا اور لکھنے کا حکم دیا مسجد حرام شریف میں علم و علما کے خادم محمد صالح بن علامہ مرحوم حضرت صدیق کمال
حنفی سابق مفتی مکہ معظمہ نے اللہ اُسے اور اُسکے والدین اساتذہ و احباب سب کو
بخشے اور اُسکے دشمنوں اور حاسدوں اور بُرا چاہنے والوں کو مخذول کرے آمین

محمد صالح کمال

(۲) تقریظ علامہ محقق عظیم الفہم مدقق لامع انوار فہوم مشرق آفتاب علوم صاحب رفعت
و افضال مولٰنا شیخ علی بن صدیق کمال اللہ انھیں ہمیشہ عزت و جمال کے ساتھ رکھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے اس دین صحیح کو علمائے باعمل سے عزت دی جو نفع دینے والے
علم کا اکرام پائے ہیں الٰہی تو نے جن کو وہ ستارے کیا کہ اندھیرے گھپ سخت تاریک آسمانوں میں
اُن سے روشنی لیجائے اور وہ شہاب کہ اُن سے سرکشی و کجی و بدمذہبی کے گروہ ایسے جلائے
جائیں کہ خاک سیاہ ہو کر رہ جائیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں
اکیلا اُس کا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی جسے میں اُس زحمت کے دن کے لیے
ذخیرہ رکھتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
اُسکے بندے اور رسول ہیں عظمت والے انبیا کے خاتم اللہ عزوجل اُن پر اور اُن کے
آل و اصحاب کرام پر درود بھیجے حمد و صلاۃ کے بعد میں اپنے رب عزوجل کا شکر ادا
کرتا ہوں کہ یہ بلند ستارہ چمکا اور یہ پورا نفع دینے والی دوا اس گھبراہٹ اور درد کے
زمانہ میں پیدا ہوئی جس میں بد مذہبیوں کو پُر زور آسلے کی طرح ہم دیکھ رہے ہیں۔

الدافع ÷ واهلها يتناسلون من كل حدب واسع ÷ اللهم اخذل منهم البلاد ÷ ومثل بهم بين العباد ÷ واهلكهم كما اهلكت ثمود وعاد ÷ واجعل ديارهم بلاقع ÷ لا شك فى كفر هؤلاء الخوارج كلاب النار وحزب الشيطان وحقيق بالقبول والاذعان ÷ ماجاء به هذا النجم اللامع ÷ والسيف القاطع ÷ رقاب الوهابية ومن كان لهم تابع ÷ الشيخ الكبير ÷ والعلم الشهير ÷ مولانا وقدوتنا ÷ احمد رضاخان البريلوي ÷ سلمه الله واعانه على اعداء الدين المارقين بحرمة سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم وعليكم السلام

علی ابن صدیق کمال

٦

صورة ما نمقه البحر الزاخر ÷ والحبر الفاخر ÷ بقية الاكابر ÷ وعمدة الاواخر ÷ الصفى المتوكل ÷ الوفى المتبتل ÷ حامى السنن ÷ ماحى الفتن ÷ مطرح اشعة النور المطلق ÷ مولانا الشيخ محمد عبد الحق ÷ المهاجر الاله ابادى ÷ دام بالايد والايادى

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته ومغفرته

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذى وفق من اختار من عباده لحماية هذه الشريعة ÷ وجعلهم ورثة انبيائه فى العلم والحكمة وبالهام رتبة عالية رفيعة ÷ والصلاة والسلام على سيدنا محمد الذى جمع فيه مولاه الفضل جميعه ÷ وعلى اله واصحابه ذوى النفوس السميعة المطيعة ÷ ماصاح الهزار فوق الازهار ترنيمه وترجيعه ÷ اما بعد فقد اطلعت على هذه الرسالة الشريفة التى

اور بد مذہب لوگ سرکشادہ اونچی زمین سے ڈھال کی طرف پڑ رہے آرہے ہیں الٰہی ان سے شہروں کو خالی کر اور انھیں تمام خلق میں نکما کر اور انھیں ہلاک کر جیسے تونے ثمود اور عاد کو ہلاک کیا اور ان کے گھروں کو کھنڈر کردے کچھ شک نہیں کہ یہ خارجی یہ دوزخ کے کتے یہ شیطان کے گروہ کافر ہیں اور ماننے اور گرویدگی کے لائق ہی جسکو یہ روشن ستارہ لایا وہ وہابیہ اور ان کے تابعین کی گردن پر تیغ براں استاذ معظم اور نامور مشہور ہمارا سردار اور ہمارا پیشوا احمد رضا خاں بریلوی اللہ اسے سلامت رکھے اور دین کے دشمنوں دین سے نکل جانے والوں پر اس کو فتح دے ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی عزت کا صدقہ اور آپ پر سلام ہو

علی بن حسین کمال

٦

تقریظ دریائی مواج عالم کبیر صاحب فخر بقیۂ اکابر معتمد دور آخر متوکل باصفا صاحب وفا منقطع بخدا حامی سنن ماحی فتن جلوہ گاہ لمعہائی نور مطلق مولٰنا شیخ محمد عبد الحق مہاجر الہ آبادی ہمیشہ قوت ونعمت کے ساتھ رہیں

اور آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں اور اسکی مغفرت

بسم اللہ الرحمن الرحیم ؕ

سب خوبیاں اس خدا کو جس نے اپنا جو بندہ پسند کیا اسکو اس شریعت کی حمایت کی توفیق بخشی اور اسے علم وحکمت میں اپنے پیغمبروں کا وارث کیا اور یہ کیسا بلند و بالا مرتبہ ہے اور درود وسلام ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جن میں انکے مولیٰ نے ساری خوبیاں جمع فرمادیں اور ان کے آل واصحاب پر جن کی جانیں ان کا حکم سننے والی اور انکا فرمان ماننے والی ہیں جبتک کلیوں پر بلبل اپنی نغمہ سرائیوں سے شور کرے حمد وصلاۃ کے بعد میں اس شرف والے رسالے پر مطلع ہوا۔

وماحوته من التحرير الانيق + والتقرير الرشيق + فرأيتها هى التى تقربها العينان لا بغيرها + وهى التى تصغى اليها الاذان حيث ظهر خيرها و ميرها + اصاب . صاحبها العلامة الحبر الطمطام + المقوال المفضال المنعام + النكر البحر الهمام + الاريب اللبيب القمقام + ذوالشرف والمجد المقدام + الذكى الزكى الكرام + مولانا الفهامة الحاج احمد رضا خان كان الله له اينما كان + ولطف به فى كل مكان + فيما بسط وحقق + وضبط ودقق + اقسط ونزعا + وارشد وهدى + فيجب ان يكون المرجع عند الاشتباه اليه + والمعول عليه + فجزاه الله الجزاء التام + واسبغ عليه نعمه غاية الانعام + واطال طيلته طوال الدهر المستدام + بارغد عيش لا يسأم فيه ولا يسام + بحق صند يد المرسلين سيد الانام + عليه وعلى اله الكرام + وصحابته الفخام + ازكى صلاة الله واطيب السلام + حرره العبد الضعيف الملتجى بحرم ربه الهادى + محمد عبد الحق ابن مولانا الشيخ شاه محمد الاله ابادى + عاملهما الله بفضله العميم .

صفر المظفر سنة ۱۳۲۴ھ من الهجرة النبوية على صاحبها الف الف صلاة وتحية

عفى عنه

(۲) صورة ما نمحه غيظ المنافقين + وفوز الموافقين + حامى السنة واهلها + ماحى البدعة وجهلها + زينة الزمان وحسنة الاوان + منشد خطب الكرم + محافظ كتب الحرم + العلامة الجليل + والفهامة النبيل + حضرة مولانا السيد اسمعيل خليل + ادامهما الله بالعز والتبجيل +

اور وہ خوشنما تحریر اور زیبا تقریظ جو اس میں مندرج ہے بھیجی تو میں نے اُسے ایسا پایا کہ اُسی سے آنکھیں ٹھنڈی ہوں نہ غیر سے اور وہی ہے جسے کان جی لگا کر سُنیں کہ اُسکی خوبی اور اُس کا فیض ظاہر ہے اُسکے مؤلف علامہ عالم جلیل دریائے زخار پُرگو بسیار فضل کثیر الاحسان دلیر دریائے بلند ہمت ذہین دانشمند بحر ناپیدا کنار شرف و عزت و سبقت والے صاحب ذکا شعر سے نہایت کرم والے ہمارے مولے کثیر الفہم حاجی احمد رضا خاں نے کہ وہ جہاں ہو اللہ اُس کا ہو اور ہر جگہ اُسکے ساتھ لطف فرمائے اس تفصیل و تحقیق و ربط و ضبط و تدقیق میں راہ صواب پائی انصاف کیا اور عدل کیا اور رہنمائی و ہدایت کی تو واجب ہے کہ شبہہ کے وقت اِسی تحقیق کی طرف رجوع کی جائے اور اِسی پر اعتماد ہو تو اللہ اُسے پوری جزا بخشے اور اُس پر انتہا درجے کی اپنی نعمتیں کثیر و وافر کرے اور ابد الآباد تک اُسکے فضل کو ممتد کرے نہایت وسیع عیش کے ساتھ جس سے جی نہ اُکتائے نہ کوئی حادثہ پیش آئے سردار مرسلین سید عالمین کا صدقہ اُن پر اور اُنکی عزت والی آل اور عظمت والے صحابہ پر اللہ کی سب سے ستھری درود اور سب سے پاکیزہ سلام لکھا اسے بندہ ضعیف نے کہ اپنے رب رہنما کی حرم میں پناہ لیے ہے محمد عبد الحق ابن مولٰنا حضرت شاہ محمد الہ آبادی۔ اللہ تعالیٰ اُن دونوں کے ساتھ اپنے فضل عام کا معاملہ کرے۔

محمد عبد الحق

صفر المظفر سنہ ١٣٢٤ھ صاحب ہجرت پر دس لاکھ درود و سلام

٦

تقریظ غیظ منافقین و کام موافقین حامی سنت و اہل سنت ماحی بدعت و جہل بدعت زینت لیل و نہار نکوئی روزگار خطیب خطبہائے کرم محافظ کتب حرم علامہ ذی قدر بلند عظیم الفہم دانشمند حضرت مولٰنا سید اسماعیل خلیل اللہ تعالیٰ انھیں عزت و تعظیم کے ساتھ ہمیشہ رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الواحد الاحد القہار، القوی العزیز المنتقم الجبار، المتعالی بصفات الکمال والجلال، المتنزہ عن قول اہل الکفر والطغیان و الضلال، الذی لیس لہ ضد ولا ند ولا امثال، ثم الصلاۃ والسلام علی افضل العلمین، سیدنا محمد بن عبد اللہ خاتم النبیین والمرسلین المنقذ لمن تبعہ من الخزی والردی، الخاذل لمن استحب العمی علی الہدی

اما بعد فاقول ان ہؤلاء الفرق الواقعین فی السؤال، غلام احمد القادیانی و رشید احمد ومن تبعہ کخلیل الانبہتی واشرفعلی وغیرہم لا شبہۃ فی کفرہم بلا مجال، بل لا شبہۃ فیمن شک بل فیمن توقف فی کفرہم بحال من الاحوال، فان بعضہم منابذ للدین المتین، وبعضہم منکر ما ہو من ضروریاتہ المتفق علیہ بین المسلمین، فلم یبق لہم اسم ولا رسم فی الاسلام، کما لا یخفی علی اجہل الناس من الانام، فان ما تواوا بہ شیئ تمجہ الاسماع، و تنکرہ العقول والقلوب والطباع، ثم اقول ایضا انی کنت اظن ان ہؤلاء الضالین المضلین، الفجرۃ الکفرۃ المارقین من الدین، انما حصل لہم ما حصل من سوء الاعتقاد، ومبناہ علی سوء الفہم من عبارات العلماء الامجاد، والان حصل لی علم الیقین الذی لا شک فیہ انہم من دعاۃ الکفرۃ یریدون ابطال دین محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم، فتجد بعضہم ینکر اصل الدین، وبعضہم یدعی النبوۃ منکرا لخاتم النبیین، وبعضہم یدعی انہ عیسی وبعضہم یدعی انہ المہدی واہونہم فی الظاہر بل اشدہم فی الحقیقۃ ہؤلاء الوہابیۃ لعنہم اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں خدا کو جو ایک اکیلا سب پر غالب ہی قوت و عزت و انتقام و جبروت والا جو صفات کمال و جلال کے ساتھ متعالی ہی کافروں سرکشوں گمراہوں کی باتوں سے منزہ ہی جس کا نہ کوئی ضد ہی نہ مانند نہ نظیر۔ پھر درود و سلام اُن پر جو سارے جہان سے افضل ہیں ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ابن عبد اللہ تمام انبیا و رسل کے خاتم اپنے پیرو کو رسوائی و ہلاک سے بچانے والے اور جو ہدایت پر نابینائی کو پسند کرے اُسے مخذول کرنیوالے حمد و صلاۃ کے بعد میں کہتا ہوں کہ یہ طائفے جن کا تذکرہ سوال میں واقع ہی غلام احمد قادیانی اور رشید احمد اور جو اُسکے پیرو ہوں جیسے خلیل احمد انبہٹی اور اشرف علی وغیرہ اُن کے کفر میں کوئی شبہہ نہیں نہ شک کی مجال بلکہ جو اُن کے کفر میں شک کرے بلکہ کسی طرح کسی حال میں انھیں کافر کہنے میں توقف کرے اُس کے کفر میں بھی شبہہ نہیں کہ اُن میں کوئی تو دینِ متین کو پھینکنے والا ہے اور اُن میں کوئی ضروریاتِ دین کا انکار کرتا ہے جن پر تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے تو اسلام میں اُن کا نام نشان کچھ باقی نہ رہا جیساکہ کسی جاہل سے جاہل پر بھی پوشیدہ نہیں کہ وہ جو کچھ لائے ایسی چیز ہے جسے سنتے ہی کان پھینک دیتے ہیں اور عقلیں اور طبیعتیں اور دل اُس کا انکار کرتے ہیں نیز پھر میں کہتا ہوں میرا گمان تھا کہ یہ گمراہانِ گمراہ گر فاجر کافر دین سے خارج ان میں جو بد اعتقادی حاصل ہوئی اُس کا سبب بدفہمی ہے کہ عبارات علمائے کرام کو نہ سمجھے اور اب مجھے ایسا علم الیقین حاصل ہوا جس میں اصلا شک نہیں کہ یہ کافروں کے یہاں کے منادی ہیں دین محمد صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کو باطل کرنا چاہتے ہیں تو اِن میں تو کسی کو اصل دین کا انکار کرتے پائیگا اور ان میں کوئی ختم نبوت کا منکر ہو کر نبوت کا مدعی ہے اور کوئی اپنے آپ کو عیسےٰ بناتا ہے اور کوئی مہدی، اور ظاہر میں ان سب میں ہلکے اور حقیقت میں ان سب سے سخت یہ وہابیہ ہیں خدا ان پر لعنت کرے

واخزاهم ۔ وجعل النار ماواهم ومثواهم ۔ يلبسون على العوام ۔ الذين هم كالانعام ۔ بانهم هم المتبعون للسنۃ ۔ وان غيرهم من السلف الصالح الائمۃ ۔ فيزدونهم مبتدعون ۔ وللسنۃ الغراء تاركون وبخالفون ۔ فياليت شعرى اذا لم يكن هؤلاء لنهجہ صلى الله تعالى عليه وسلم متبعين فمن المتبع له واحمد الله تعالى على ان تيضر هذا العالم العامل ۔ والفاضل الكامل ۔ صاحب المناقب والمفاخر ۔ مظهر كم ترك الاول للآخر ۔ فريد الدهر ۔ وحيد العصر ۔ مولانا الشيخ احمد رضا خان سلمه الله الرب المنان ۔ لابطال حججهم الداحضۃ ۔ بالآيات والاحاديث القاطعۃ ۔ كيف لا وقد شهد له علماء مكۃ بذلك ۔ ولولم يكن بالمحل الارفع لما وقع منهم ذلك ۔ بل اقول لو قيل فى حقه انه مجدد هذا القرن لكان حقا وصدقا ۔

وليس على الله بمستنكر	ان يجمع العالم فى واحد

فجزاه الله خير الجزاء عن الدين واهله ۔ ومنحه الفضل والرضوان بمنه وكرمه ۔ والحاصل قد وجدت بارض الهند الفرق كلها وهذا بحسب الظاهر ۔ والا هم بطانۃ الكفرۃ اعداء الدين ۔ ومرادهم بذلك ايقاع التفرقۃ بين كلمۃ المسلمين ۔ رب ليس الهدى الا هداك ۔ ولا الاء الا الاءك ۔ وحسبنا الله ونعم الوكيل ولاحول ولا قوۃ الا بالله العلى العظيم ۔ اللهم ارنا الحق حقا وارزقنا اتباعه ۔ وارنا الباطل باطلا والهمنا اجتنابه ۔ وصلى الله على سيدنا محمد وعلى اله وصحبه وسلم قاله بفمه ۔ وكتبه بقلمه ۔ راجى عفو ربه الجليل ۔ حافظ

اور ان کو رسوا کرے اور ان کا ٹھکانا اور ان کا مسکن جہنم کرے بے پڑھے جاہلوں کو جو چوپایوں
کی طرح ہیں دھوکے دیتے ہیں کہ وہی پیروانِ سنت ہیں اور اُنکے سوا اگلے نیک امام
اور جو اُنکے بعد ہوئے بدمذہب ہیں اور سنّت روشن کے تارک و مخالف ہیں ای کاش میں
جانتا کہ گروہ سلف کرام طریقہ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے متبع نہ تھے تو طریقہ نبی صلی اللہ تعالی
علیہ وسلم کا پیرو کون ہی اور میں اللہ عزوجل کی حمد بجا لاتا ہوں کہ اُس نے اس عالم باعمل کو
مقرر فرمایا جو فاضل کامل ہے منقبتوں اور فخروں والا اس مثل کا مظہر کہ اگلے پچھلوں
کے لیے بہت کچھ چھوڑ گئے یگانۂ زمانہ اپنے وقت کا یگانہ مولنا حضرت احمد رضا خاں اللہ بڑے
احسان والا پروردگار اُسے سلامت رکھے اُنکی بے ثبات حجتوں کو آیتوں اور قطعی حدیثوں
سے باطل کرنے کے لیے آور وہ کیوں نہ ایسا ہو کہ علمائے مکہ اُسکے لیے ان فضائل کی
گواہیاں دے رہے ہیں اور اگر وہ سب سے بلند مقام پر نہ ہوتا تو علمائے مکہ اُسکی نسبت یہ گواہی نہ دیتے
بلکہ میں کہتا ہوں کہ اگر اُسکے حق میں یہ کہا جائے کہ وہ اس صدی کا مجدد ہی تو البتہ حق و صحیح ہو

	گر اک شخص میں جمع ہو سب جہان	خدا سے کچھ اسکا اچنبا نہ جان	

تو اللہ اُسے دین اور اہلِ دین کی طرف سے سب میں بہتر جزا عطا کرے اور اُسے اپنے
احسان اپنے کرم سے اپنا فضل اپنی رضا بخشے۔ آور حاصل یہ کہ زمینِ ہند میں سب طرح
کے فرقے پائے جاتے ہیں اور یہ باعتبار ظاہر ہی ورنہ وہ حقیقت میں کافروں کے رازدار
ہیں اور دین کے دشمن ہیں اور ان باتوں سے اُنکا مطلب یہ ہی کہ مسلمانوں میں پھوٹ ڈالیں
الٰہی ہدایت نہیں مگر تیری ہدایت اور نہ نعمتیں ہیں مگر تیری نعمتیں اور اللہ ہمکو بس ہی اور وہ اچھا کام بنانیوالا
ہے اور نہ گناہوں سے پھرنا نہ طاعت کی طاقت مگر اللہ عظمت و بلندی والے کی توفیق سے الٰہی ہمیں
حق کو حق دکھا اور اُسکی پیروی ہمیں روزی کر اور ہمیں باطل کو باطل دکھا اور ہمارے دل میں
ڈال کہ اُس سے دور رہیں اور اللہ درود و سلام بھیجے ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم
اور اُنکے آل و اصحاب پر۔ آسے اپنی زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا اپنے جلال والے رب کی معافی کے
امیدوار

كتبه المحرم المكى السيّد اسمٰعيل
ابن السيّد خليل

صورة ما رصفه ذو العلم الراسخ ⁘ والفضل الشامخ ⁘ والكرم والمن ⁘ والخلق الحسن ⁘ والبهاء والزين ⁘ مولانا العلامة السيّد المرزوقى ابو حسين ⁘ حفظه الله فى النشأتين

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذى اطلع فى سماء الوجود شمسا بازغة ⁘ فكانت لظلمات الضلال ناسخة دامغة ⁘ وللهداية الى طريق الحق حجة بالغة ⁘ ومحجة من سلكها لا تزل قدمه ولا تكون زائغة ⁘ بوجود من افاض الله علينا برسالته نعما سابغة ⁘ وملأ بالعرفان قلوبا كانت فارغة سيّدنا ومولانا محمّد الذى اتاه الله الآيات البيّنات ⁘ والمعجزات الباهرات ⁘ واطلعه على ما شاء من المغيبات ⁘ صلى الله عليه وعلى اله واصحابه الذين سبقونا بالايمان سبقا ⁘ وباعوا نفوسهم فى نصرة دينه ⁘ وتمهيد طرقه وتمكينه ⁘ فاولئك هم الفائزون حقا ⁘ المشرفون خلقا وخلقا ⁘ المميزون بحسن ذكر يبقى ⁘ واجر يتزايد فى صحف الاعمال ويرقى ⁘ وعلى اتباعه المتمسكين بهديه القويم ⁘ السالكين صراطه المستقيم ⁘ لا سيما ورثته العلماء الاعلام ⁘ الذين يستضاء بنورهم فى حالك الظلام ⁘ ادام الله وجودهم على توالى الاعصار ⁘ واطلعهم فى سماء المعالى ⁘

حرمِ مکہ معظمہ کی کتابوں کے حافظ سید اسمٰعیل ابن سید خلیل نے

تقریظ صاحبِ علمِ محکم و فضیلتِ بلند و کرمِ احسان و خلقِ حسن و نور و زینت مولٰنا علامہ سید مرزوقی ابو حسین اللہ تعالیٰ دونوں جہان میں اُنکا نگہبان ہو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے عالم کے آسمان میں ایک مہرِ درخشاں چمکایا جو گمراہوں کی اندھیریوں کا مٹانے والا اور سر کوب ہوا اور راہِ حق کی طرف رہنمائی کی حجت کامل بنا اور ایسا کشادہ راستہ کہ جو اُسے چلے نہ اُس کا پاؤں پھسلے اور نہ کج ہو یہ سب اُس کے وجود سے جسکی رسالت سے اللہ تعالےٰ نے ہمیں وسیع نعمتوں کا فیض پہنچایا اور معرفت سے خالی دلوں کو بھر دیا ہمارے سردار و مولیٰ محمد صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم جن کو اللہ عزوجل نے روشن آیتیں اور عقل کو حیران کر دینے والے معجزے عطا فرمائے اور اُنھیں بقدر اپنی مشیت کے غیبوں پر علم بخشا اللہ تعالیٰ اُن پر درود بھیجے اور اُن کے آل و اصحاب پر جو ایمان میں ہم پر سابق ہوئے اور دینِ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مددگاری اور اُس کے جمانے اور اُسکے راستے آراستہ کرنے میں اُنھوں نے اپنی جانیں بیچ ڈالیں وہی ٹھیک ٹھیک مراد کو پہنچے صورت و سیرت دونوں میں شرف والے ایسی نیکنامی کے ساتھ ممتاز جو ہمیشہ باقی رہے گی اور ایسے ثواب کے ساتھ مخصوص جو نامۂ اعمال میں افزونی و ترقی پائے گا اور اُنکے پیرووں پر جو اُنکی درست چال کو مضبوط تھامے ہوئے ہیں اور اُنکے سیدھے راستے پر چلنے والے ہیں بالخصوص حضور کے وارث علمائے نامدار جنکے نور سے سخت اندھیری میں روشنی لیجاتی ہے اللہ عزوجل زمانے کی بقا تک اُن کا وجود رکھے

اور بلندیوں کے

آسمان پر

سعودهم فی جمیع القری والامصار * امین اما بعد فقد من الله تعالیٰ علیّ وله الحمد والشکر بالاجتماع بحضرۃ العالم العلامۃ * والحبر البحر الفهامۃ * ذی المزایا الغزیرۃ * والفضائل الشهیرۃ * والتالیف الکثیرۃ * فی اصول الدین وفروعه * ومفردات العلم وجموعه * ولاسیما فی الرد علی المبطلین * من المبتدعۃ المارقین * وقد کنت سمعت بجمیل ذکرہ * وعظیم قدرہ * وتشرفت بمطالعۃ بعض مصنفاته * التی یضئ الحق بها من نور مشکاته * فوقرت محبته بقلبی * واستقرت بخاطری ولبی * والاذن تعشق قبل العین احیانا * فلما من الله تعالیٰ بهذا الاجتماع * ابصرت من اوصاف کمالاته ما لا یستطاع * ابصرت علم علم عالی المنار * وبحر معارف تتدفق منه المسائل کالانهار * صاحب الذکاء الرائع * حامل العلوم الذی سد بها الذرائع * المطیل بلسانه فی حفظ تقریر علوم الشرائع * المستولی علی الکلام والفقه والفرائض * المحافظ بتوفیق الله تعالیٰ علی الاداب والسنن والواجبات والفرائض * استاذ العربیۃ والحساب * بحر المنطق الذی تکتسب منه لالیه ای اکتساب * مسهل الوصول * الی علم الاصول * اذ لم یزل لها رائضا * حضرۃ مولانا العلامۃ الفاضل المولوی البریلوی الشیخ احمد رضا * اطال الله حیاته * وادام فی الدارین سلامته * وجعل قلمه سیفا مسلولا لا یغمد الا فی رقاب المبطلین امین اللهم امین * فتذکرت عند رؤیاہ * حفظه الله * قول الشاعر * الناظم الناثر * ؎

اُن کے سعد ستارے تمام گاؤوں اور شہروں میں ظاہر کرے ای اللہ ایسا ہی کر حمد و صلاۃ کے بعد بیشک مجھپر اللہ کا احسان ہوا اور اُسی کے لیے حمد و شکر ہی کہ میں حضرت عالم علامہ سے ملا جو زبردست عالم دریا علیم الفہم ہیں جنکی فضیلتیں وافر اور بڑائیاں ظاہر اور دین کے اصول و فروع اور علم کے علیحدہ و مجموع میں تصانیف متکاثر خصوصًا اہل بطلان دین سے نکل جانے والے بد مذہبوں کے رد میں آور بیشک میں نے اُن کا اچھا ذکر اور بڑا مرتبہ پہلے ہی سُنا تھا اور اُن کی بعض تصانیف کے مطالعہ سے مشرف ہوا تھا جن کے نور قندیل سے حق روشن ہوا تو اُن کی محبت میرے دل میں جم گئی اور میرے قلب و عقل میں متمکن ہو چکی تھی ؎

نہ تنہا عشق از دیدار خیزد ۔۔۔ بسا کیں دولت از گفتار خیزد

تو جب اللہ تعالیٰ نے اس ملاقات سے احسان فرمایا میں نے وہ کمال اُن میں دیکھے جن کا بیان طاقت سے باہر ہی میں نے علم کا کوہ بلند دیکھا جسکے نور کا ستون اونچا ہے اور معرفتوں کا ایسا دریا جس سے مسائل نہروں کی طرح چھلکتے ہیں سیراب ذہن والا کیسے علموں کا صاحب جن سے فساد کے ذریعے بند کیے گئے تقریر علوم دینیہ کی محافظت میں طاقتور زبان والا جو علم کلام و فقہ و فرائض پر غلبہ کے ساتھ حاوی ہے توفیق الٰہی سے مستحبات سنن و واجبات و فرائض پر محافظت کرنے والا عربیت و حساب کا ماہر منطق کا وہ دریا جس سے اُسکے موتی حاصل کیے جاتے ہیں اور کیسی خوبی کے ساتھ حاصل کیے جاتے ہیں علم اصول تک وصول کا آسان کرنے والا اسلیے کہ ہمیشہ اُسکی ریاضت رکھتا ہے حضرت مولنا علامہ فاضل مولوی بریلوی حضرت احمد رضا اللہ تعالیٰ اُسکی عمر دراز کرے اور دونوں جہان میں اُسے ہمیشہ سلامت رکھے اور اُسکے قلم کو وہ تیغ برہنہ کرے جس کا نیام نہ ہو مگر اہل بطلان کی گردنیں ایسا ہی کر یا اللہ ایسا ہی ۔ تو مجھے اُنھیں دیکھکر ۔ اللہ اُن کا نگہبان ہو ۔ شاعر صاحب نظم و نثر کا یہ قول یاد آیا ۔ ؎

كانت مساءلة الركبان تخبرني	عن احمد بن سعيد الطيب الخبر
ثم التقينا فلا والله ما نظرت اذنی	اذ نای احسن مما قد رای بصری

ورأيت نفسي ذاعجز وحصر، عن البلوغ في وصفه الى البغية والوطر، وقد تفضل علي الفاضل المذكور، ضاعف الله له الأجور، برؤية هذا التاليف الجليل، والتصنيف النبيل، الذي ذكر فيه الفرق الضالة الحديثة، التي كفرت ببدعها المكفرة الخبيثة، فرفعت الكف الضراعة، متشفعا بصاحب الشفاعة، طالبا من الله حفظ الايمان، مستعيذا به من الكفر والفسوق والعصيان، وان يحفظ جميع المسلمين، من سريان عقائد الكفرة المضلين، ويجزي حضرة المؤلف خير الجزاء في يوم الدين، اذ قام مقاما تشكره عليه جميع المؤمنين، في الرد على هؤلاء المبطلين، بل الكذبة المفترين، وبيان فضائحهم، وترهاتهم وقبائحهم، ولا شك ان ما هم عليه من الاعتقاد، في غاية البطلان والفساد، لا تتصوره العقول، ولا تصدقه النقول، بل مجرد اوهام وترهات، ليس لها ادلة ولا شبه تدرؤ عنهم ولا تاويلات، وانما هي محض اتباع للهوى، موقع والعياذ بالله تعالى في الردى، وقد قال تعالى بل اتبع الذين ظلموا اهواءهم بغير علم ومن اضل ممن اتبع هواه وقال تعالى فلا تتبعوا الهوى ان تعدلوا وقال تعالى ولا تتبع الهوى فيضلك عن سبيل الله وقال تعالى ارأيت من اتخذ الهه هواه وقال تعالى، واتبع هواه فمثله كمثل الكلب ان تحمل عليه يلهث او تتركه يلهث، وقال تعالى واتبع هواه و كان امره فرطا، وقد اخرج الطبراني عن انس رضي الله تعالى عنه انه

(حاشیہ: لعله هكذا بالاصل ولعله في الاصل ما سمعت اذني)

قافلے جانبِ احمد سے جو آتے تھے یہاں ‌‌ ‌‌ حال دریافت، یہ سنتا تھا بہت اچھا
جب ملے ہم تو خدا کی قسم ان کانوں نے ‌‌ ‌‌ اُس سے بہتر نہ سنا تھا جو نظر نے دیکھا

اور میں نے اپنے آپ کو اُسکی مدح میں مراد و خواہش کی مقدار تک پہنچنے سے عاجز و
درماندہ دیکھا اور حضرت فاضل مذکور نے کہ اللہ تعالیٰ اُن کے ثواب مضاعف کرے
مجھپر بڑا احسان کیا کہ یہ تالیف جلیل اور تصنیف پُر دانش میرے دیکھنے میں آئی جس میں
اُن نئے گمراہ فرقوں کا حال لکھا ہے جو اپنی خبیث و کفری بدعتوں کے سبب کافر ہو گئے
تو میں نے گڑگڑانے کے ہاتھ بلند کیے صاحب شفاعت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وسیلہ سے
شفاعت چاہتا ہوا اللہ عزوجل سے محافظت ایمان کی دعا کرتا ہوا کفر و فسق و معصیت سے اُسکی
پناہ مانگتا ہوا اور یہ کہ تمام مسلمانوں کو ان کافروں گمراہ گروں کی سرایت عقائد سے بچائے
اور یہ کہ حضرت مؤلف کو سب سے بہتر جزا قیامت کے دن عطا کرے کہ وہ ایسے مقام پر قائم ہوئے
جسکا شکر سب مسلمان کریں یعنی ان بطلان والے سخت جھوٹے مفتریوں کے رد اور اُنکی رسوائیوں اور
اور جھوٹی باتوں اور بُرائیوں کے بیان میں اور کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ جس عقیدہ پر ہیں علی درجہ
کا فاسد و باطل ہے جو نہ عقلوں کے نزدیک کسی طرح معقول نہ نقلیں اُسکی تصدیق کریں بلکہ نرے
وہم اور جھوٹی بناوٹ کی باتیں ہیں نہ اُسکے لیے کوئی دلیل ہے نہ کوئی شبہہ جو اُن کا عذر ہو سکے
نہ کوئی تاویل بلکہ وہ تو صرف خواہش نفسانی کی پیروی ہے جو معاذ اللہ ہلاکت میں ڈالنے والی ہے
اور بیشک اللہ سبحنہ نے فرمایا بلکہ ظالم لوگ اپنی خواہش نفس کے پیرو ہوئے بے جانے بوجھے اور
اُس سے بڑھکر گمراہ کون جو خواہش نفس کا پیرو ہوا اور فرمایا ٹھیک راہ چلنے کو خواہش کی پیروی
نہ کرو اور فرمایا خواہش کی پیروی نہ کر کہ وہ تجھے بہکا دیگی اللہ کی راہ سے اور فرمایا بھلا کیا دیکھا تو نے
اُسکو جس نے اپنی خواہش کو خدا بنالیا اور فرمایا اُس نے اپنی خواہش کی پیروی کی تو اُسکی کہاوت کتے
کیطرح ہے کہ تو اُسپہ حملہ کرے تو زبان نکالکر ہانپے اور چھوڑ دے تو زبان نکالے اور فرمایا اُس نے اپنی
خواہش کی پیروی کی اور اُسکا کام حد سے گزر گیا اور بیشک طبرانی نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ

قال رسول اللہ صلی اللہ تعالے علیہ وسلم ان اللہ تعالی حجب التوبة
عن کل صاحب بدعۃ حتی یدع بدعتہ ۔ واخرج ابن ماجۃ عن عبد اللہ
بن عباس رضی اللہ عنہما انہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالے علیہ وسلم
ابی اللہ ان یقبل عمل صاحب بدعۃ حتی یدع بدعتہ ۔ واخرج ابن ماجۃ
ایضا عن حذیفۃ رضی اللہ تعالی عنہ انہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ
تعالی علیہ وسلم لا یقبل اللہ لصاحب بدعۃ صوما ولا صلاۃ ولا صدقۃ
ولا حجا ولا عمرۃ ولا جہادا ولا صرفا ولا عدلا یخرج من الاسلام کما
تخرج الشعرۃ من العجین ۔ واخرج البخاری ومسلم فی صحیحیہما عن
ابی بردۃ بن ابی موسی الاشعری رضی اللہ عنہ حدیثا طویلا وفیہ
فلما افاق ای ابوموسی قال انا بری ممن بری منہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالی علیہ وسلم الحدیث واخرج مسلم فی صحیحہ عن یحیی بن یعمر
قال قلت لابن عمر رضی اللہ تعالے عنہما یا اباعبد الرحمن انہ قد ظہر
قبلنا ناس یقرؤن القران ویزعمون ان لا قدر وان الامر انف
فقال اذا لقیت اولئک فاخبرہم انی بری منہم وانہم براء منی
انتہی ۔ فرحم اللہ امرءا ناضل عن الحق واسیدہ واظہرہ ۔ وابطل
الباطل ودمرہ ۔ ورحم اللہ امرءا اعان علی ذلک نصرۃ للدین ۔
وخذلانا للکفرۃ المبطلین ۔ ورحم اللہ امرءا تباعد عن اہل الکفر
والضلال ۔ واستعاذ باللہ القادر المتعال ۔ فی البکور والاصال ۔
من الوقوع فی مصاید تلک الحبال ۔ قائلا الحمد للہ الذی عافانی
مما ابتلاہم بہ وفضلنی علی کثیر ممن خلق تفضیلا ۔ فقد اخرج الترمذی
عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ عن النبی صلی اللہ تعالے علیہ وسلم

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ ہر بدمذہب کو توبہ سے محروم رکھتا ہے
جبتک اپنی بدمذہبی نہ چھوڑے اور ابن ماجہ نے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے
روایت کی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نہیں چاہتا کہ کسی بدمذہب کا
کوئی عمل قبول کرے جبتک وہ اپنی بدمذہبی نہ چھوڑے نیز ابن ماجہ نے حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہ سے روایت کی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کسی بدمذہب کا
نہ روزہ قبول کرے نہ نماز نہ زکوٰۃ نہ حج نہ عمرہ نہ جہاد نہ کوئی فرض نہ نفل نکل جاتا ہے اسلام سے
ایسا جیسے نکل جاتا ہے بال آٹے سے اور بخاری و مسلم نے صحیحین میں ابو بردہ بن ابو موسی
اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث طویل روایت کی اُس میں ہے کہ جب ابو موسی رضی اللہ
تعالیٰ عنہ کو غش سے افاقہ ہوا فرمایا میں بیزار ہوں اُس سے جس سے بیزار ہوئے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ وسلم تا آخر حدیث اور مسلم نے اپنی صحیح میں یحییٰ بن یعمر سے روایت کی کہ اُنھوں
نے کہا میں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے عرض کی کہ اے ابو عبد الرحمن ہماری طرف
کچھ لوگ نکلے ہیں جو قرآن پڑھتے ہیں اور کہتے ہیں تقدیر کوئی چیز نہیں اور ہر کام ابتداءً واقع
ہوتا ہے کہ اس سے پہلے اُسکے متعلق کوئی تقدیر وغیرہ نہ تھی فرمایا جب تم اُن سے ملو تو
اُنھیں خبر کر دینا کہ میں اُن سے بیزار ہوں اور وہ مجھ سے بیگانے ہیں۔ انتہی۔ تو اللہ رحم
فرمائے اُس مرد پر جس نے حق کی طرف سے مجادلہ کیا اور اسکی تائید کی اور اسے ظاہر کیا
اور باطل کو دھکا دیا اور ہلاک کیا اور اللہ رحم فرمائے اُس مرد پر جس نے اس کام میں
اعانت کی دین کی مدد اور باطل والے کافروں کو مخذول کرنیکے لیے اور اللہ رحم کرے اُس
مرد پر جو کافروں اور گمراہوں سے دُور ہوا اور صبح و شام اللہ قدرت والے بلندی والے
کی پناہ چاہی اُن رستوں کے پھندوں میں پڑنے سے یہ کہتا ہوا کہ سب تعریف اُس خدا کو
ہے جس نے مجھے اُس بلا سے نجات دی جس میں اُنکو مبتلا کیا اور اپنی بہت مخلوق پر مجھے فضیلت بخشی
اگر آدمی کیا مسلمان کیا اُسنے کیا کہ بیشک ترمذی نے بوساطت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ
صلے اللہ تعالے علیہ وسلم سے روایت کی

قال من رای مبتلی فقال الحمد لله الذی عافانی مما ابتلاک به و فضلنی علی کثیر ممن خلق تفضیلا لم یصبه ذلک البلاء و قال الترمذی حدیث حسن ورحم الله امرء طلب لهم من الله تعالی الهدایة ، لترک تلک الغوایة ، وطرح تلک الاعتقادات الباطلة ، والبدائع المکفرة المضللة ، والتوبة منها ، بالاعراض عنها ، والتوفیق لاقوم طریق ، فانه تعالی لا رب غیره ، ولا خیر الا خیره ، علیه توکلت والیه انیب ، وصلی الله تعالی علی نبیه ومصطفاه ، واٰله وصحبه وکل من اتبعه واقتفاه ، اٰمین ، والحمد لله رب العلمین ،

قاله بفمه ، وکتبه بقلمه ، احد خدمة طلبة العلم بالمسجد الحرام المکی محمد المرزوقی ابو حسین عفا الله عنه اٰمین

محمد المرزوقی ابو حسین ١٣١٦

٨

صورة ما املاه ذو الشرف الجلی ، والفخر العلی ، الفاضل الکامل ، والعالم العامل ، دامغ اهل الکفر والکید ، مولانا الشیخ عمر بن ابی بکر باجنید ، ادامه الله بالتابید والابد ،

بسم الله الرحمٰن الرحیم

الحمد لله رب العلمین ، والصلاة والسلام علی سید المرسلین ، وعلی اٰله وصحبه اجمعین ، ورضی الله عن التابعین ، وتابعیهم باحسان الی یوم الدین ، وبعد فقد اطلعت علی هذه الرسالة ، للفاضل العلامة ، والرحلة الفهامة ، الشیخ احمد رضا ، فرأیت ان من ذکر فیها من اهل الزیغ والضلال بل ضالون مضلون ، ومن الدین مارقون ، وفی طغیانهم یعمهون ، اسأل مولای العظیم ان یسلط علیهم من یقمع شوکتهم ، ویقطع

کہ فرمایا جو کسی بلا کے مبتلا کو دیکھکر یہ دعا پڑھے کہ سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے مجھے اُس بلا سے بچایا جس میں تجھے گرفتار کیا اور اپنی بہت مخلوق پر مجھے فضیلت دی وہ بلا اسے نہ پہنچے گی ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن ہی اور اللہ اُس مرد پر رحم کرے جو اُن لوگوں کیلیے اللہ تعالیٰ سے ہدایت مانگے کہ اس گمراہی کو چھوڑیں اور ان باطل عقیدوں اور ان کفر و ضلالت کی بدعتوں کو پھینکیں اور ان سے توبہ کریں رُوگردانی کریں اور سب سے زیادہ سیدھے راستے کی توفیق پائیں اسلیے کہ اللہ عزوجل کے سوا کوئی رب نہیں اور اُسی کی خبر خیر ہی جس نے اسی پر بھروسا کیا اور اُسی کیطرف رجوع کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ اپنے نبی اور اپنے چُنے ہوئے پر درود بھیجے اور اُنکے آل و اصحاب اور ہر تابع و پیرو پر الٰہی ایسا ہی کر اور سب خوبیاں اُس خدا کو جو صاحب سارے جہان کا ہے اسے اپنی زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا مسجد حرام شریف میں طالب علموں کے ایک خادم محمد مرزوقی ابو حسین نے اللہ اُسکی بخشش کرے آمین

(مہر: محمد المرزوقی ابو الحسین)

⑧ تقریظ صاحب شرف روشن و فخر بلند فاضل کامل عالم باعمل ہمسرشکن اہل مکر و کید مولٰنا شیخ عمر بن ابی بکر باجنید اللہ تعالیٰ ہمیشہ انھیں تائید و تقویت کے ساتھ رکھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں خدا کو جو سارے جہان کا مالک ہی اور درود و سلام تمام پیغمبروں کے سردار اور انکی آل و اصحاب سب پر اور اللہ تعالیٰ اُنکے تابعون اور قیامت تک اُنکے اچھے پیرووں سے راضی ہو بعد حمد و صلاۃ میں اس رسالہ پر مطلع ہوا جو ایسے فاضل علامہ کی تصنیف ہے جسکی طرف اطراف سے استفادہ کے لیے سفر کیا جائے عظیم فہم والا حضرت احمد رضا اور میں نے دیکھا کہ جن مکروں گمراہوں کا اُس میں ذکر کیا ہی گمراہ ہیں گمراہ گر ہیں اور دین سے باہر ہیں اور اپنی سرکشی میں اندھے ہو رہے ہیں میں اپنے عظمت والے مولیٰ سے سوال کرتا ہوں کہ اُن پر ایسے کو مسلط کرے جو اُنکی شوکت کی بنیاد کھود کے پھینکدے اور اُنکی جڑ

وابرهم، فاصبحوا لا ترى الا مساكنهم ، ان ربي على كل شئ قدير ، وصلى الله على سيدنا ومولانا محمد وعلى اله وصحبه اجمعين ، والحمد لله رب العلمين ، قاله الفقير الى الله تعالى عمر بن ابي بكر باجنيد

زين العابدين باجنيد ۱۲۹۶

صورة ما حرره ، حامل لواء العلماء المالكية ، مطرح الانوار العرشية والفلكية ، الفاضل البارع ، الخاشع المتواضع ، ذو التقى والنقى ، مفتى المالكية سابقا ، مولانا الشيخ عابد بن حسين ، زينه الله با زين زين

بسم الله الرحمن الرحيم

وعليك ايها المفضال ، سلام الله المتعال ، الحمد لله الذى اطلع فى سماء العلماء شموس العرفان ، فازاحوا بانوارها الساطعة عن الدين غياهب ذوى البهتان ، والصلاة والسلام على اكمل من اختصه مولاه بعلم المغيبات ، وجعل له نورا ماحيا غياهب التلبيس عن الملة الحنيفية بقواطع الايات ، ونزهه عن جميع النقائص كالكذب والخيانة ، فمعتقد حنلا فه كافر يستحق بالاجماع الاهانة ، وعلى اله الامجاد ، واصحابه الاسياد ، امابعد فانه لما وفق الله لاحياء دينه القويم ، فى هذا القرن ذى الفتن والشر العميم ، من اراد به خيرا من ورثة سيد المرسلين ، سيد العلماء الاعلام ، وفخر الفضلاء الكرام ، وسعد الملة والدين ، احمد السير ، والعدل الرضا فى كل وطر ، العالم العامل ذو الاحسان ، حضرة المولى احمد رضا خان ، فقام

کاٹ دے تو وہ یوں صبح کریں کہ اُن کے مکانوں کے سوا کچھ نظر نہ آئے بیشک میرا رب ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار و مولیٰ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ کے آل و اصحاب سب پر درود بھیجے اور سب خوبیاں اُس خدا کو جو سارے جہان کا مالک ہے کہا اسے اللہ تعالیٰ کی طرف حاجتمند عمر بن ابی بکر باجنید نے

۹ تقریظ سردار لشکر علمائے مالکیہ مورد انوار عرش و فلک فاضل صاحب کمالات حیراں کن صاحب خشوع و تواضع و پرہیزگاری و پاکیزگی نشین مفتی مالکیہ مولٰنا شیخ عابد بن حسین۔ اللہ تعالیٰ انہیں سب سے اعلیٰ درجہ کی زینت سے مزین فرمائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اور آپ پر ای بڑے فضل والے اللہ تعالیٰ کا سلام

سب حمد اُس خدا کو جس نے علما کے آسمان میں معرفت کے آفتاب چمکائے تو انھوں نے اُنکی بلند شعاعوں سے دین پر سے بہتان والوں کی اندھیریاں ہٹا دیں اور درود و سلام اُن پر جو سب میں زیادہ کامل ہیں ایسوں سے جن کو اللہ تعالیٰ نے علوم غیب دینے کے ساتھ خاص کیا اور اُنھیں ایسا نور کیا جو ملت اسلام سے شبہات کی تاریکیوں کو یقینی آیتوں سے مٹاتا ہے اور اُن کو تمام عیوب مثل کذب و خیانت وغیرہ سب سے پاک کیا اسکے خلاف کا اعتقاد رکھنے والا کافر ہے تمام علمائے امت کے نزدیک سزاوار تذلیل ہے اور اُنکی عزت والی آل اور سیادت والے صحابہ پر بعد حمد و صلاۃ جبکہ اس فتنوں اور عالمگیر شر کے زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے اس دین متین کو زندہ کرنیکی اُسے توفیق بخشی جسکے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا وہ جو سید عالم صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے وارثوں سے ہے علمائے مشاہیر کا سردار اور معزز فاضلوں کا پایہ افتخار دین اسلام کی سعادت نہایت محمود سیرت ہر کام کا پسندیدہ صاحب عدل عالم باعمل صاحب احسان حضرت مولٰے احمد رضا خاں تو اُس نے اس

فی ذلک بفرض الکفایة ۔ وقمع ببراهینه القاطعة ضلالة المبطلین البادیة لذوی الدرایة ۔ ومن اللہ علی فی اسعد الاوقات ۔ واشرف الطوالع وابرک الساعات ۔ بالتیمن بشمس سعوده ۔ واللیاذ بساحة احسانه وجوده ۔ والوقوف علی رسالته التی جعلها حاصل رسائله اللاتی اقام فیہا البراهین ۔ وبین فیہا انواع الضلال ۔ الصادر من اهل الخیال ۔ وهم غلام احمد القادیانی ورشید احمد وخلیل احمد واشرف علی ۔ وخلافهم من اهل الضلال والکفر الجلی ۔ وسود بہا وجه ضلالهم المبین ۔ فذکرت عند ذلک قول من اجتباه مولاه

لن تزال هذه الامة قائمة علی امر اللہ لا یضرهم من خالفهم حتی یاتی امر اللہ ۔ صلی اللہ وسلم علیه ۔ وعلی اله ومن انتمی الیه فجزی اللہ مؤلفہا حیث قام بهذا الامر الواجب ۔ وکشف بشموسه عن وجه الدین الغیاهب ۔ وقمع ضلال المبطلین ۔ المفسدین عقائد ضعفاء المسلمین ۔ عن الاسلام والمسلمین خیر الجزاء ۔ وابقی بدر سعوده منیرا فی سماء الشریعة الغراء ۔ ووفقه الی ما یحبه ویرضاه ۔ و اناله من الخیر غایة ما یتمناه ۔ امین اللہم امین ۔ قاله بفمه ۔ وامر برقمه ۔

خادم العلم بالدیار الحرمیة ۔ محمد عابد ابن المرحوم الشیخ حسین مفتی السادة المالکیة ۔

(مهر: محمد عابد بن حسین)

لہ شایع وذاع ... الشریعت ... استعمال خلاف ... بمعنی غیرہ یقولون ... ای وغیر ... مصححہ

(۱۰) صورة ما نظمه فی سلک التحریر ۔ العالم النحریر ۔ الصفی الزکی ۔ اللذهین الذکی ۔ صاحب التصانیف ۔ والطبع اللطیف ۔ مولانا علی بن حسین المالکی ۔ نوره اللہ بالنور المسلکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب میں فرض کفایہ ادا کر دیا اور اپنی قطعی حجتوں سے اہل بطلان کی اُس گمراہی کا قلع قمع
کر دیا جو ارباب علم پر ظاہر تھی اور اللہ تعالیٰ نے سب سے نیک تر وقت اور سب سے شریف تر طالع اور
سب سے مبارک تر ساعت میں مجھپر احسان کیا کہ مشار الیہ کے آفتاب سعادت سے مجھے برکت ملی اور اُسکے
احسان و بخشش کے میدان میں میں نے پناہ پائی اور اُسکے اُس رسالہ پر واقف ہوا جسے
اُس نے اپنے اُن رسالوں کا خلاصہ ٹھہرایا جن میں حجتیں قائم کیں اور اُن اقسام گمراہی کا
حال کھولدیا جو اہل فساد سے صادر ہوئیں اور وہ اہل فساد غلام احمد قادیانی و رشید احمد و
خلیل احمد و اشرفعلی وغیرہم کھلے کافران گمراہ ہیں اور مصنف نے اس رسالہ سے اُن کی
صریح گمراہی کا مونہہ کالا کر دیا تو اس وقت مجھے اُنکا کلام یاد آیا جنھیں اُنکے مولیٰ نے حسن دلیل
کہ یہ اُمت ہمیشہ اللہ کے حکم پر قائم رہیگی اُنھیں نقصان نہ دیگا جو اُنکا خلاف کریگا یہانتک
کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آئے۔ اللہ تعالیٰ اُن پر درود و سلام بھیجے اور اُنکی آل پر اور جو اُنکے
ساتھ نسبت والے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس مؤلف کو جس نے یہ فرض ادا کیا اور اپنے اقوال
سے دین کے چہرے سے تاریکیاں دور کیں اور اُن اہل بطلان کی گمراہیوں کا قلع قمع کر دیا
جو کمزور مسلمانوں کے عقائد کو بگاڑتے ہیں اسلام اور مسلمانوں کی طرف سے جزائے خیر دے
اور اُسکی سعادت کا ماہ تمام آسمان شریعت روشن میں چمکتا رکھے اور اُسے اپنی محبوب
و پسندیدہ باتوں کی توفیق بخشے اور اُسکی تمنا کی انتہا تک اُسے خیر عطا فرمائے ایسا ہی
اے اللہ ایسا ہی کر آسے کہا اپنے مونہہ سے اور حکم دیا اسکے لکھنے کا بلاد حرم میں علم کے

خادم محمد عابد ابن مرحوم شیخ حسین مفتی سرداران مالکیہ نے

۱۰

تقریظ فاضل ماہر کامل صاحب صفا و پاکیزگی و ذہن و ذکا صاحب تصانیف
و طبع لطیف مولٰنا علی بن حسین مالکی اللہ تعالیٰ اُنکو نور آسمانی سے منور کرے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وعليك ايها المفضال سلام الله ورحمته وبركاته ورضاه، ازعذب
المقال حمد ذى الجلال، المنزه عن النقائص والاشباه، الذى
ختم الرسالة باكرم رسول اجتباه، ونزهه وسائر رسله من الكذب
والمنقصات، واختصهم من بين مخلوقاته بالاطلاع على
المغيبات، فمن الحق بهم ادنى نقص من العباد، فقد صار بالاجماع
من اهل الارتداد، اللهم فصل عليهم وسلم، والهم وصحبهم
وكرم، سيما نبيك المصطفى، واله واصحابه اهل الصدق
والوفا، اما بعد فانه لما من الله على باستجلاء نور شمس العرفان
من سماء صفاء ملازم الاتقان، من صار محمود فعله، كشاف
ايات فضله، وكيف لا وهو مركز دائرة المعارف اليوم، ومطلع
كواكب سماء العلوم فى دار القوم، عضد الموحدين، وعصام
المهتدين، القاطع بصارم البراهين، لسان المضلين الملحدين،
والرافع منار الايمان، حضرة المولى احمد رضا خان، اطلعنى على
وريقات بين فيها كلام من حدث فى الهند من ذوى الضلالات
وهم غلام احمد القاديانى ورشيد احمد واشرفعلى، وخليل احمد
وخلافهم من ذوى الضلال والكفر الجلى، وان منهم من تكلم فى
حق رب العلمين، ومنهم من الحق النقص باصفيائه المرسلين، و
انه نقل بالطل كلام كل من هؤلاء المضلين، برسالة بديعة رفيعة
واضحة البراهين، وامرنى بالنظر فى كلام هؤلاء القوم، وماذا
يستحقونه من اللوم، فنظرت اطاعة لامره فى كلامهم فاذا هو
كما قال ذلك الهمام يوجب ارتدادهم فهم يستحقون الوبال،

لواى وغيرهم كما نقلت مضمون

اور آپ پر اے بڑی فضیلتوں والے اللہ کا سلام اور اُسکی رحمت اور اُسکی برکتیں اور اُسکی
رضا بیشک سب سے زیادہ میٹھی بات اُس جلال والے کی حمد ہے جو ہر عیب اور مانند
سے پاک ہے جس نے رسالت ختم فرمائی ایسے رسول پر جو سب چنے ہوئے رسولوں سے
اکرم ہیں اور اُن کو اور اپنے سب رسولوں کو خلاف بیانی اور ہر عیب سے پاک کیا اور
تمام مخلوقات میں اپنے رسولوں کو علم غیب عطا فرمانے سے خاص کیا تو جو شخص اُن پر ادنے
نقص لگائے وہ باجماع اُمت مرتد ہے الٰہی تو اُن سب انبیا اور اُن کی آل واصحاب پر درود
وسلام بھیج اور اُن کی عظمت رکھ بالخصوص اپنے نبی مصطفےٰ اور اُن کے آل واصحاب
اہل صدق ووفا پر۔ حمد وصلاۃ کے بعد جبکہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر یہ احسان کیا کہ اُس آسمانِ صفا
سے جسے استوار کاری لازم ہے آفتاب معرفت کا نور مجھے عطا نیہ نظر پڑا وہ جسکے افعال حمیدہ
اُسکی آیات فضیلت کے نہایت ظاہر کرنے والے ہیں اور کیوں نہ ہو حالانکہ وہ آج دائرہ علوم کا
مرکز ہے اور قوم اسلام کے گھر میں ستارہائے آسمانِ علوم کا مطلع ہے مسلمانوں کا یاور اور راہ
یابوں کا نگاہ بان حجتوں کی تیغ براں سے گمراہ گروں بیدینوں کی زبانیں کاٹنے والا ایمان
کے ستون روشنی کا بلند کرنے والا حضرت مولی احمد رضا خاں تو انھوں نے مجھے چند اوراق پر
اطلاع دی جن میں اُن گمراہوں کے نام بیان کیے ہیں جو ہند میں نئے پیدا ہوئے اور وہ
غلام احمد قادیانی و رشید احمد و اشرف علی و خلیل احمد وغیرہ ہیں جو گمراہی اور کھلے کفر والے ہیں اور
یہ کہ اُن میں کوئی تو وہ ہے جس نے خود رب العٰلمین کی شان میں کلام کیا اور اُن میں کوئی وہ ہے جس
نے برگزیدہ رسولوں کو عیب لگایا اور یہ کہ مصنف نے ان سب گمراہ گروں کے کلام کا رد ایک
نو طرز اور بلند قدر رسالے میں لکھا ہے جسکی حجتیں روشن ہیں اور مجھے حکم دیا کہ ان لوگوں کے کلام میں
غور کروں اور دیکھوں کہ یہ کس ملامت کے مستحق ہیں تو میں نے مصنف کا حکم ماننے کے لیے اُن
لوگوں کے اقوال میں نظر کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ واقعی جس طرح مصنف بلند ہمت نے بیان
کیا اُن لوگوں کے اقوال اُن کا کفر واجب کر رہے ہیں تو وہ سزاوار عذاب ہیں۔

بل هم اسوء حالا من الکفار ذوی الضلال ٭ فجزی اللہ هذا الهمام حیث
ابطل برسائله قول هؤلاء اللئام ٭ وقام بفرض الکفایة فی هذا
القرن العمید الشرور ٭ ونهی المسلمین عن سفسطة ما صدر من اهل
الفجور ٭ عن الاسلام والمسلمین ٭ احسن ما جازی به عباده المخلصین
ووفقه وسدده لاحیاء الشریعة الغراء ٭ واسعده وایده ونصره
علی هؤلاء الاشقیاء ٭ ولا زال بدر اقباله ٭ طالعا فی سماء کماله ٭
امین ٭ اللهم امین ٭ والحمد للہ ٭ علی ما اولاه ٭ والصلاة والسلام
علی خاتم الرسل الکرام ٭ واله والاصحاب ٭ ما تیمن بذکرهم کتاب ٭
قاله بفمه ٭ ورقمه بقلمه ٭ العبد الفقیر ذو الاثام ٭ محمد علی المالکی المدرس
بالمسجد الحرام ٭ ابن الشیخ حسین
مفتی المالکیة ٭ سابقا بالدیار الکرمیة

(محمد علی بن حسین)

ثم امتدح الفاضل العلامة الممدوح ٭ حفظه المولی السبوح
حضرة مصنف المعتمد المستند ٭ کان له الاحد الصمد ٭
بقصیدة غراء ٭ وهی هذه کما تری

ما سمت تقیه بحسنها لما زهت	وحلت وطابت طیبة وتشرفت
وانت تقول لدی التفاخر اننی	خیر البلاد فمکة دونی ثبت
انی احب من البلاد جمیعها	للہ حقا دعوة الهادی وفت
نبی المطیع تضاعفت حسناته	بزیادة عما بمکة ضوعفت
وانا السماء تزینت بکواکب	کل الانام بنورها السامی اهتدت
ما البدر بل ما الشمس الا منسنا	تلک الکواکب فی البریة اشرقت
فلفلک الخضراء برقع وجهها	وبکت من الغبراء حتی اغرقت

بلکہ وہ کافر گمراہوں سے بھی بدتر حال میں ہیں تو اللہ اس عالی ہمم کو کہ اُس نے اپنے رسالوں سے ان کمینوں کے اقوال رد کیے اور اس زمانہ میں جس کا شر عام ہو رہا ہے فرض کفایہ کی بجا آوری کی اور ان فاجروں نے جو بے اصل بناوٹیں جوڑیں مسلمانوں کو ان سے باز رکھا اسلام و مسلمین کی طرف سے بہتر وہ جزا دے جو اپنے خالص بندوں کو عطا فرمائی اور اُسے اس شریعت روشن کے زندہ کرنے کی توفیق دے اور اس کام کا ٹھیک صلہ کرے اور اُسے سعادت و تایید بخشے اور ان بدبخت لوگوں پر اُس کی مدد کرے اور ہمیشہ اُسکے اقبال کا ماہ تمام اُسکے آسمانِ کمال میں چمکتا رہے ایسا ہی کر اے اللہ ایسا ہی کر اور اللہ ہی کے لیے حمد ہے کہ اُسکو ایسی نعمتیں دیں اور درود و سلام اُن پر جو تمام عزت والے رسولوں کے خاتم ہیں اور آپ کے آل و اصحاب پر جبتک اُنکے ذکر سے کتابیں برکت حاصل کریں کہا اسے اپنی زبان سے لکھا اسے اپنے قلم سے بندہ محتاج و گنہگار محمد علی مالکی مدرس مسجد الحرام ابن الشیخ حسین سابق مفتی مالکیہ بمکہ مکرمہ نے

(مہر: محمد علی بن حسین المالکی)

پھر فاضل علامہ ممدوح سلمہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مصنف المعتمد المستند دام فضلہ کی مدح میں ایک روشن قصیدہ لکھا کہ ہدیۂ انظار ناظرین ہے

جھومتا ناز میں طیبہ ہے کہ تیری قدرت	یہ مرا حسن یہ نکہت یہ حلاوت یہ صفت
کہہ رہا ہے دمِ نازش کہ میں ہوں خیر بلاد	میرے اعزاز کے نیچے ہے حرم کی عزت
میں ہوں اللہ کو ہر شہر سے بڑھکر محبوب	مصطفےٰ کی ہے برکت اُن کی دعا کی برکت
نیکیاں مکے میں جسقدر بڑھا کرتی ہیں	مجھ میں ہے اُس سے فزوں فضلِ خدا کی کثرت
وہ فلک ہوں کہ منور ہو مرے تاروں سے	جملہ عالم میں ہدایت کی چمکتی صورت
ماہ میں شعشعہ افشاں ہے انھیں کا پرتو	مہرِ رخشاں میں درخشاں ہو انھیں کی رنگت
ہے فلک چادرِ نیلی میں اسی سے روپوش	گریۂ ابر سے ہی عرقِ آبِ خجالت

فازالذی قد زارنی بحبیبه ذی المعجزات ومن به العلیا ارتقت

بینا انا مصغ لطیّب قولها اذ شممت مکة فی المحاسن اقبلت

تبدی مفاخرها وقالت اننی ام القری فجمیعها بعدی اتت

انا قبلة للعالمین جمیعهم وبی المشاعر والمناسک جمّعت

بی بیت باربنا الحرام وزمزم طعمٌ شفا من کل حادثة برت

وبی الصفا للطائفین ومروة ویمین رب الخلق لی قد قبّلت

وبی الحطیم ومستجار والمقا م ومسجد حسناته قد ضوعفت

زادت علی حسنات طیبة مائة الف عن الهادی الروایة ایّدت

وانا احب الارض للمولی وللمختار عند رواة آثار روت

وانی بانی خیر ارض الله لله العظیم روایة ایضا زهت

انا مطلع للنیّرات جمیعها قبر المختار لطیبة اذ فاخرت

وانا التی قصدی لقصد النسک یحرم فاقصدی حتما بما قد اقّتت

وانا علی المستطاع حجی واجب عینا بعمر مرة قد برّات

وکفایة فی کل عام قد اتی والسیآت بساحتی قد کفّرت

فی کل یوم ینظر المولی الی اهلی برحمته ابتدا اذ قد ثبت

فیعم حتی النائمین بساحتی فضلا برحمته ومغفرة وفت

وبکل یوم مائة عشرون من رحمات مولی الخلق لی قد انزلت

للطائفین وناظرین لکعبة والراکعین علیهم قد قسّمت

انا مهبط الوحی الکریم ومظهر ال ایمان والطاعات لی قد نوّعت

حبی من الایمان حباء وانّی انفی کما الکیر الخبائث اذ بدت

وانا المقدسة الحرام العرش والبلد الامین صلاح اسمائی سمت

له طیبة علی انه مسبل علی ان الاسم الی الصفة اشارة الی ان التسمیة مبنیة علی التوصیف مائة بالوقف وان کانت مضافة الی الف للضرورة العروضیة

ان کل عروض محل الوقف کالنصر والقرآن تقرع طیبة ها بالتاء والوقف علی التاء ومائة علی الاطلاق ازدادت یعنی ازدادت والفاعل مائة الف فصل العروض مفتعلن

کام جاں دیں مرے زائر کو خدا کے محبوب
سُن رہا تھا میں مدینہ کی یہ اچھی باتیں
زیورِ حُسن سے آراستہ نازش کرتی
خلق کا قبلہ ہوں مجھ میں ہی مشاعر کا ہجوم
مجھ میں ہی خانۂ حق بیتِ معظم زمزم
سعی والوں کے لیے مجھ میں صفا مروہ ہیں
مستجار اور حطیم اور مقامِ ابراہیم
عملِ طیبہ سے مسجد کا عمل لاکھ گُنا
ہیں حدیثیں کہ مرے مثل کسی خطّہ سے
بہتریں ارض خدا نزدِ خدا ہوں یہ بھی
سارے تارے تو مری پاک اُفق سے چمکے
قاصدِ حق پہ مرے قصد سے واجب احرام
حکم مسطور ہے حق کا کہ ہوا فرض العین
اور یہ فرضِ کفایہ ہے کہ ہر سال ہو حج
مجھ میں جبتک جو رہے اُسپہ ہو ہر روز مدام
وہ بھی عام ایسی کہ جو مجھ میں پڑے سوتے ہوں
ایکسو بیس ہیں خاص اُسکی نظر ہائے کرم
اہلِ طوف اہلِ نماز اہلِ نظر یعنی جو
مہبطِ وحی ہوں میں مظہرِ ایماں ہوں میں
جزوِ ایماں ہے محبت مری میں کرتا ہوں
پاک وذی حُرمت و عرش و بلد امن و صلاح

معجزے والے کہ رفعت کو ہی جن سے رفعت
کہ یکایک ہوئے مکہ کی نمایاں طلعت
کہ میں ہوں اُم قُریٰ سب پہ ہی مجھکو سبقت
مجھ میں ہی جائے حج و عمرہ و قرباں کی کھپت
ذوق کا ذائقہ ہر درد کی حکمی حکمت
بوسہ دینے کے لیے عکس یمینِ قدرت
اور مسجد حسنہ جس میں پڑھیں بے منت
آئی مولے سے روایت بہ سبیلِ صحت
نہ خدا کو ہے محبت نہ نبی کو اُلفت
اک روایت ہی مرے ناز کے آنچل میں بنت
مجھپہ نازش کی مدینے کے لیے کون جہت
آئے میقات تو بن جائے گدا کی صورت
حج مرا عمر میں اک بار جو رکھتا ہو سکت
میرے دربار میں جرموں کو ملی محویت
ابتدائے مرے مولیٰ کی نگاہِ رحمت
دفترِ بخشش و رحمت میں ہوا اُنکی بھی لکھت
روز اُترتی ہیں جو مجھ میں ہے اہلِ طاعت
ٹکٹکی باندھے ہیں مجھپر یہ ہیں اُن پر قسمت
مجھ میں ہر گونہ ہیں طاعات الٰہی مثبت
دُور ناپاکیوں کو کورہ حدّاد صفت
میرے اسما ہیں معلے مرے نام و نسبت

بی اکثر القران انزل ربنا … منی سری بدر فاز اشرقت
لما طالت فی تمدح نفسها … قامت وقالت طیبة هی طولت
حسبی بما جزم الانام بانها … خیر البقاع لطیبها ممن حوت
وکم الاصول تشرفت بفروعها … فباحمد اباؤہ قد شرفت
بی من ریاض الخلد روضة قربة … بی تم بدر الدین ای جمعت
بی اربعون من الصلاة براءة … بی منبر الهادی علی حوض ثبت
النفی الخبائث قد اتی کالکیر بی … محراب طٰه بر غرس فضلت
قال النبی بانها من جنة … وبتفلة من خیر مبعوث حلت
انا طابة انا دار هجرة من سما … بی قربة عن حج بیت قدمت
ولی الاساءة لا یضاعف ذنبها … اما بمکة فالاساءة ضوعفت
منی قبور الصاحبین وعترة … امسوا ضیاء الارض منهم نورت
لما سمعت مقال کل منهما … قلت اطلبا حکما عدل النه نمت
ذا خبرة مولی المعارف والهدی … رب البلاغة من به الدنیا زهت
ذا عفة ذا حرمة عند الملا … ذا فطنة منها العلوم تفجرت
شرح المقاصد فهو سعد الدین … بدکائه شرح المواقف فانجلت
عضد الهدایة فخرنا محمود فضل زانه کشاف ای احکمت
ابدی معانی المشکلات بیانه … ببدیع منطقه الجواهر نظمت
ایضاحه بدلائل الاعجاز اسرار البلاغة منه حقا اسفرت
قالا ومن هو قد توثقنا به … قلت العزیز ومن به التقوی صفت
محیی علوم الدین احمد سیرة … عدل رضا فی کل نازلة عرت
مولی الفضائل احمد المدعو رضا … خان البریلی من به الخلق اهتدت

مجھ میں ہی اُترا ہے قرآن کا اکثر حصہ
جبکہ مکہ نے یہ کی اپنی ثنا میں تطویل
مجھکو یہ تربتِ اطہر ہی کفایت ہی کہ ہے
کتنی اصلوں نے شرفِ فرع سے پایا ہے
مجھ میں کامل ہوا دین مجھ میں ہوئیں جمع آیات
مجھ میں چالیس نمازیں ہیں براتِ اخلاص
ہر نجس دُور کروں۔ مجھ میں ہی محرابِ حضور
کر دیا شہد لعابِ دہنِ شہ نے جسے
مجھ میں قربت وہ ہی جو حج یہ مقدم ٹھہری
مکہ میں حجرہ بھی ہوا ایک کالا کھرا اور مجھ میں
مجھ میں صدیق ہیں فاروق ہیں آلِ شہ ہیں
باتیں دونوں کی ہیں جن سن سکے ہوا عرض گزار
ربِ بلاغت کا۔ معارف کا ہی کا مولیٰ
عفت اور مجمع و مشہد میں وہ عزت والا
اُس نے کی شرحِ مقاصد وہ ہوا سعد الدین
وہ ہدایت کا سفیر۔ فخر۔ وہ محمود خیال
بازو
مشکلات اُس سے کھلے اُسکا بیان الیسا بدیع
اُس سے اعجاز و دلائل کا منور ایضاح
بولے وہ کون ہی ہم مانتے ہیں میں نے کہا
دین کے علموں کا وہ زندہ کن احمد سیرت
وہ بریلی وطن احمد وہ رضا رب کمال

مجھ سے ہی چاند کا اسرا تھا کہ جکی بچہ جہت
اُٹھکے طیبہ نے کہا تا بکجا طولِ صفت
بہتریں بقعہ بجز مرعلمائے اُمت
مصطفیٰ سے ہوئی آبلۂ نبی کی عزت
مجھ میں وہ خلد کی کیاری ہی ریاضِ قربت
مجھ میں منبر۔ جو پہنچے گا لبِ حوضِ رحمت
مجھ میں وہ پاک کوآں غرس سے جسکی شہرت
جسکو آئی ہے شہادت کہ ہی جارۂ جنت
میں ہوں طابہ میں ہوں طیبہ کا مکانِ ہجرت
ایک کا ایک ہے ہے۔ مجھ میں ہی عاصی کی بچت
جن ستاروں سے چمک اُٹھی زمیں کی قسمت
فیصلے کے لیے جا ہو حکم بالنصفت
صاحبِ علم کہ دنیا کا ہی ناز و نزہت
جس سے علموں کے رواں چشمے ہیں ایسی فطنت
ذہن سے کشف کیے موقفِ دین و ملت
وہ جو کشافی قرآں میں ہے محکم آیت
جسکی لڑیوں سے جواہر کو ہی زیب و زینت
اُس سے اسرار بلاغت کی جلا ہے بہت
وہ معزز کہ ہے تقوے کی صفا و صفوت
وہ رضا حاکم ہر حادثۂ نو صورت
خلق کو جس سے ہدایت کی ملی ہی دولت

قالا والنعم بالمحكم ذی التقی ... فعلی تقدم من البریة اجمعت
الطیب بن الطیب بن الطیب ... سن ذوالهدی ایات رفعته رقت
فابن العماد عماده من کشف ذا ... حجبا بها حجر ابن حجبة ادحضت
قاضی القضاة فما الخفاجی عند ... الاکبد دون شمس اشرقت
املی العلوم فهل سمعت بمثله ... املی وذا الیات قد شوهدت
لا زال بدر کماله بسماء عز ... زحل الی مهلکی العباد اذا اغوت
صلی وسلم ربنا الهادی علی ... رب الکمال ومن به الخلق اختمت

بحمد الله وعونه وحسن توفیقه وصلی الله علی من جعله هادیا الطریقه واله

(۱۲) صورة ما املاه الشاب النقی ۔ المحصل المترقی ۔ ذوالجمال والزین ۔ مولانا جمال بن محمد بن حسین ۔ نزهه الله عن کل شین ۔

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله الذی ارسل رسوله بالهدی ودین الحق ۔ وجعله خاتم الرسل وهادیا الی صراط المستقیم لکافة الخلق ۔ وجعل ورثة الانبیاء علماء دینه القویم الذابین عن الحق غیاهب الاشقیاء ۔ والصلاة والسلام علی سید الانام ۔ واله الکرام ۔ واصحابه الفخام ۔ **امابعد** فانی قد اطلعت علی کلام المضلین الحادثین ۔ الان فی بلاد الهند

دونوں بولے کہ خوشا حاکم صاحب تقویٰ
طیب طیب طیب خلف اہل ہنر نے
وہ بج کھولے کہ ہیں منتمد ابن عماد
شرع کا حاکم بالا کہ خفا جی کا کمال
یاد پر علم لکھائے کوئی اُس کا سا سنا
دائما بدر کمال اُسکا سمائے عنز پر
رب افضال پہ ہادی کے درود اور سلام
آل و اصحاب پہ جبتک کہ گلستاں میں رہے

جسکی سبقت پہ ہوا اجماع جہاں کی حجت
جسکی آیات بلندی ہیں سمائے رغبت
ابن حجر کے بج بن سے ہوئے حرف علمت
اُسکے خورشید سے رکھتا ہی قمر کی نسبت
صاحب فضل اور اُسکی تو ہے مشہود آیت
ہادی خلق ہو جب چھائے فتن کی ظلمت
جنکے سائے میں ہے پھر گیر ہی ساری خلقت
گریۂ ابر سے کلیوں ہیں تبسم کی صفت

تمام ہوا قصیدہ اللہ کی حمد و مدد و خوبی توفیق سے اور اللہ تعالی درود بھیجے اُن پر جن کو اپنی راہ کا ہادی بنایا اور اُن کی آل پر

محمد علی بن حسین ۱۳۱۰

تقریظ جوان صالح صاحب تحصیل و ترقی و جمال و زینت مولانا جمال بن محمد بن حسین اللہ تعالے انھیں ہر نقص سے منزہ رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا اور اُن کو اپنے سب رسولوں کا خاتم اور تمام جہان کے لیے سیدھی راہ کا ہادی کیا اور اُن کے دین محکم کے علما کو انبیا علیہم السلام کا وارث بنایا جو حق سے بدبختوں کی اندھیریوں کو دور کرتے ہیں اور درود و سلام جہان کے سردار اور اُن کی عزت والی آل اور عظمت والے اصحاب پر بعد حمد و صلاۃ میں اُن گمراہ گروں کے اقوال پر مطلع ہوا جو ہند میں آب

فوجدته موجبا لردتهم واستحقاقهم للخزی المبین * وهم اخزاهم الله تعالیٰ غلام احمد القادیانی * ورشید احمد واشرفعلی * وخلیل احمد وخلافهم من ذوی الضلال والکفر الجلی * فجزی الله حضرة ذی الاحسان * المولی احمد رضاخان * عن الاسلام والمسلمین احسن الجزاء * حیث قام بفرض الکفایة ورد علیهم بالرسالة المسماة بالمعتمد المستند ذابا عن الشریعة الغراء * ووفقه لما یحبه ویرضاه * وبلغه من الخیر ما یتمناه * امین * اللهم امین * وصلی الله علی سیدنا محمد وعلی اله وصحبه وسلم * قاله بفمه * وامر برقمه * احد المدرسین بالدیار الحرمیة محمد جمال حفید المرحوم الشیخ حسین مفتی المالکیة سابقا

کما مراه محمد عیسی واعی وغیرہ

۱۳ صورة ما کتبه جامع العلوم * ونابع الفهوم * حائز العلوم النقلیة * وفائز الفنون العقلیة * الهیّن * اللیّن * الخاشع المتواضع * نادرة الزمان * مولانا الشیخ اسعد بن احمد الدهان * المدرس بالحرم الشریف * دام بالفیض والتشریف *

بسم الله الرحمن الرحیم

حمدا لمن ابد الشریعة المحمدیة علی مدی الایام * وایّد الملة الحنیفیة باسنة اقلام العلماء الاعلام * وقیض لها فی کل عصر من الاعصار * حماة وانصار * ذوی عزائم واخطار * یحمون حوزتها ویفوون صولتها * ویفرون جنتها * ویوضحون محجتها * وهکذا فی کل عصر من تجدد النصر * ویحصل للعدو القهر * حتی یتم الامر * والصلاة والسلام علی

پیدا ہوئے ہیں تو میں نے پایا کہ اُن کے اقوال اُنکے مرتد ہو جانیکے موجب ہیں جس نے اُنھیں صریح رسوائی کا مستحق کر دیا اور وہ اُنھیں اللہ رسوا کرے غلام احمد قادیانی اور رشید احمد اور اشرفعلی اور خلیل احمد وغیرہ ہیں جو کھلے کفر و گمراہی والے ہیں تو اللہ تعالے حضرت صاحب احسان مولی احمد رضا خان کو اسلام اور مسلمین کی طرف سے سب میں بہتر جزا عطا فرمائے کہ اُس نے فرض کفایہ ادا کیا اور رسالہ المعتمد المستند میں اُن کا رد لکھا شریعت روشن کی حمایت کرتا ہوا اور اُسے اپنی محبوب و پسندیدہ باتوں کی توفیق دے اور اُسکے حسب مراد اُسے خیر عطا فرمائے ایساہی کر اے اللہ ایساہی کر اور اللہ تعالےٰ ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم اور اُن کے آل و اصحاب پر درود بھیجے آسے کہا اپنی زبان سے اور لکھنے کا حکم دیا بلاد حرم کے ایک مدرس یعنی محمد جمال نبیرہ مرحوم شیخ حسین نے جو پہلے مالکیہ کے مفتی تھے

(مہر)

(۱۳) تقریظ جامع علوم منبع فہوم محیط علوم نقلیہ مدرک فنون عقلیہ خوشخو نرم مزاج صاحب خشوع و تواضع نادر روزگار مولٰنا شیخ اسعد بن احمد دہان مدرس حرم شریف دام بالفیض والتشریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد کرتا ہوں میں اُسکے لیے جس نے رہتی دنیا تک شریعت محمدیہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کو ہمیشگی دی اور مشاہیر علماء کے نیزہائے قلم سے ملت اسلام کی تائید کی اور ہر زمانہ میں اُسکے حامی و مددگار مقرر فرمائے جو عزیمتوں اور شرف والے ہیں کہ اُس کے حرم کی حمایت کرتے ہیں اور اُسکے حملے کو قوت دیتے ہیں اور اُسکی حجتوں کی تقریر کرتے ہیں اور اُسکی راہ کشادہ کو روشن کرتے ہیں اور ایسے ہی ہر زمانہ میں مدد تازگی باقی رہیگی اور دشمن پر قہر ہوتا رہے گا یہاںتک کہ حکم الٰہی پورا ہو اور درود و سلام اُن پر جنھوں نے

سن سنة الجهاد * وامر بتجريد سيوف الحجج من الاغماد * لردع اهل
الكفر والعناد * والبغي والفساد * وعلى اله واصحابه الذين هم لحزب
الله نجوم * ولحزب الشيطان الخاسر رجوم * وبعد فقد اطلعت
على هذه الرسالة الجليلة التي الفها نادرة الزمان * ونتيجة الاوان *
العلامة الذي افتخرت به الاواخر على الاوائل * والفهامة الذي يترك
بتبيانه سحبان باقل * سيدي وسندي * الشيخ احمد رضا خان
البريلوي * مكن الله من رقاب اعاديه حسامه * ونشر على هام عزه
اعلامه * فوجدتها حصنا مشيدا * على الشريعة الغراء * رفعت على دعائم
الادلة التي لا يأتيها الباطل من بين يديها ولا من خلفها * ولا تنهض
شبه الملحدين للقيام لديها فانها متوارية من خوفها * سلت صوارم
الحجج القطعية على عقائد الكفرين * ورمت بشهبها شياطين
المبطلين * خفضت هامهم بذلك السيف المسلول * واشهرت
فضيحتهم بين ارباب العقول * حتى ظهر ظهور الشمس في رابعة
النهار ارتدادهم * اولئك الذين لعنهم الله فاصمهم واعمى ابصارهم *
وتحقق بما اعتقدوه انسلاكهم من الدين القويم * اولئك الذين
لهم في الدنيا خزي ولهم في الاخرة عذاب عظيم * فلعمري ان
هذا لهو التاليف الذي يفتخر به العالمون * ولمثل هذا
فليعمل العاملون * فجزى الله مؤلفها عن الاسلام والمسلمين
خيرا فانه قلد اجيادهم قلائد النعم * ونصر
الدين بما احكمه من محكم هذا التاليف الذي
باد حاض حجة الخصم حكم * لا زالت ايامه

دین میں راہِ جہاد نکالی اور حکم دیا کہ حجتوں کی تلواریں کافروں اور معاندوں اور سرکشوں غسدلوں
کے جھڑ کنے کو نیام سے برہنہ کی جائیں اور اُن کے آل و اصحاب پر جو گروہ آلہی کے لیے
رہنما ستارے ہیں اور گروہ شیطان زیاں کار کو مردود و مطرود کرنے والے ہیں ۔
حمد و صلاۃ کے بعد میں اس عظمت والے رسالہ پر مطلع ہوا جس کا مصنف نادرِ روزگار و
خلاصہ لیل و نہار ہی وہ علامہ جسکے سبب پچھلے اگلوں پر فخر کرتے ہیں اور جلیل فہم والا جس نے
اپنے بیان روشن سے سحبان فصیح البیان کو باقل بے زبان کر چھوڑا امیر امسردار اور میری
سند حضرت **احمد رضا خاں** بریلوی اللہ تعالیٰ اُس کے دشمنوں کی گردنوں پر اُسکی
تلوار کو قابو دے اور اُسکے سرِ عزت پر اُسکے نشانوں کو کشادہ کرے تو میں نے اُس
رسالہ کو نورانی شریعت کا محکم قلعہ پایا جو اُن دلیلوں کے ستونوں پر بلند کیا گیا ہی کہ باطل کو
نہ اُنکے آگے راہ ہی نہ پیچھے اور بدینوں کے شبہے اُسکے سامنے ٹھہرنے کو اُٹھ نہیں سکتے
کہ وہ اُسکے خوف سے چھپے ہوئے ہیں اس رسالہ نے قطعی حجتوں کی تلواریں کافروں
کے عقیدوں پر کھینچیں اور اپنے روشن ستاروں سے بطلان والے شیطانوں پر
تیر اندازی کی اس تیغ برہنہ سے اُنکے سر نیچے کیے گئے اور عقلا میں اُن کی رسوائی
مشہور ہوئی یہانتک کہ اُن لوگوں کا مرتد ہونا بھر دن چڑھے کے آفتاب کی مانند روشن
ہو گیا وہ لوگ وہ ہیں جنپر اللہ نے لعنت کی تو اُنھیں بہرا کر دیا اور اُن کی آنکھیں اندھی
کر دیں اور اُنکے عقیدوں سے ثابت ہو گیا کہ وہ اس دینِ صحیح سے بالکل نکل گئے اُن
لوگوں کو دنیا میں رسوائی اور آخرت میں بڑا عذاب ہی مجھے اپنی جان کی قسم یہ وہ تصنیف
ہے جسپر علما ناز کریں اور عمل کرنے والوں کو ایسا ہی عمل کرنا چاہیے تو اللہ تعالیٰ اسلام
و مسلمین کی طرف سے اسکے مؤلف کو جزائے خیر دے کہ اُس نے مسلمانوں کی گردنوں
میں نعمتوں کی حمائلیں ڈالیں اور اُس نے دین کو نصرت دی اس مضبوط تالیف کے
استوار کرنے سے جو حجت مخالف کو پامال کرنے کی حاکم ہوئی ہمیشہ اُس کے دنوں کی

مشرقة السنا ❊ وبابه كعبة المرام والمنى ❊ ما ترنم بمسك مادح ❊ وصدح بشكره صادح ❊ وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم ❊ قاله بفمه ❊ ورقمه بقلمه ❊ خادم الطلبة راجي الغفران ❊ اسعد بن احمد الدهان عفا الله عنه

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

الدهان اسعد راجي الغفران

(۱۳) صورة ما قرظ به الفاضل الاديب الاريب اللبيب الحاسب الكاتب ❊ الرفيع المراتب حسنة الاوان ❊ مولانا الشيخ عبد الرحمن الدهان ❊ دام بالمن والاحسان

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذى اقام في كل عصر اقواما وفقهم لخدمته ❊ وايدهم لدى مناضلة الملحدين بنصرته ❊ والصلاة والسلام على سيدنا محمد الذى اذل ببعثته اهل الكفر والطغيان ❊ وعلى آله واصحابه الذين اخمدوا نار الجهل فظهر نور اليقين واضحى العيان ❊ وبعد فلا شك ان القوم المسئول عنهم اهل الحمية الجاهلية ❊ مارقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية ❊ مستحقون في الدنيا ضرب الرقاب ❊ ويوم العرض والحساب اشد العذاب ❊ فلعنهم الله واخزاهم ❊ وجعل النار مثواهم ❊ اللهم كما وفقت من اختصصته من عبادك لقمع هؤلاء الكفرة المتمردين ❊ واهلته للذب عما يدعو اليه النبي الامين ❊ فانصره نصر العزيز به الدين ❊ وتخزيه وعد

له اعلم ان ضرب الرقاب في الدنيا انما هو الى الحكام دون العوام كما ان التعذيب في العقبى ليس الا بيد الملك العلام الا لحكام الماعير السلاطين وولاة الامور فانما وظيفتهم الرد بالمساواة ودون الكلام بالبيان وتحذير المسلمين من الشياطين مثاليهم ورفع الامر الى ولاة الامور ليكفيهم الله بقدر الوسع ابل قد صرحوا في الكتب الفقهية ان من قتل مرتدا من غير اذن السلطان

(باقي بصفحه ۱۶۳)

روشنی چمکتی رہے اور ہمیشہ اُس کا دروازہ کعبۂ مرادات و مقاصد رہے جبتک مدح کرنیوالے اُسکی مدح کی نغمہ سرائی کریں اور جبتک کوئی اعلان کرنے والا اُسکے شکر کا اعلان کرے اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُنکے آل و اصحاب پر درود و سلام بھیجے کہا اسے اپنی زبان سے اور لکھا اسے اپنے قلم سے طالب علموں کے خادم بخشش کے اُمیدوار اسعد بن دہان نے عفا اللہ عنہ اور آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت و برکات

۱۲۳ تقریظ فاضل ادیب و عقیل ہوشمند دانائی حساب و کتاب بلند مرتبہ نکوئی روزگار مولانا شیخ عبد الرحمٰن دہان ہمیشہ احسان و نکوئی کے ساتھ رہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے ہر زمانہ میں کچھ لوگ قائم کیے جن کو اپنی خدمت کی توفیق بخشی اور بدینوں کی منازعت کے وقت اپنی مدد سے اُن کی تائید کی اور صلاۃ و سلام ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم پر جنکی بعثت نے کافروں اور سرکشوں کو ذلیل کر دیا اور اُنکے آل و اصحاب پر جنھوں نے جہل کی آگ بجھا دی تو یقین کا نور آنکھوں دیکھا روشن ہو گیا حمد و صلاۃ کے بعد کوئی شک نہیں کہ وہ قوم جن کے حال سے سوال ہو زمانہ کفر صریح کی تیج والے ہیں دین سے نکل گئے ہیں جیسے تیر نکل جاتا ہے نشانہ سے دُنیا میں اسکے مستحق ہیں کہ سلطان اسلام اُنکی گردنیں مارے اور اللہ عزوجل کے حضور پیشی اور حساب کے دن سخت تر عذاب کے سزاوار اللہ اُن پر لعنت کرے اور اُن کو رسوائی دے اور اُن کا ٹھکانا دوزخ کرے الٰہی جس طرح تونے اپنے خاص بندے کو اِن سرکش کافروں کی بیخ کنی کی توفیق دی اور اُسے تونے اس قابل کیا کہ سید عالم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم جس دین کی طرف بلاتے ہیں اُس سے مخالفوں کو دفع کرے یونہیں اُسکی وہ مدد کر جس کے سبب تو دین کو عزت دے اور جس سے تو اپنا یہ وعدہ پورا کرے

وکان حقا علینا نصر المؤمنین * لاسیما عمدۃ العلماء العاملین * زبدۃ الفضلاء الراسخین * علامۃ الزمان * واحد الدھر والاوان * الذی شھد لہ علماء البلد الحرام * بانہ السید الفرد الامام * سیدی وملاذی * الشیخ احمد رضا خان البریلوی متعنا اللہ بحیاتہ والمسلمین * ومنحنی ھدیہ فان ھدیہ ھدی سید المرسلین * وحفظہ من جمیع جھاتہ علی رغم انوف الحاسدین * ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ ھدیتنا وھب لنا من لدنک رحمۃ انک انت الوھاب * وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم *

قالہ بفمہ * ورقمہ بقلمہ * معتقل انجسانہ الراجی من ربہ الغفران * عبد الرحمن ابن المرحوم احمد الدھان

عبد الرحمن دہان ۱۳۰۲

صورۃ ما سطرہ الفاضل المستقیم * علی الدین القویم * والحق القدیم * المدرس بالمدرسۃ الصولتیۃ * بمکۃ المحمیۃ * مولانا الشیخ محمد یوسف الافغانی * حفظ بالسبع المثانی *

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سبحانک یا من تفردت بالکبریاء * وتنزھت عن سمۃ النقص والکذب والفحشاء * احمدک حمد من اعترف بعجزہ * واشکرک شکر من توجہ الیک باسرہ * واصلی واسلم علی سیدنا محمد خاتم انبیائک * وخلاصۃ اھل ارضک وسمائک * والہ واصحابہ عمدۃ اصفیائک * ومن تبعھم باحسان الی یوم لقائک * وبعد فانی قد اطلعت علی ھذہ الرسالۃ التی الفھا الفاضل العلامۃ * والحبر الفھامۃ * المستمسک بحبل اللہ المتین *

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۶۳) یعزرہ السلطان ھذا فی المال لاسلامیۃ فکیف بغیرھا فان نقتلھم ان قتل المرتد فیکون رجوع الغاء بالایدی الی التھلکۃ واللہ تعالی یقول لا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ

(۱۲) وفیہ تعریض نفسہ المسلمۃ للقتل بنفس کافرۃ وفی صحیح عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالی عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم لزوال الدنیا اھون علی اللہ من قتل رجل مسلم رواہ الترمذی والنسائی فایتفیہ اللہ فانما وقعت ھذہ الاحکام لمسائل الکتاب واحکام حبہ یجب نفسہ علیہ التقاید ترۃ اعلام

کہ مسلمانوں کی مدد کرنے کا ہم پر حق ہو بالخصوص عالمان باعمل کا مستعد اور رسوخ والے فاضلوں کا
خلاصہ علامۂ زماں یکتائے روزگار جسکے لیے علمائے مکہ معظمہ گواہی دے رہے ہیں کہ وہ سردار
ہے بے نظیر ہے امام ہے میرے سردار اور میرے جائے پناہ حضرت احمد رضا خاں بریلوی
اللہ تعالیٰ ہمیں اور سب مسلمانوں کو اسکی زندگی سے بہرہ مند فرمائے اور مجھے اسکی روش
نصیب کرے کہ اسکی روش سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی روش ہے اور حاسدوں کی
ناک خاک میں رگڑنے کو شش جہت سے اسکی حفاظت کرے الٰہی ہمارے دل کج نہ کر بعد
اسکے کہ تو نے ہمیں ہدایت فرمائی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت بخش بیشک تو ہی ہے
بہت بخشنے والا اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور انکے آل اصحاب
درود و سلام بھیجے اسے اپنی زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا اپنے دل سے
اعتقاد کرتا ہوا اپنے رب سے مغفرت کے امیدوار عبدالرحمن ابن مرحوم احمد دہان نے

عبدالرحمن دہان ۱۳۰۲

(۱۲) تقریظ اُن فاضل کی جو دین راہ راست حق قدیم پر مستقیم ہیں مکہ معظمہ میں مدرسہ صولتیہ کے مدرس مولانا محمد یوسف افغانی قرآن عظیم کے صدقے میں اُنکی نگہبانی ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاکی ہے تجھے اے وہ جو بڑائی میں یکتا ہے اور ہر نقص و کذب و ناسزا باتوں کے داغ سے تو
ستھرا ہے میں تیری حمد کرتا ہوں اُسکی سی حمد جو اپنی عاجزی کا مقر ہوا اور تیرا شکر کرتا ہوں اُسکا سا
شکر جو سرتاپا تیری طرف متوجہ ہوا اور میں درود و سلام بھیجتا ہوں ہمارے سردار محمد صلے اللہ
تعالےٰ علیہ وسلم تیرے انبیاء کے خاتم اور تیرے زمین و آسمان والوں سب کے
خلاصے اور اُن کے آل و اصحاب پر کہ تیرے چنے ہوؤں کی عمدہ ہیں اور اُن سب پر
جو کوئی اُن کے ساتھ اُن کے بہرہ ہوئے تجھ سے ملنے کے دن تک حمد و صلاۃ کے بعد میں اس
رسالہ پر مطلع ہوا جسے فاضل علامہ دریائے فہامہ نے تصنیف کیا جو اللہ کی مضبوط رسی تھامنے

الحافظ لمنار الشريعة والدين * من قصرت لسان البلاغة عن بلوغ شكره * وعجز عن القيام بحقه وبره * الذى افتخر بوجوده الزمان * مولانا الشيخ احمد رضا خان * لازال سالكا سبيل الرشاد * وناشر الوية الفضل على رؤس العباد * وادامه الله للذب عن الشريعة الغراء * ومكن حسامه من رقاب الاعداء * فوجدتها قد هدمت معظم اركان عقائد المفسدين المرتدين * الذين ارادوا ان يطفؤا نور الله بافواههم ويأبى الله الا ان يتم نوره ارغاما لانوف الحاسدين * وقد اودعت الحكمة وفصل الخطاب * اذ هي مسلّمة عند اولى الالباب * ولا عبرة بمن انكر عليها ممن اضله الله * وختم على سمعه وقلبه وجعل على بصره غشاوة فمن يهديه من بعد الله * شعر

قد تنكر العين ضوء الشمس من رمد	وينكر الفم طعم الماء من سقم

والله انهم قد كفروا * وعن ربقة الدين قد خرجوا * فتعسا لهم واضل اعمالهم * اولئك الذين لعنهم الله فاصمهم واعمى ابصارهم * نسأله السلامة من تلك الاعتقادات * والعافية منها تيك الخرافات * فجزى الله مؤلفها عن المسلمين خير الجزاء * وانعم علينا وعليه بحسن اللقاء * امين يا رب العالمين * قاله بفمه * ورقمه بقلمه * معتقدا له بجنانه * اضعف خلق الله خادم طلبة العلم محمد يوسف الافغانى * بلغه الله الامانى *

(۱۵) صورة مارقمه ذو الفضل والجاه * اجل خلفاء الحاج المولوى الشاه امداد الله * مدرس الحرم الشريف والمدرسة الاحمدية بمكة المحمية * مولانا الشيخ احمد المكى الامدادى * لازال محفوظا بامداد الها

ہوئے ہو دین و شریعت کے ستونِ روشنی کا محافظ و نگہبان وہ کہ زبانِ بلاغت جس کا شکر پورا ادا کرنے میں قاصر اور اُسکے حقوق و احسانات کی خدمت سے عاجز ہے وہ جسکے وجود پر زمانہ کو ناز ہے مولانا حضرت **احمد رضا خاں** وہ ہمیشہ راہِ ہدایت چلتا رہے اور بندوں کے سروں پر فضل کے نشان پھیلاتا رہے اور شریعت کی حمایت کے لیے اللہ تعالیٰ اُسے ہمیشہ رکھے اور اُسکی تلوار کو دشمنوں کی گردنوں میں جگہ دے تو میں نے اُسے پایا کہ اُس نے اُن مفسدوں مرتدوں کے عقیدوں کے بڑے بڑے ستون ڈھا دیے جنھوں نے چاہا تھا کہ اپنے مونھ سے اللہ کا نور بجھا دیں اور اللہ نہیں مانا مگر اپنے نور کا پورا کرنا حاسدوں کی ناک خاک میں رگڑ لے گا اور بیشک اُس رسالہ میں حکمت اور دو ٹوک بات امانت رکھی گئی۔ اسلیے کہ اہلِ عقل کے نزدیک وہ مقبول ہوا اور وہ جسے اللہ نے گمراہ کیا اور اُسکے کان اور دل پر مہر لگا دی اور اُسکی آنکھ پر پردہ ڈال دیا ایسوں میں سے جو اس رسالہ پر انکار کرے اُس کا کیا اعتبار کہ اُسے کون راہ دکھائے خدا کے بعد **شعر**

دُکھتی ہوئی آنکھوں کو بُرا لگتا ہے سورج		بیمار زبانوں کو بُرا لگتا ہے پانی

خدا کی قسم بیشک وہ کافر ہو گئے اور دین سے نکل گئے انھیں ہلاکی ہو خدا اُن کے اعمال برباد کرے وہ وہ لوگ ہیں جن پر خدا نے لعنت کی اور کان بہرے کر دیے اور آنکھیں اندھی ہم خدا سے سوال کرتے ہیں کہ ایسے اعتقادوں سے ہمیں بچائے اور ان خرافات سے ہمیں عافیت دے اللہ تعالیٰ اُسکے مؤلف کو مسلمانوں کی طرف سے بہتر جزا عطا فرمائے ہمیں اور اُس کو حسن و خوبی دیدارِ الٰہی کی نعمت دے ایسا ہی کر اے سارے جہان کے مالک۔ اسے اپنی زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا اپنے دل سے اعتقاد کرتا ہوا اضعف ترین مخلوقِ خدا طالبعلموں کے خادم محمد یوسف افغانی نے اللہ تعالیٰ اُسے آرزووں کو پہنچائے

(۱۵) **تقریظ صاحبِ فضیلت و وجاہت اجل خلفائی حاجی مولوی شاہ امداد اللہ صاحب۔**

حرم شریف میں مدرسہ احمدیہ کے مدرس منح للناس شیخ احمد مکی امدادی بمدد الٰہی ہمیشہ محفوظ رہیں

بسم الله الرحمن الرحيم

له الحمد والآلاء من تشييد اركان الاسلام ونصب اعلامها ۔ وضعضع بنيان اللئام ونكس ازلامها ۔ وجعل سيدنا محمد المرسل فضلا وللانبياء ختامها ۔ اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له اله واحد صمد تنزه عن جميع النقائص وعما يتفوه به اهل الزيغ و الشرك تعالى الله عما يقول الظلمون ۔ واشهد ان سيدنا ومولانا محمد اخير الخلق قاطبة الذى خصه الله بعلم ما كان وما يكون ۔ وهو الشفيع المشفع وبيده لواء الحمد ادم ومن دونه تحت لوائه يوم يبعثون ۔ وبعد فيقول العبد الضعيف ۔ الراجى لطف ربه اللطيف ۔ احمد المكى الحنفى القادرى ۔ الچشتى الصابرى الامدادى ۔ انى اطلعت على هذه الرسالة ۔ المشتملة على اربع توضيحات المؤيدة بالادلة القاطعة ۔ والبراهين المبرهنة بالكتاب والسنة ۔ كانها اسنة فى قلوب الملحدين ۔ فرأيتها صمصامة ماضية على رقاب الكفرة الفجرة الوهابيين ۔ فجزى الله مؤلفها خير الجزاء وحشرنا الله واياه تحت لواء سيد الانبياء ۔ كيف لا وهو البحر الطمطام ۔ الى بالادلة الصحيحة غير سقام ۔ واحق ان يقال فى حقه انه قائم لنصرة الحق والدين ۔ وقمع اعناق الملاحدة والمتمردين ۔ الا وهو التقى الفاضل ۔ واللنقى الكامل ۔ عمدة المتاخرين ۔ واسوة المتقدمين ۔ فخر الاعيان ۔ مولانا المولوى الشيخ محمد احمد رضا خان ۔ كثر الله امثاله ومتع المسلمين ۔ بطول حياته آمين ۔ لاريب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اُسی کے لیے حمد و احسانات ہیں جس نے اسلام کے ستون محکم کیے اور اُس کے نشان
قائم فرمائے کینوں کی عمارت برباد کی اور اُن کے پانسے اونڈھے کر دیے اور ہمارے سردار
محمد صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کو دروازۂ نبوت کا بند کرنے والا اور انبیا کا خاتم کیا اور میں
گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ایک اکیلا اسکا کوئی ساجھی نہیں خدا یگانہ بے ہمہ
پاک ہے سب عیبوں اور اُن بُری باتوں سے جو کجی اور شرک والے بکتے ہیں اللہ بلند و بالا
ہے اُن باتوں سے جو ظالم کہتے ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار و مولے
محمد صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم تمام مخلوقات الٰہی سے بہتر ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے جو کچھ ہو گزرا
اور جو کچھ ہونے والا ہے سب کے علم کے ساتھ مخصوص کیا اور وہ شفیع ہیں اور اُنکی شفاعت
مقبول ہے اور اُنھیں کے ہاتھ حمد کا نشان ہے آدم اور اُن کے بعد جتنے ہیں سب قیامت
کے دن حضور ہی کے زیر نشان ہونگے علیہم الصلاۃ والسلام حمد و صلاۃ کے بعد کہتا ہے
بندۂ ضعیف اپنے رب لطیف کے لطف کا امیدوار احمد کی حنفی قادری چشتی صابری امدادی
کہ میں اس رسالہ پر مطلع ہوا جو چار بیانوں پر مشتمل ہے قطعی دلیلوں سے مؤید اور ایسی چیزوں
سے جو قرآن و حدیث سے ثابت کی گئی ہیں گویا وہ بدینوں کے دل میں بھالے ہیں تیر نیزے
اُسے تیز تلوار پایا کافر فاجر وہابیوں کی گردنوں پر تو اللہ اُس کے مؤلف کو سب سے بہتر
جزا عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ ہمارا اور اُس کا حشر زیر نشان سید الانبیا صلے اللہ تعالےٰ
علیہ وسلم کرے اور ایسا کیوں نہ ہو کہ وہ دریائے زخار ہے صحیح دلیلیں لایا جن میں کوئی علت
نہیں اور سزاوار ہے کہ اُسکے حق میں کہا جائے کہ وہ حق و دین کی مدد کرنے اور بدینوں
سرکشوں کی گردنیں قلع قمع کرنے پر قائم ہے حسن نور پرہیزگار فاضل ستھرا کامل ہے پچھلوں کا
معتمد اور اگلوں کا قدم بقدم فخر اکابر مولٰنا مولوی حضرت محمد احمد رضا خاں اللہ اُس کے
امثال کثیر کرے اور مسلمانوں کو اُسکی درازی عمر سے نفع بخشے الٰہی ایسا ہی کر کچھ شک نہیں

ان هؤلاء مكذبون للادلة صريحا فيحكم عليهم بالكفر فعلى الامام ايد
الله به الدين ۔ وقصم بسيف عدله اعناق الطغاة والمبتدعة
والمفسدين ۔ كهؤلاء الفرق الضالة الباغين ۔ والزنادقة المارقين ۔
ان يطهر الارض من امثالهم ۔ ويريح الناس من قبائح اقوالهم وافعالهم
وان يبالغ فى نصرة هذه الشريعة الغراء التى ليلها كنهارها ونهارها
كليلها ولا يضل عنها الا هالك ويشدد على هؤلاء العقوبة الى ان
يرجعوا الى الهدى ۔ وينكفوا عن سلوك سبيل الردى ۔ ويتخلصوا
من شر الشرك الاكبر ۔ وينادى على قطع دابرهم ان لم يتوبوا
بالله اكبر ۔ فان ذلك من اعظم مهمات الدين ۔ ومن افضل
ما اعتنى به فضلاء الائمة وعظماء السلاطين ۔ وقد قال
الامام الغزالى رحمه الله فى نحو هؤلاء الفرق ان القتل منهم افضل
من قتل مائة كافر لان ضررهم بالدين اعظم واشد اذ الكافر
تجتنبه العامة لعلمهم بقبح ماله فلا يقدر على غواية احد منهم
واما هؤلاء فيظهرون للناس بزى العلماء والفقراء والصالحين
مع انطوائهم على العقائد الفاسدة والبدع القبيحة فليس
للعامة الا ظاهرهم الذى بالغوا فى تحسينه واما باطنهم المملوء
تلك القبائح والخبائث فلا يحيطون به ولا يطلعون عليه
لقصورهم عن ادراك المخائل الدالة عليه فيغترون
بظواهرهم ويعتقدون بسببها فيهم الخير فيقبلون
ما يسمعون منهم من البدع والكفر الخفى ونحوهما
ويعتقدونه

تحريض سلطان الاسلام وغيره بالقتل
التصريح بحجة الغزالى

کہ یہ طائفے صراحۃً دلیلوں کو جھٹلا رہے ہیں تو اُن پر کفر کا حکم لگایا جائیگا تو سلطان اسلام پر
کہ اللہ اُس سے دین کی تائید کرے اور اُسکی تیغ عدل سے سرکشوں بدمذہبوں مفسدوں کی
گردنیں توڑے جیسے یہ گمراہ فرقے طاعت سے نکلے ہوئے دہریے بیدین ہیں) واجب ہے
کہ ایسوں کی آلودگی سے زمین کو پاک کرے اور اُن کے اقوال و افعال کی قباحتوں سے لوگوں
کو نجات دے اور اس شریعت روشن کی مدد میں حد سے زیادہ کوشش کرے جسکی روشنی
ایسی ہے کہ اُسکی رات بھی دن ہو رہی ہے اور اُس کا دن بھی روشنی میں اُسکی شب کی طرح
ہے تو ایسی شریعت سے کون بہکے مگر جو ہلاک ہوا آخر سلطان اسلام پر واجب ہے
کہ ان لوگوں کو سخت سزا دے یہانتک کہ حق کی طرف واپس آئیں اور راہِ ہلاکت کے
چلنے سے بچیں اور اپنے کفر اکبر کے شر سے نجات پائیں اور اگر توبہ نہ کریں تو اُنکی جڑ کاٹنے
کے لیے اللہ اکبر کا نعرہ کرے اسلیے کہ یہ دین کے بڑے مہم کاموں سے ہے اور اُن افضل
باتوں سے ہے کہ فضیلت والے اماموں اور عظمت والے سلطانوں نے جس کا اہتمام رکھا ہے
اور بیشک امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایسے ہی فرقوں کے حق میں فرمایا ہے کہ حاکم کو
ان میں سے ایک شخص کا قتل ہزار کافروں کے قتل سے بہتر ہے کہ دین میں اُن کی مضرت زیادہ
و سخت تر ہے اسلیے کہ کھلے کافر سے عوام بچتے ہیں سمجھے ہوئے ہیں کہ اس کا انجام بُرا ہے
تو وہ ان میں کسی کو گمراہ نہیں کر سکتا اور یہ تو لوگوں کے سامنے عالموں اور فقیروں اور نیک
لوگوں کی وضع میں ظاہر ہوتے ہیں اور دل میں یہ کچھ فاسد عقیدے اور بُری بدعتیں بھری ہوئی
ہیں تو عوام تو اُن کا ظاہر ہی دیکھتے ہیں جسکو اُنھوں نے خوب بنایا ہے اور اُن کا باطن
جو ان قباحتوں اور خباثتوں سے بھرا ہوا ہے وہ اُسے پورے طور پر نہیں جانتے بلکہ اُسپر
مطلع ہی نہیں ہوتے اسلیے کہ وہ قرائن جن سے اُسکا باطن پہچانا جائے اُن تک ان کی
رسائی نہیں تو اُن کی ظاہری صورت سے دھوکا کھاتے ہیں اور اُسکے سبب اُنھیں
اچھا سمجھ لیتے ہیں تو بدمذہبیاں اور چھپے کفر اُن سے سُنتے ہیں اُسے قبول کر لیتے ہیں

ظانین انه الحق فیکون ذلک سبباً لاضلالهم وغوایتهم فلهذه المفسدۃ العظیمۃ قال الامام الولی محمد الغزالی علیه رحمة الباری ان قتل الواحد من امثال هٰؤلاء افضل من قتل مائۃ کافر وکذا فی المواهب اللدنیۃ ان من انتقص من شأن النبی صلی اللّٰه تعالٰی علیه وسلم فیقتل فکیف من عاب اللّٰه والنبی صلی اللّٰه تعالٰی علیه وسلم من بادب اولی فالی اللّٰه المشتکی والنجوی اللهم ارنا حقائق الاشیاء کما هی واحفظنا عن الغوایۃ واهلها ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ هدیتنا وهب لنا من لدنک رحمۃ انک انت الوهاب ۔ واغفر لنا ولوالدینا و مشایخنا یوم الحساب وارزقنا رضاک واجعلنا مع الذین انعمت علیهم من الاحباب ۔ هٰذا ما قاله بلسانه ۔ وزبره ببنانه ۔ الراجی عفو ربه الباری احمد المکی الحنفی ابن الشیخ محمد ضیاء الدین القادری الجشتی الصابری الامدادی المدرس بالحرم الشریف المکی وبالمدرسۃ الاحمدیۃ بمکۃ المحمیۃ سنہ ۱۳۲۴ه غفر اللّٰه ذنوبهما وکان له ناصرا ومعینا حامدا مصلیا مسلما

سلطان الاسلام لسبب العنایۃ الکلام الیه وفی نفسه هذا لو تقدم ...

(۱۱) صورة ما حرره العالم العامل ۔ والفاضل الکامل ۔ مولانا محمد یوسف الخیاط ۔ ادامه اللّٰه علی سوی الصراط ۔

بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم

الحمد للّٰه وحده ۔ والصلاة والسلام علی من لا نبی بعده ۔ سیدنا محمد صلی اللّٰه تعالٰی علیه وسلم من وجد من هٰؤلاء الاصناف الذین حکی عنهم حضرۃ الفاضل المؤلف احمد رضا خان شکر اللّٰه سعیه فی هذه الرسالۃ

اور حق سمجھ کر اُس کے معتقد ہو جاتے ہیں تو یہ اُن کے بہکنے اور گمراہ ہونے کا سبب ہوتا ہے تو اس فسادِ عظیم کے سبب امام عارف باللہ محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ عالم کو ایسوں میں سے ایک کا قتل ہزار کافر کے قتل سے افضل ہے اور ایسا ہی مواہب لدنیہ میں ہے کہ جو نبی صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی شان گھٹائے قتل کیا جائے تو اسکا کیا حال ہے جو اللہ عزوجل اور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو عیب لگائے وہ بدرجہ اولےٰ سزائے موت کا مستحق ہے تو اللہ ہی کی طرف مناجات اور اُسی سے فریاد ہے۔ الٰہی ہر چیز کی ہمیں حقیقت واقع کے مطابق دکھا اور ہمیں گمراہی اور گمراہوں سے پناہ دے الٰہی ہمارے دل کج نہ کر بعد اسکے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے بیشک تو ہی ہے بہت عطا فرمانے والا اور ہمیں اور ہمارے ماں باپ اور اُستادوں کو قیامت کے دن بخشدے اور ہمیں اپنی خوشنودی نصیب کر اور ہمیں اُن دوستوں کے ساتھ کر جن پر تو نے احسان کیا ہے یہ وہ جو اپنی زبان سے کہا اور اپنے ہاتھوں سے لکھا اپنے رب خالق کے امیدوار حافی احمد مکی حنفی ابن شیخ محمد ضیاء الدین قادری چشتی صابری امدادی نے کہ حرم شریف اور مکہ معظمہ کے مدرسہ احمدیہ میں درس دیتا ہے اللہ اُن دونوں کے گناہ بخشے اور اُس کا مددگار رہے ہیں ہو حمد کرتا ہوا اور درود و سلام بھیجتا ہوا

(۱۶) تقریظ عالم باعمل فاضل کامل مولٰنا محمد بن یوسف خیاط۔ اللہ انھیں راہِ راست پر قائم رکھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خاص اللہ ہی کے لیے حمد ہو اور درود و سلام اُن پر جن کے بعد کوئی نبی نہیں یعنی ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم جو پایا جائے ان اقسام میں سے جن کا حال حضرت فاضل مؤلف احمد رضا خاں نے کہ اللہ اُسکی کوشش قبول کرے۔ اس رسالے میں
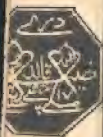
من هذه المنكرات الفاحشة ، التي في غاية الغرابة ، التي لا يصدر مثلها عمن يؤمن بالله واليوم الآخر لا شك انهم ضالون مضلون كفار يخشى منهم الخطر العظيم على عوام المسلمين ، خصوصاً في الاصقاع التي لا ينصر حكامها الدين ، لكونهم ليسوا من اهله ويجب على كل مسلم التباعد عنهم كما يتباعد من الوقوع في النار وعن الاسود الفاتكة ويجب على كل من قدر من المسلمين على خذلانهم ، وقمع فسادهم ، ان يقوم بما استطاع من ذلك كما فعل حضرة المؤلف الفاضل شكر الله سعيه وله اليد الطولى عند الله ورسوله
والله تعالى اعلم كتبه الحقير محمد بن يوسف خياط

(۱۰) صورة ما كتبه الشيخ الجليل المقدار ، الرفيع المنار مولانا الشيخ محمد صالح بن محمد بافضل ادام الله فيوضه على الصغار والكبار

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لك اللهم يا مجيب كل سائل ، واصلي واسلم على من هو لنا اليك اشرف الوسائط والوسائل ، رغماً على انف كل مجادل معاند ، وطرداً لكل مصادر في ذلك ومطارد ، واسألك الرضا عن العلماء الاماثل القائمين بخدمة الشريعة فلا احد لهم في ذلك مماثل ، اما بعد فان الله جلت عظمته ، وعظمت منته ، قد وفق من اختاره من عباده للقيام بخدمة هذه الشريعة الغراء وامده بثواقب الافهام فاذا اظلم ليل الشبهة اطلع من سماء علمه بدراً وهو العالم الفاضل ، الماهر الكامل ، صاحب الافهام الدقيقة ،

نقل کیا جن میں یہ فاحشہ شنیع باتیں ہیں جو حد رب کے اچنبے کی ہیں اور جو کسی ایسے شخص سے صادر نہ ہونگی جو اللہ اور قیامت پر ایمان لاتا ہو کچھ شک نہیں کہ وہ گمراہ ہیں گمراہ گر ہیں کفار میں عوام مسلمانوں پر اُن سے سخت خطرہ کا خوف ہے خصوصاً اُن شہروں میں جہاں کے حاکم دین اسلام کی مدد نہیں کرتے اسلیے کہ وہ خود مسلمان نہیں تو ہر مسلمان پر اُن سے دُور رہنا فرض ہے جیسے آدمی آگ میں گرنے اور خونخوار درندوں سے دُور رہتا ہے اور مسلمانوں میں جس سے ہوسکے کہ ان لوگوں کو مخذول کرے اور انکے فساد کی جڑ اُکھیڑے اسپر فرض ہے کہ اپنی حد قدرت تک اسے بجالائے جس طرح حضرت مؤلف فاضل نے کیا اللہ انکی سعی مشکور کرے اور اللہ و رسول کے نزدیک مؤلف مذکور کا بڑا اقتدار ہے واللہ تعالے اعلم۔ رقمہ حقیر محمد بن یوسف خیاط

محمد یوسف ۱۳۲۳

⑰ تقریظ حضرت والا منزلت بلند رفعت حضرت محمد صالح بن محمد بافضل اللہ سب چھوٹوں بڑوں پر اُن کا فیض رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے اللہ اے ہر مانگنے والے کی سننے والے میں تجھے سراہتا ہوں اور اُن پر جو ہمارے لیے تیری بارگاہ میں سب سے اشرف واسطہ و وسیلہ ہیں درود و سلام بھیجتا ہوں ہر جھگڑالو ہٹ دھرم کی ناک خاک میں رگڑنے کو اور اس بارے میں جو مقابلہ و مدافعہ کرے اُسے دُور ہانکنے کو اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ عمدہ علماء پر تیری رضا ہو جو خدمت شریعت پر جمیل قیام کیے ہوئے ہیں۔ حمد و صلاۃ کے بعد اللہ عزوجل نے جسکی عظمت جلیل اور احسان عظیم ہے اپنے پسندیدہ بندے کو اس شریعت روشن کی خدمت کی توفیق بخشی اور دقیقہ رس عقل و فکر اسکی مدد کی کہ جب کبھی شبہہ کی رات اندھیری ڈالے وہ اپنے آسمان علم سے یعنی چودھویں رات کا چاند چمکاتا ہے اور وہ عالم فاضل ماہر کامل باریک فہموں والا

والمعانی الرفیعة ۔ حضرة المؤلف لکتابه الذی سماه المعتمد المستند ۔ وتصدی فیه للرد علی اهل البدع والکفر والضلال بما فیه مقنع لذوی البصائر ومن هو بطریق الحق لا یجهل ۔ وهو الامام احمد رضا خان وبین فی رسالته هذه التی تصفحتها مختصر کتابه المذکور وبین لنا اسماء رؤساء الکفر والبدع والضلال مع ما هم علیه من المفاسد واکبر المصائب فباءوا بخسران مبین ۔ وعلیهم الوبال الی یوم الدین ۔ فقد احسن المؤلف فی ابتداع هذا التصنیف ۔ واجاد فی اختراع هذا الترصیف ۔ فشکر الله سعیه وامده بالبراهین ۔ لقمع الملحدین ۔ بجاه سید المرسلین ۔ سیدنا محمد صلی الله علیه وعلی اله واصحابه اجمعین ۔ امین یا رب العلمین ۔ رقمه المرتجی عفو ربه والفضل ۔ محمد صالح بن محمد بافضل

(مہر: محمد صالح بن محمد بافضل ١٣٠٢)

١٨ صورة ما زبره الفاضل الکامل ۔ ذو محاسن الشمائل ۔ والفیض الربانی ۔ مولٰنا الشیخ عبد الکریم الناجی الداغستانی حفظ من شر کل حاسد شانی ۔

	بسم الله الرحمٰن الرحیم وبه نستعین	

الحمد لله رب العلمین ۔ والصلاة والسلام علی سیدنا محمد واله وصحبه اجمعین اما بعد فان هؤلاء المرتدین ۔ قد مرقوا من الدین ۔ کما یمرق السهم من الصحیحین ۔ کما قال النبی الامین ۔ وکما صرح به صاحب هذه الرسالة المسطرة بل هم الکفرة الفجرة ۔ قتلهم واجب علی من له حکم ونصل وافر ۔ بل هو افضل من قتل الف کافر ۔ فهم الملعونون ۔ وفی سلک الخبثاء منخرطون ۔

(حاشیہ: الله نصره الی یوم القیام اما علمتم یا للمسلمین فاقتلهم ان قدرتم بالسنان والید او بالجنان وتنفیر الاخوان عن استماع کلامهم هو شیطان فانما یکلف الله نفسا وسعها ام ١٢ ۔ لا الاسلام من ما ترک فی سلطان الاسلام نحو هو)

بلند مضمون والا حضرت مؤلف کتاب مذکور ہیں کا نام اس نے المستند المعتمد رکھا اور اس میں بد مذہبوں کافروں گمراہوں کا ایسا رد کیا جو انہیں کافی ہے جن کو دل کی آنکھیں ملیں اور جنہیں حق سے انکار نہیں اور وہ امام احمد رضا خاں ہیں اتنی ہے اس رسالہ میں جسپر جس نے نظر تفتیش کی اپنی کتاب مذکور کا خلاصہ کیا اور سرداران کفر و بد مذہبی و گمراہی کے نام بیان کیے مع اُن فسادوں اور سب بڑی مصیبتوں کے جنہیں وہ اختیار کرکے کھلی زیاں کاری میں پڑے اور قیامت کے دن تک اُن پر وبال ہے اور بیشک مؤلف نے یہ تصنیف بہت اچھی پیدا کی اور یہ ستھرا طرز نہایت خوبی کی نکالی تو اللہ اسکی کوشش قبول کرے اور بد دینوں کی جڑ اکھیڑنے کے لیے یقینی حجتوں سے اسکی مدد کرے صدقہ سید المرسلین سیدنا محمد صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی وجاہت کا اللہ تعالیٰ اُن پر اور اُنکے آل و اصحاب پر درود بھیجے قبول فرما اے سارے جہان کے پروردگار اسے لکھا اپنے رب کے عفو و فضل کے اُمیدوار محمد صالح بن محمد بافضل نے

تقریظ فاضل کامل نیکو خصائل صاحب فیض یزدانی مولٰنا حضرت عبد الکریم ناجی داغستانی ہر حاسد و دشمن کے شر سے محفوظ رہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم ہم اسیکی مدد چاہتے ہیں

سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہان کا مالک ہے اور درود و سلام ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم اور اُن کے آل و اصحاب پر حمد و صلاۃ کے بعد معلوم ہو کہ یہ مرتد لوگ دین سے ایسے نکل گئے جیسے آٹے میں سے بال جیسا نبی امین صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا اور جیسے کہ اس رسالہ مسطورہ کے مصنف نے تصریح کی بلکہ وہ بدکار کافر ہیں سلطان اسلام کو سزا دینے کا اختیار اور سنان و پیکان رکھنا ہے اُن کا قتل واجب ہے بلکہ وہ ہزار کافروں کے قتل سے بہتر ہے کہ وہی ملعون ہیں اور خبیثوں کی ٹڑی میں بندھے ہوئے ہیں تو اُن پر اور

فلعنة الله عليهم وعلى اعوانهم ورحمة الله وبركاته على من خذلهم في اطوارهم. هذا. وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه اجمعين. خادم العلم الشريف في المسجد الحرام
عبد الكريم الداغستاني

عبد الكريم الداغستاني

(۱۰) صورة ما سطره الشارب من منهل الايمان اليماني. الفاضل الكامل البالغ منتهى الاماني. مولانا الشيخ محمد سعيد بن محمد اليماني. لا زال محفوظا ومحظوظا باطائب التهاني

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمدك اللهم حمد اهل ودادك. من وفقتهم للعمل على وفق مرادك. فادوا ما حملوه من اعباء الديانة. مع شهودهم العجز والاستكانة. لولا ان امددتهم بالفتح والاعانة. ونسألك اللهم في سلكهم انتظاما. ومن مقسم الفضل معهم اقتساما. ونصلي ونسلم على من فقه وعلم. واوتي جوامع الكلم. وعلى آله المياميين. واصحابه اصحاب اليمين اما بعد فان من جلائل النعم التي لا تثبت في ساحة شكرها ان قيض الشيخ الامام. والبحر الصمصام. بركة الانام. وبقية السلف الكرام. احد الائمة الزهاد. والكاملين العباد. احمد رضا خان للرد على هؤلاء المرتدين. الضالين المضلين. المارقين من الدين. مروق السهم من الرمية اذ لا يشك ذو لب في ردتهم وضلالهم ومروقهم من الدين. جعل الله التقوى زاده. ورزقني واياه الحسنى وزيادة. واناله من الخيرات ما اراده.

اُن کے مددگاروں پر اللہ کی لعنت اور جو انھیں اُنکی بداطواریوں پر مخذول کرے اُس پر
اللہ کی رحمت و برکت آسے ہو تو او راللہ درود بھیجے ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالی
علیہ وسلم اور اسکے آل واصحاب سب پر مسجد حرام شریف میں علم کا خادم عبدالکریم داغستانی

(۱۹) **تقریظ اُنکی کہ سرچشمۂ ایمان یمنی سے پانی پیے ہیں فاضل کامل کہ نہایت آرزو تک پہنچے ہوئے ہیں مولٰنا شیخ محمد سعید بن محمد یمانی ہمیشہ محفوظ رہیں اور پاکیزہ قسمتوں سے محظوظ**

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٰہی ہم تیری ایسی حمد کرتے ہیں جیسی تیرے دوستوں نے کی جن کو تونے اپنے حسب مراد عمل کرنے کی توفیق دی تو دین کے جو بار انھوں نے اپنے دوش ہمت پر اُٹھائے تھے اور گرد حالانکہ وہ اپنی عاجزی و مسکینی دیکھ رہے تھے اگر تو اپنی کشایش و عنایت سے مدد نہ فرماتا الٰہی ہم تجھ سے مانگتے ہیں تو اُن موتیوں کی لڑی میں ہمیں بھی پرو دے اور قسمت فضل میں اُن کے ساتھ حصہ دے اور ہم درود و سلام بھیجتے ہیں اُن پر جن کو تونے اپنے احکام سکھائے اور علوم دیے اور جامع و مختصر کلمے دیے گئے اور اُن کی مبارک آل اور اُن کے اصحاب پر کہ روز قیامت دہنی جانب جگہ پانے والے ہیں حمد و صلاۃ کے بعد بیشک اُن عظیم نعمتوں سے جن کے میدان شکر میں ہم قیام نہیں کر سکتے یہ ہے کہ اللہ تعالی نے حضرت امام دریا بلند ہمت برکت تمام عالم اگلے کرم والوں کے بقیہ و یادگار جو دنیا سے بے رغبتی والے اماموں اور کامل عابدوں میں کا ایک ہو ستے با احمد رضا خاں کو مقرر فرمایا کہ ان مرتدوں گمراہوں گمراہ گروں کا رد کرے جو دین سے ایسے نکل گئے جیسے تیر نشانے سے اسلیے کہ کوئی عقل والا ان لوگوں کے مرتد و گمراہ اور خارج از دین ہونے میں شک نہ کریگا اللہ تعالی اس مصنف کا توشہ پرہیزگاری کرے اور مجھے اور اُسے بہشت اور اُس سے زیادہ نعمت عطا کرے اور حسب مراد اُسے بھلائیاں دے

امین بجاہ الامین رقمہ اقل الخلیقۃ بل لا شیء فی الحقیقۃ الفقیر رحمۃ ربہ واسیر
وصمۃ ذنبہ خویدم طلبۃ العلم فی المسجد الحرام سعید بن محمد
الیمانی غفر اللہ لہ ولوالدیہ ولمشایخہ ولجمیع المسلمین آمین

صورۃ ما کتبہ الفاضل الحاوی للدلائل والدعاوی الحائد
الزاوی عن کل المساوی مولانا الشیخ حامد احمد محمد
الجداوی حفظ عن شر کل غبی وغاوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم الحمد للہ العلی الاعلی الذی
جعل کلمۃ الذین کفروا السفلی وکلمۃ اللہ ھی العلیا سبحنہ من التنزہ
وجوبا عن الزور والبہتان وعن امکان النقائص وسمات الحدوث
والامکان سبحنہ وتعالی عما یقول الظلمون علوا کبیرا والصلاۃ و
السلام علی افضل خلق اللہ علی الاطلاق واوسعہم علما واکملہم فی
الخلق والاخلاق من اتاہ اللہ علم الاولین والاخرین وختم بہ
النبوۃ ختما حقیقیا فھو خاتم النبیین کما علم ذلک من ضروریات
الدین التی ثبتت بسواطع ادلۃ البراہین سیدنا ومولانا محمد
بن عبد اللہ الذی ھو احمد المبشر بہ علی لسان ابن مریم المسیح المفرد
الاوحد صلی اللہ علیہ وعلی جمیع الانبیاء والمرسلین وعلی آلہ واصحابہ
والتابعین ومن تبعہم باحسان من اھل السنۃ والجماعۃ اجمعین اولئک
حزب اللہ الا ان حزب اللہ ھم المفلحون جعل اللہ مع التأیید
والتایید سنتہم واسنتہم والسنتہم

ایسا ہی کر صدقہ اُنکی وجاہت کا جو امین ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ لکھا۔ اسے کمترین خلائق بلکہ درحقیقت ناچیز اپنے رب کی رحمت کے محتاج اور اپنی شامتِ گناہ کے گرفتار مسجد الحرام میں طالبانِ علم کے چھوٹے سے خادم سعید بن محمد یمانی نے اللہم اُسکی اور اُسکے والدین اور استاذوں اور تمام مسلمانوں کی مغفرت فرمائے اے اللہ ایسا ہی کر

۲۰

تقریظ اُن فاضل کی جو دلائل و دعاوی کے حاوی ہیں روکنے والے باز رکھنے والے سب بُرائیوں سے مولٰنا حضرت حامد احمد محمد جداوی ہر بددین گمراہ کے شر سے محفوظ رکھیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُنکے آل و اصحاب پر درود و سلام بھیجے سب خوبیاں اللہ کو جو سب سے بلند و بالا جس نے کافروں کی بات نیچی کی اور اللہ ہی کا بول بالا ہے پاکی ہو اُسے جو ایسا خدا ہے جو ہر جھوٹ اور بہتان اور ہر نقص کے امکان اور مخلوقات ممکنات کی تمام علامتوں سے بالضرورۃ منزہ ہے پاکی اور انتہا درجہ کی بڑی بلندی ہو اُسے اُن باتوں سے جو ظالم لوگ بک رہے ہیں اور درود و سلام اُن پر جو مطلقاً تمام مخلوقات سے افضل ہیں اور تمام جہان سے اُن کا علم زیادہ وسیع اور حسنِ صورت و حُسنِ سیرت میں تمام عالم سے زیادہ کامل جنہیں اللہ تعالیٰ نے تمام اگلے پچھلوں کا علم عطا فرمایا اور فی الحقیقۃ اُن پر نبوت کو ختم فرمادیا تو وہ خاتم النبیین ہیں جیسا کہ یہ دین کی اُن ضروری باتوں سے معلوم ہو چکا ہے جو روشن و بلند دلیلوں اور حجتوں سے ثابت ہو چکی ہیں۔ ہمارے سردار و مولیٰ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ابن عبداللہ کہ وہ احمد ہیں جنکی بشارت یگانہ و یکتا مسیح بن مریم کی زبان پر ادا ہوئی اللہ تعالیٰ اُن پر اور تمام انبیاء و مرسلین اور حضور کے آل و اصحاب اور اُنکے پیروؤں اور جو اہلسنت و جماعت کہ نکوئی کے ساتھ اُنکی پیروی کریں سب پر درود بھیجے یہی لوگ اللہ کے گروہ ہیں سُنلو اللہ ہی کے گروہ مراد کو پہنچنے والے ہیں اللہ تعالیٰ جنہیں کی مدد کے ساتھ اُنکی روشوں اور خبروں اور راہوں

واقلامهم رماحا فی نحو المارقین من الدین * کما یمرق السهم من الرمیۃ یقرؤن
القران لایجاوز حناجرهم اولئک حزب الشیطن الا ان حزب الشیطن هم
الخسرون* امابعد فقد طالعت هذه النبذة التی هی انموذج المعتمد المستند
فوجدتها اشد رزّة من عسجد * وجوهرة من عقود درّ ویاقوت وزبرجد
قد نظمها بید الاجادة * فی سلک اصابة الصواب فی الافادة * العمدة
القدوة العالم العامل * الحبر البحر الرحب العذب المحیط الکامل *
المحبوب المقبول المرتضی * محمود الاقوال والافعال مولانا الشیخ احمد رضا
متعنا الله والمسلمین بحیاته * ونفعه ونفعنا وایاهم فی الدارین بعلومه مصنفاته
تدل علی ان اصلها حجة حق بالغة * وشمس هدی باهرة بازغة * لا دمغة
الا باطیل دامغة * ونظلمات شبهات اهل الزیغ ماحیة ماحقة * حتی اضحت
بانوارها وحق الحق زاهقة * کیف وشی لباب فی بابها * ومصیبة فی جوابها
اذ لا شک ان من تلطخ بالانجاس المنفرة * من ارجاس بدع العقائد المکفرة
کان حریا بان یکفر * ویجد رغنه کل احد ولوکافرا وینفر * اذ هو اکبر الکبائر *
وحاشا ان یکون من الاکابر * بل هو اصغر الاصاغر * ویجب علی کل عاقل ان
یعظه ولا یعظم * وکیف ومن یهن الله فماله من مکرم * وان صلح حاله * والا فوجب
بالتی هی احسن جداله * فان تاب والا وجب قتله وقتاله * وکان فی
مستقر سقر ماله * الا وان القلم احد اللسانین * وان اللسان احد
السنانین * وان حسم رقاب البدع المکفرة احد الحسامین * وان
احسان المجادلة بقواطع الحجج احد الجهادین * والذین جاهدوا فینا
لنهدینهم سبلنا وان الله لمع المحسنین * سبحن ربک رب
العزة عما یصفون * وسلم علی المرسلین والحمد لله رب العلمین

صححه
احمد

لہ ای انکار القائل بقوله قتلهم اهل الاسلام والنار کانت لهم فتنة قاله بجنود الاسلام وانا العامة فهم العامة علیها بدعهم والتفریط اقاد بقوله یجوز القتل
۱۸۱

اور قلموں کو انکے سینوں میں بھالیں کرے جو دین سے ایسا نکل گئے جیسا تیر نشانے سے قرآن پڑھتے
ہیں انکے گلے کے نیچے نہیں اترتا وہی شیطان کے گروہ ہیں سنو بیشک شیطان ہی کے گروہ یا نکا
ہیں بعد حمد و صلاۃ میں نے یہ مختصر رسالہ کہ المعتمد المستند کا نمونہ ہے مطالعہ کیا تو میں نے اسے خالص سونے کا
ٹکڑا پایا اور موتیوں اور یاقوت اور زبرجد کی لڑیوں سے ایک ہار جسے کھرا بنانیکے اصول فائدہ بخشو
ہیں راہ صواب پانیکی لڑی میں اسنے گوندھا جو مقتدا پیشوا عالم باعمل ہے فاضل مشہور دریا وسیع شیر کامل
سمندر محبوب مقبول پسندیدہ جسکی باتیں اور کام سب ستودہ مولنا حضرت احمد رضا اللہ تعالی انہیں
اور سب مسلمانوں کو انکی زندگی سے بہرہ یاب کرے آمین اور ہمیں اور سب مسلمانوں کو دونوں جہان میں
انکے علوم اور تصنیفات سے نفع بخشے یہ نمونہ دلالت کرتا ہے کہ اسکی اصل حق کی حجت کاملہ ہے اور وہ ایک
کاچمکتا آفتاب جسکے نور پر نگاہ ٹھہرے اقوال باطلہ کا سرکوب اور شبہات اہل عمی کی اندھیریوں کا
مٹانے گھٹانیوالا یہانتک کہ وہ اسکی روشنی سے خدا کی قسم بالکل نیست و نابود ہو گئیں کیونکر نہ ہو حالانکہ وہ
اپنی اس مبحث میں منحصر ہے اور جواب میں راہ حق پانیوالی اسلیے کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ جو ان
گندی گندگیوں میں لتھڑا یعنی ان کفری عقائد نو پیدا کی نجاستوں میں بھرا ہے وہ اسی لائق ہوگا کہ اُسے
کافر کہا جائے اور اس سے ہر شخص یہانتک کہ کافر کو بھی بچایا جائے اور نفرت دلائی جائے اسلیے
کہ وہ ہر کبیرہ سے بدتر کبیرہ ہے اور زنہار کہ ایسے عقیدوں والا بڑے لوگوں میں ہو بلکہ وہ تو ہر ذلیل
سے زیادہ ذلیل ہے تو ہر ذی عقل پر واجب ہے کہ اسے سمجھ لے اور اسکی تعظیم نہ کرے اور کیوں نہ ہو
کہ جسے خدا ذلیل کرے اُسے کون عزت دے تو اسکا حال اگر راستی پر آجائے جب تو خیر ورنہ نہایت
اچھی طرح اُس سے مجادلہ کرنا واجب ہے پس اگر توبہ کر لے فبہا ورنہ حاکم اسلام پر فرض ہے کہ اگر وہ تھوڑے ہیں
تو انھیں قتل کرے اور جتھا باندھے ہیں تو فوج بھیجکر انسے لڑے اور انکا ٹھکانا ٹھیک جہنم میں پہنچتے ہو
قلم بھی ایک نیزہ ہے اور زبان بھی ایک نیزہ اور کفری چند بدینوں کی گردنیں کاٹنا بھی ایک تلوار ہے اور
شاید نہیں کہ قطعی دلیلوں کے ساتھ اچھی طرح مجادلہ کرنا بھی ایک قسم کا جہاد ہے اور حق سمجھتا ہوں جو ہماری
میں کوششیں کریں جنھیں ہم ضرور اپنی راہ دکھا دیں گے اور بیشک یقیناً اللہ تعالی نکوکاروں کے ساتھ ہے پاک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۲) صورۃ ما حررہ تاج المفتین ۔ وسراج المتقین
مفتی السادۃ الحنفیۃ ۔ بمدینۃ الامینۃ الصفیۃ ۔
ناصر السنۃ بالنجدۃ والباس ۔ مولانا المفتی
تاج الدین الیاس ۔ لازال مبجلا عند اللہ
وعند الناس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ ھدیتنا وھب لنا من لدنک رحمۃ
انک انت الوھاب ۔ ربنا اٰمنا بما انزلت واتبعنا الرسول فاکتبنا مع
الشاھدین ۔ سبحانک وجل شانک ۔ وعز سلطانک ۔ وسطع برھانک ۔
وسبق الھنا احسانک ۔ تقدست ذاتک وصفاتک ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقریظ تاج مفتیان چراغ اہلِ اتقان مدینہ باامن وصفا میں سرداران حنفیہ کے مفتی شجاعت سطوت کے ساتھ سنت کے مددگار مولٰنا مفتی تاج الدین الیاس ہمیشہ اللہ تعالےٰ اور بندوں کے نزدیک عزت سے رہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

الٰہی ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر بعد اسکے کہ ہمیں راہِ حق دکھائی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت بخش بیشک تیری ہی بخشش ہے بیدرے اے رب ہمارے ہم اسپر ایمان لائے جو تونے اُتارا اور رسول کے پیرو ہوئے تو ہمیں بھی گواہانِ حق میں لکھ لے پاکی ہے تجھے تیری شان بہت بڑی ہے اور تیری سلطنت غالب اور تیری حجت بلند ہے اور ہمپر ازل سے تیرے احسان ہیں تیری ذات وصفات پاکیزہ ہیں اور عزاسمہ

وتنزهت عن المعارض اياتك وبيناتك ۰ نحمدك على ان هديتنا الدين الحق ۰ وانطقتنا بلسان الصدق ۰ وارسلت الينا سيّد الانبياء ۰ و خاتم الرسل الاصفياء ۰ سيّدنا محمد بن عبد الله ذا الايات الباهرة ۰ والحجج الساطعة القاهرة ۰ والمعجزات الباقيات الظاهرة ۰ فامنا به واتبعناه ۰ ووقرناه ونصرناه ۰ فلك الحمد كما يجب والثناء الجميل ۰ على ما هديتنا اليه من سواء السبيل ۰ فصل يا ربّنا وسلم على هادينا اليك ۰ ودالنا عليك ۰ صلاة تليق بك منك السيّد ۰ وسلم وبارك كذلك عليه ۰ واله وذويه ۰ واجز حملة شريعته فى كل عصر ۰ وحماة دينه فى كل مصر ۰ بافضل ما تجازى به المحسنين ۰ وباوفر ما تثيب به المتقين ۰ **وبعد** فقد اطلعت على ما حرره العالم النحرير ۰ والدراكة الشهير ۰ جناب المولى الفاضل الشيخ **احمد رضا خان** من علماء اهل الهند ۰ اجزل الله مثوبته ۰ واحسن عاقبته ۰ فى الرد على الطوائف المارقة من الدين والفرق الضالة من الزنادقة الملحدين ۰ وما افتى به فى حقهم فى كتابه **المعتمد المستند** فوجدته فريدا فى بابه ۰ ومجيدا فى صوابه ۰ فجزاه الله عن نبيه ودينه والمسلمين خير الجزاء ۰ وبارك فى حياته حتى يزيح به شبه اهل الضلال الاشقياء ۰ واكثر فى الامة المحمدية امثاله واشباهه واشكاله ۰

ومخالف سے تیری آیتیں اور دلیلیں منزہ ہیں اور ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں سچے دین کی ہدایت فرمائی اور تو نے ہمیں سچے کلام سے گویا کیا اور تو نے ہماری طرف اُن کو بھیجا جو تمام انبیا کے سردار اور برگزیدہ رسولوں کے خاتم ہیں ہمارے سردار محمد بن عبد اللہ ایسے نشانوں والے جو عقلوں کو حیران کردیں اور بلند و غالب حجتوں والے اور باقی درخشندہ معجزوں والے تو ہم اُن پر ایمان لائے اور اُن کی پیروی کی اور اُن کی تعظیم کی اور اُن کے دین کی مدد کی تیرے ہی لیے حمد ہے جس طرح واجب ہے اور جمال والی تعریف اسپر کہ تو نے ہمیں سیدھے راستہ کی ہدایت فرمائی تو اے رب ہمارے درود و سلام بھیج اُن پر جو تیری طرف ہمارے ہدایت کرنے والے ہیں اور تیری راہ ہمیں بتانے والے ایسی درود جو اس کی سزاوار ہو کہ تیری طرف سے اُن پر بھیجی جائے اور ایسے ہی سلام و برکت بھیج اُن پر اور اُن کے آل اور علاقہ والوں پر اور ہر زمانے میں اُنکی شریعت کی راویوں اور ہر شہر میں اُن کے دین کے حامیوں کو اُن سب جزاؤں سے افضل دے جو نیکوکاروں کو ملیں اور اُن سب ثوابوں سے زیادہ ثواب جو متقیوں کو عطا ہوں تبعد حمد و صلاۃ میں مطلع ہوا اسپر جو عالم ماہر اور علامہ مشہور جناب مولے فاضل حضرت احمد رضا خاں نے کہ علمائے ہند سے ہیں اللہ عزوجل اُس کے ثواب کو بسیاری دے اور اُس کا انجام خیر کرے اُن گروہوں کے رد میں لکھا جو دین سے نکل گئے اور وہ گمراہ فرقے جو زندیقوں بیدینوں میں سے ہیں اور اُسپر جو اُن کے حق میں اپنی کتاب المعتمد المستند میں فتوے دیا تو میں نے اُسے پایا کہ اس باب میں یکتا ہے اور اپنی حقانیت میں اکرا تو اللہ اُسے اپنے نبی اور دین اور مسلمین کی طرف سے سب میں بہتر جزا عطا فرمائے اور اُسکی عمر میں برکت دے یہاں تک کہ اُس کے سبب بدعت گمراہیوں کے سب شبہے مٹا دے اور اُمت محمدیہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم میں اُس جیسے اور اُسکی مانند اور اُس کے شبیہ بکثرت پیدا کرے

امين الفقير اليه عز شانه ❊ محمد تاج الدين ابن المرحوم مصطفى الياس الحنفي المفتي بالمدينة المنورة غفر له

صورة ما سطره الاجل الافاضل ❊ امثل الاماثل ❊ القوال بالحق ❊ وان ثقل وشق ❊ مفتي المدينة سابقا ❊ ومرجع المستفيدين لاحقا ❊ الفاضل الرباني ❊ مولانا عثمان بن عبد السلام الداغستاني ❊ دام بالتهاني ❊ وفوز الآمال والاماني

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وحده ❊ اما بعد فقد اطلعت على هذه الرسالة البهية ❊ والمقالة الواضحة الجلية ❊ فوجدت مولانا العلامة ❊ والبحر الفهامة ❊ حضرة احمد رضا خان قد انتدب للرد على هذه الطائفة المارقة من الدين ❊ الكفرة السالكة سبيل المفسدين ❊ فاظهر فضائحهم القبيحة في المعتمد المستند فلم يبق من نتائجهم الفاسدة فيه الا ونر يفها فليكن منك التمسك بتلك العجالة السنية ❊ تظفر في بيان الرد عليهم بجلي واضحة دامغة جلية ❊ لاسيما المتصدى لحمل راية هذه الفرقة المارقة التي تدعى بالوهابية ❊ ومنهم مدعي النبوة غلام احمد القادياني والمارق الاخر المنقص لشان الالوهية والرسالة قاسم النانوتوي ورشيد احمد الكنكوهي وخليل احمد الانبهتي واشرف علي التانوي من حذا حذوهم فجزى الله سبحانه حضرة الشيخ احمد رضا خان فانه شفى وكفى

اے اللہ ایسا ہی کر۔ رقم کیا اسے فقیر محمد تاج الدین
ابن مرحوم مصطفےٰ الیاس حنفی مفتی مدینہ منورہ غفرلہ

۲۳ تقریظ عمدۃ العلما افضل الافاضل حق بات کے بڑے کہہ دینے والے اگرچہ کسی پر سخت و گراں گزرے سابق مفتی مدینہ اور حال میں تمام مستفیدین کے مرجع و ماوےٰ فاضل ربانی مولنا عثمٰن بن عبد السلام داغستانی ہمیشہ خوش رہیں اور مرادیں اور آرزوئیں پائیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک اللہ کو ساری خوبیاں بعد حمد و صلاۃ بیشک میں اس روشن رسالے اور ظاہر و واضح کلام پر مطلع ہوا تو میں نے پایا کہ ہمارے مولیٰ علامہ اور دریائے عظیم الفہم حضرت احمد رضا خاں نے بیشک اس گروہ خارج از دین کافر فسادیوں کی راہ چلنے والے گمراہ کے رد کے لیے فریاد رسی کی تو کتاب المعتمد المستند میں اس گروہ کی بری رسوائیاں ظاہر کیں پس ان کے فاسد عقیدوں سے ایک بھی بغیر پیچ دیکھے نہ چھوڑا تو اے مخاطب تجھ پر لازم ہے کہ اسی روشن رسالے کا دامن پکڑے جسے مصنف نے بنرودی لکھا یا تو ان گروہوں کے رد میں ہر ظاہر و روشن و سرکوب دلیل پائیگا خصوصاً جو اس گروہ خارج از دین کے باندھے ہوئے نشان کھودنے کا قصد کرے وہ گروہ خارج از دین کون ہے جسے وہابیہ کہا جاتا ہے اور ان میں سے مدعی نبوت غلام احمد قادیانی ہے اور دین سے دوسرا نکلنے والا شان الوہیت و رسالت کا گھٹانے والا قاسم نانوتی اور رشید احمد گنگوہی اور خلیل احمد انبیٹھی اور اشرف علی تھانوی اور جو ان کی چال چلا اللہ تعالیٰ حضرت جناب احمد رضا خاں کو جزائے خیر عطا کرے کہ اس نے شفا دی اور کفایت کی

بما افتی به فی کتابه المعتمد المستند المذیل بتقاریظ علماء مکة المکرمة فانهم یحق علیهم الوبال + وسوء الحال + لانهم من المفسدین فی الارض هم ومن علی منوالهم قاتلهم الله انی یؤفکون وجزی الله حضرة الشیخ احمد رضا خان وبارك فیه وفی ذریته وجعله من القائلین + بالحق الی یوم الدین + الفقیر الی عفو ربه القدیر عثمان بن عبد السلام داغستانی مفتی المدینة المنورة سابقا عفا الله عنه

عثمان بن عبد السلام داغستانی ۱۲۹۶
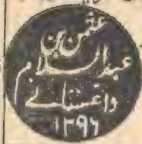
(۲۳) صورة ما زبره الفاضل الکامل + باهر الفضائل + ظاهر الفواضل + طاهر الشمائل + شیخ المالکیة + ذو اللمة الملکیة السید الشریف السری + مولانا السید احمد الجزائری دام بالفیض الباطنی والظاهری

بسم الله الرحمن الرحیم

وعلیکم السلام ورحمة الله تعالی وبرکاته + وتأییده ومعونته ورضوانه + الحمد لله الذی جعل اهل السنة والجماعة + معززین الی قیام الساعة + والصلاة والسلام علی سندنا + وذخرنا وملاذنا ومعتمدنا + سیدنا محمد انسان عین هذا الوجود + الثابت کماله واجلاله + ومجده وافضاله + لدی اهل النقل والعقل والشهود + القائل ماظهر اهل بدعة الا اظهر الله لهم حجته علی لسان من شاء من خلقه والقائل اذا ظهرت البدع او الفتن وسب اصحابی فلیظهر العالم علمه ومن لم یفعل ذلك فعلیه لعنة الله والملئکة والناس

اپنے منہ سے جو کتاب المعتمد المستند میں لکھا جسپر آخر میں علمائے مکہ کریمہ کی تقریظیں ہیں کیونکہ اُن پر وبال اور خرابی حال لازم ہو چکی ہو اسلئے کہ وہ زمین میں فساد پھیلانیوالے ہیں وہ اور جو اُن کی چال پر ہو اللہ اُنھیں قتل کرے کہاں اوندھے جاتے ہیں اللہ تعالےٰ حضرت جناب احمد رضا خاں کو جزائے خیر دے اور اُس میں اور اُسکی اولاد میں برکت رکھے اور اُسے اُن میں سے کرے جو قیامت تک حق بولیں گے

راقم اپنے رب قدیر کے عفو کا محتاج عثمان بن عبد السلام داغستانی

سابق مفتی مدینہ منورہ عفا اللہ عنہ

عثمٰن بن عبد السلام داغستانی ۱۲۹۶

۲۳ تقریظ فاضل کامل نہایت روشن فضیلتوں والے مشہور عزتوں والے پاکیزہ خصلتوں والے شیخ مالکیہ صاحب الہام ملکی سید شریف سردار مولٰنا سید احمد جزائری فیض باطن ظاہر کے ساتھ ہمیشہ رہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

اور آپ پر سلام اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں اور اُسکی تائید اور اُسکی مدد اور اُسکی رضا سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے اہل سنت وجماعت کو قیام قیامت تک معزز کیا اور صلاۃ وسلام ہمارے آقا اور ہمارے ذخیرہ اور ہماری جائے پناہ اور وہ دین پر ہمارا بھروسا ہے ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر کہ چشم عالم کی پتلی ہیں جنکا کمال وجلال وشرف وفضل متحقق و دائم ہے اہلِ علم اور اہلِ عقل اور اہلِ کشف سب کے نزدیک جن کا ارشاد ہے کہ جب کبھی کچھ بد مذہب ظاہر ہوتے ہیں اللہ تعالےٰ اپنے جس بندے کی زبان پر چاہے اُن پر اپنی حجت ظاہر فرما دیتا ہے جن کی حدیث ہے کہ جب بد مذہبیاں یا فتنے ظاہر ہوں اور میرے صحابہ کو بُرا کہا جائے تو واجب ہے کہ عالم ایسے وقت اپنا علم ظاہر کرے اور جو ایسا نہ کرے اُس پر اللہ اور فرشتوں اور آدمیوں

اجمعین لا یقبل اللہ منہ صرفا ولا عدلا والقائل اترعون عن ذکر الفاجر متی یعرفہ الناس اذکروا الفاجر بما فیہ یحذرہ الناس رواہ ابن ابی الدنیا والحکیم والشیرازی وابن عدی والطبرانی والبیہقی والخطیب عن بہز بن حکیم عن جدہ و علی آلہ وصحبہ والتابعین من اہل السنۃ والجماعۃ المقلدین للائمۃ الاربعۃ المجتہدین اما بعد فقد اطلعت علی ما تضمنہ ہذا السؤال مع الامعان الذی عرضہ حضرۃ الشیخ احمد رضا خان متع اللہ المسلمین بحیاتہ ومتعہ بطول العمر والخلود فی جناتہ فوجدت ما نقلہ من الاقوال الفظیعۃ عن اہل ہذہ البدعۃ الشنیعۃ کفر صراح ومرتکبہا بعد الاستتابۃ دمہ مباح ومؤلفہا مستحق بتکلیف مضغ لسانہ ورض یدہ وبنانہ حیث استخف بمقام الالوہیۃ واستحقر منصب الرسالۃ العمومیۃ وعظم استاذہ ابلیس وشارکہ فی الاغواء والتلبیس فعلی من بسط اللہ لسانہ من العلماء الاعلام واطلق یدہ من الامراء والحکام ان یجتہدوا فی ازالۃ بدعتہم باللسان والسنان حتی یستریح منہم العباد والبلاد والاذہان الا وان بمکۃ بلد اللہ الامین طائفۃ منہم شیاطین فلیحذر العوام من مخالطتہم بالکلیۃ فانہا واللہ اشد من مخالطۃ المجذوم فی الاذیۃ ومنہم ایضا عندنا بالمدینۃ النبویۃ شرذمۃ قلیلۃ مستترۃ بالتقیۃ فان

لہ ای عن ابیہ وہو عن ابیہ جد بہز لا معن جدہ القشیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ مصححہ غفرلہ قولہ ومتعہ الی الاحکام الی سلطان الاسلام ایدہ اللہ نصرہ کما سیفصل الشیخ انفا ان علی العلماء ازالۃ بدعہم باللسان ثم علی الحکام بالسنان وعلی العوام الحذر عن مخالطتہم

سب کی لعنت ہو اور اللہ اُس کا نہ فرض قبول کرے نہ نفل جن کا فرمان ہو کیا تم بدکار کی بُرائیاں ذکر کرنے سے پرہیز کرتے ہو لوگ اُسے کب پہچانیں گے بدکار میں جو عیب ہیں مشہور کرو کہ لوگ اُس سے بچیں یہ حدیث ابن ابی الدنیا اور حکیم اور شیرازی اور ابن عدی اور طبرانی اور بیہقی اور خطیب نے بہز بن حکیم اُن کے نے اپنے دادا سے روایت کی اور اُن کے آل و اصحاب اور سب پیروں پر کہ اہل سنت و جماعت مقلدین ائمہ اربعہ مجتہدین ہیں بعد حمد و صلوٰۃ میں نے اس سوال کا مضمون بغور تمام دیکھا جو حضرت جناب احمد رضا خاں نے پیش کیا اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اُسکی زندگی سے بہرہ مند فرمائے اور اُسے درازی عمر اور اپنی جنتوں میں ہمیشگی نصیب کرے تو میں نے پایا کہ ہولناک باتیں جو ان بُری بد مذہبی والوں سے نقل کیں صریح کفر ہیں اور جو ان شنیع بدعتوں کا مرتکب ہوا تو یہ لینے کے بعد سلطانِ اسلام کے لیے اُس کا خون حلال ہوا اور جن جن کی تصنیفوں میں وہ اقوال ہیں وہ اِس قابل ہیں کہ اُن کی زبان چبا ڈالی جائے اور اُن کے ہاتھ اور اُنگلیاں کیل دی جائیں کہ اُنھوں نے شانِ الٰہی کو ہلکا جانا اور رسالت عامہ کے منصب کو خفیف ٹھہرایا اور اپنے اُستاد ابلیس کی بڑائی کی اور بھکانے اور دھوکا دینے میں اُس کے شریک ہوئے تو مشاہیر علما جنکی زبان کو اللہ تعالیٰ نے وسعت دی ہے اور سلاطین و حکام جنکے ہاتھ کو جزا و سزا میں کشادہ کیا ہے اُن سب پر فرض ہے کہ ان لوگوں کی بد مذہبیاں زائل کرنے میں علما زبان سے اور سلاطین ہاتھ سے کوشش کریں تاکہ بندے اور شہر و زمین اُنکی تکلیفوں سے راحت پائیں حسن کو۔ اور اللہ کے امان والے مکہ میں بھی اِن شیطانوں میں کا ایک طائفہ ہے تو عوام پر فرض ہے کہ اُن کے میل جول سے بالکل احتراز کریں کہ خدا کی قسم ان سے میل جول جذامی کے میل جول سے زیادہ سخت تر ہے تیر ان میں سے ہمارے یہاں مدینہ طیبہ میں چند گنتی کے ہیں تقیہ کی آڑ میں چھپے ہوئے اگر

لهم يتولوا فعن قريب تنفيهم المدينة عن مجاورتها + لما هو ثابت في الحديث الصحيح من خاصيتها + هذا ونسأل الله تعالى ان اراد بالناس فتنة ان يقبضنا اليه غير مفتونين + وان يرزقنا حسن النية ويجعلنا من المخلصين + قاله بلسانه + ورقمه ببنانه + احقر الورى + وخادم العلماء والفقراء + شيخ المالكية بحرم خير البرية + السيد احمد الجزائري المدني مولدا، الاشعري معتقدا + المالكي مذهبا + القادري طريقة ونسبا + حامدا مصليا ومسلما + معظما مبجلا متمما + ختم

(۲۴) صورة ما رقمه كبير العلماء + وكبير الكبراء + كنز العوارف + ومعدن المعارف + ذو شيبة العلماء + الموفق من السماء + ذو الفيض الملكوتي + مولانا الشيخ خليل بن ابراهيم الخربوتي + ايده الله بالنصر اللاهوتي

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العلمين + والصلاة والسلام على خاتم النبيين + سيدنا محمد وعلى اله وصحبه اجمعين + والتابعين لهم باحسان الى يوم الدين + اما بعد فتحرير علماء الاسلام + المقرر في هذا المقام + هو الحق المبين + الواجب اعتقاده باجماع علماء المسلمين + حسبما حققه العالم العلامة الفاضل الكامل المولوي احمد رضا خان البريلوي في كتابه المعتمد المستند + ادام الله تعالى نفع المسلمين به على الابد + والله الهادي الى الصواب + واليه المرجع والمآب + امر بكتبه خادم العلم الشريف بالحرم الشريف النبوي خليل بن ابراهيم الخربوتي + ختم
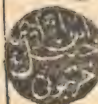
ذکر یں گے تو عنقریب مدینہ طیبہ اُن کو اپنی مجاورت سے نکال دیگا کہ اسکی یہ خاصیت
حدیث صحیح سے ثابت ہے اور ہم اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں کہ اگر وہ لوگوں کو کسی
فتنے میں ڈالنا چاہے تو ہمیں فتنے میں پڑنے سے پہلے اپنے پاس بلالے اور ہمیں
حُسن نیت نصیب کرے اور ہمیں کھرا بنالے۔ اسے اپنی زبان سے کہا اور اپنے
ہاتھ سے لکھا فقیر ترین مخلوق خادم علماء فقراء حرم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں
مالکیہ کے سردار سید احمد جزائری نے کہ مدینہ میں پیدا ہوا اور عقیدے کا سُنّی بندۂ خدا
اور مذہب کا مالکی اور طریقہ اور نسب کا قادری ہے۔ حمد کرتا ہوا اور درود
وسلام بھیجتا ہوا تعظیم و تکریم و تبجیل کرتا ہوا

تقریظ اعظم علماء مکرم اہل کرم خزانہ علوم و کان فہوم علما میں صاحب بصیرت آسمان سے توفیق یافتہ صاحب فیض ملکوت مولانا حضرت خلیل بن ابراہیم خربوتی اللہ تعالیٰ مدد الٰہی سے اُنکی تائید کرے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہان کا مالک اور درود و سلام سب سے پچھلے نبی ہمارے
سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُن کے آل و اصحاب سب پر اور اُنپر جو نکوئی کے
ساتھ اُن کے پیرو ہیں قیامت تک حمد و صلاۃ کے بعد ان علمائے اسلام کی تحریریں
جو بات اس مقام میں قرار پائی وہی حق واضح ہے جس کا اعتقاد باجماع علمائے مسلمین
واجب ہے جس طرح عالم علامہ فاضل کامل مولوی احمد رضا خاں بریلوی نے اپنی
کتاب المعتمد المستند میں تحقیق کیا اللہ تعالیٰ ابد تک مسلمانوں کو اُس سے نفع پہنچائے
اور اللہ ہی حق کی راہ دکھانے والا ہے اور اسی کی طرف رجوع و بازگشت ہے اسکے
لکھنے کا حکم دیا حرم شریف نبوی میں علم شریعت کے خادم خلیل بن ابراہیم
خربوتی نے

(۲۵) صورة ما حرّره الضوء المنور * والروح المصوّر *
صورة السّعادة * وحقيقة السيادة * ذوا الحسنى
وزيادة * ودلائل الخيرات * وحلائل
المبرات * الحميد الرشيد * مولانا السيّد محمّد سعيد *
شيخ الدلائل * لا زال الفضائل

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي به تستنتج المطالب * وتتيسر المآرب * حمداً نتمسك
بيمنه * ونلجأ من المخاوف الى امنه * وصلاة وسلاماً ما يتوالى البيان *
ما توالى الملوان * على سيدنا محمد الذي اشرقت ببعثته السماء
والارض * ولاذ به الخلائق عند اشتداد الهول يوم العرض *
وعلى اله الذين اقتبسوا النور من اضوائه * وحفظوا اقواله وافعاله
فهم لمن بعدهم في الدين قدوة * وفي الهدى المحمدي لكل تابعهم
اسوة * وبذلك كان الحفظ بهذه الشريعة الغراء مختصا بمقول
الصادق المصدوق لا تزال طائفة من امتي ظاهرين حتى يأتيهم امر الله وهم
ظاهرون اما بعد فان الله جلت عظمته * وعظمت منته * قد قوم من اختار
من عباده لخدمة هذه الشريعة الغراء * وامده بثواقب الافهام فاذا اظلم
ليل الشبهة اطلع من سماء علمه بدرا * فصار بذلك محفوظا عن التغيير والتبديل *
بين جهابذة العلماء النقاد جيلا بعد جيل * ومن اجلهم العالم العلامة *

تقریظ انور روشن روح مجسم تصویر سعادت حقیقت سیادت جامع خوبی وزیادت ودلائل خوبی وفضائل نکوئی محمود ومہتدی مولانا سید محمد سعید شیخ الدلائل اُنکی فضیلتیں ہمیشہ رہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے لیے وہ حمد ہے جس سے سب ارمان نکلیں مُرادیں آسان ہوں وہ حمد جسکی برکت سے ہم تمسک کریں اور سب اندیشوں میں اُسکے دامن کی پناہ لیں اور وہ درود وسلام کہ پے در پے آتے رہیں جبتک صبح وشام ایک دوسرے کے بعد ہوا کریں ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالے علیہ وسلم پر جنکی رسالت سے آسمان وزمین چمک اُٹھے اور پیشی والے دن جب ہولوں کی شدت ہوگی سارا جہان اُن کی پناہ لیگا اور اُنکی آل پر جنھوں نے اُن کی روشنیوں سے نور حاصل کیا اور اُنکی باتیں اور اُنکے کام سب حفظ کیے تو وہ اپنے پچھلوں کے لیے دین میں پیشوا ہیں اور روش محمدی میں اپنے ہر پیرو کے امام ہیں اور اسی ذریعہ سے اس شریعت روشن کے ساتھ محافظت مخصوص ہوئی جس طرح اُن کا ارشاد ہے جو سچے ہیں اور سچے مانے گئے کہ ہمیشہ میری امت کا ایک گروہ غالب رہے گا یہاں تک کہ خدا کا حکم اسی حالت میں آیگا کہ وہ غالب ہونگے حمد وصلاۃ کے بعد بیشک اللہ تعالی نے جسکی عظمت جلیل اور منت عظیم ہے اپنے بندوں میں سے جسے پسند کیا اُسے اس شریعت روشن کی خدمت کی توفیق بخشی اور اُسے نہایت تیز فہم عطا کرکے مدد دی تو جب شبہ کی رات اندھیری ہو جاتی ہے وہ اپنے آسمانِ علم سے ایک چودھویں رات کا چاند چمکاتا ہے تو اس طریقہ سے شریعت مطہرہ تغییر وتبدیل سے محفوظ ہوگئی قرناً بعد قرن اعلی درجے کے کامل علما پرکھنے والوں کے ہاتھوں میں آ اور ان میں سب سے زیادہ عظمت والا ہے عالم کثیر العلم

والبحر الفهامة * حضرة الشيخ المولوی احمد رضا خان فقد اجاد فی رده فی کتابه المعتمد المستند * علی الزائغین المرتدین من اهل الفساد والنکد * فجزاه الله عن الاسلام والمسلمین خیرا وصلی الله علی سیدنا محمد واله وسلم * قاله بلسانه * ورقمه ببنانه * الفقیر لربه محمد سعید ابن السید محمد المغربی
شیخ الدلائل غفر الله له وللمسلمین

(۲۱) صورة ما کتبه الفاضل الجلیل * والعالم النبیل * ذو الضیاء الشمسی والنور القمری * مولانا محمد بن احمد العمری * دام بالعیش الهنی الغض الطری *

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العلمین * والصلاة والسلام علی خاتم النبیین و امام المرسلین * وتابعیه باحسان الی یوم الدین * وبعد فقد اطلعت علی رسالة العالم العلامة * والمرشد المحقق الفهامة * صاحب المعارف والعوارف * والمنح الالهیة اللطائف * سیدنا الاستاذ علم الدین ورکنه * وعماد المستفید ومتنه * المنلا الشیخ احمد رضا خان * متع الله بوجوده * وانار سماء العلوم بانوار شهوده * فوجدتها مکملة المقاصد * ومتممة المراصد * ومقیدة الشوارد * وعذبة المصادر والموارد * قد استحوذت علی شبه الملحدین فاجتثتها * واتت علی اسباب الزنادقة فاستاصلتها * مع وضوح الادلة و

دریائے عظیم الفہم حضرت جناب مولوی احمد رضا خاں ہیں کہ اُس نے اپنی کتاب
معتمد المستند میں ان ہی والے مرتدوں کا خوب کفر رد کیا جو فساد اور شامت
پھیلانے کے مرتکب ہوئے تو اُسے اللہ تعالیٰ اسلام اور مسلمانوں کی طرف سے خیر جزا
عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُن کی آل پر
درود و سلام بھیجے۔ کہا اسے اپنی زبان سے اور لکھا اسے اپنے قلم سے۔ اپنے
رب کے محتاج محمد سعید ابن السید محمد المغربی شیخ الدلائل نے
اللہ تعالیٰ اُسکی اور سب مسلمانوں کی مغفرت فرمائے

(۲۶) تقریظ فاضل جلیل عالم عقیل شعاع آفتاب و روشنی ماہتاب والے مولنا
محمد بن احمد عمری ہمیشہ عیش خوشگوار سرسبز و شاداب میں رہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں خدا کو جو مالک سارے جہان کا اور درود و سلام سب نبیوں کے خاتم اور
سب پیغمبروں کے امام اور اُن کے اچھے پیرووں پر قیامت تک حمد و صلاۃ کے بعد
بیشک میں مطلع ہوا اُس کے رسالہ پر جو عالم علامہ ہے مرشد محقق کثیر الفہم عرفان و معرفت اللہ
اللہ عزوجل کی پاکیزہ عطاؤں والا ہمارا سردار اُستاذ دین کا نشان دستوں اور فائدہ
بخشنے والے کا معتمد و پشت پناہ فاضل حضرت احمد رضا خاں۔ اللہ تعالیٰ
اُسکی زندگی سے بہرہ مند فرمائے اور اُس کے فیض کے نوروں سے علموں کے
آسمان کو روشن رکھے تو میں نے اُس رسالہ کو پایا مطلبوں کا پورا کرنے والا مقاصد کی
تکمیل کرنے والا اور ذہن سے نکل جانے والے مضامین کا رد کرنے والا جس میں ہر صادر
و وارد کے لیے آب شیریں ہے جس نے ملحدوں کے تمام شبہوں کو گھیر کر ان کی بیخ پراگندہ کر دیا
اور زندیقوں کی رسیوں پر حملہ کر کے اُنھیں جڑ سے کاٹ دیا بجلیوں کی روشنی اور

سطوع البراهين، وعذوبة المسالك وصحة الموازين، فجزاه الله ربه عن نبيه ودينه احسن الجزاء، ووفاه اجره عن الاسلام واهله بالمكيال الاوفى، شعر

ولا زال في الاسلام فخرا مشيدا	به يهتدى في البر والبحر من يسرى
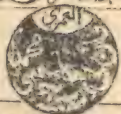
قاله في ۷ ربيع الثاني سنة ۱۳۲۲ راجى دعائه محمد بن احمد العمري احد طلبة العلم بالحرم النبوي

صورة ما نظمه بالترصيف، السيد الشريف النظيف اللطيف، الماهر العريف، ذو العز والتشريف، الغني عن التوصيف، حضرة مولانا السيد عباس ابن السيد الجليل محمد رضوان، شيخ الدلائل عاملهما الله تعالى في اليوم العبوس بالرضوان

بسم الله الرحمن الرحيم

سبحانك ربنا لا نحصي ثناء عليك، والك الحمد منك واليك، وصلاة وسلاما على نبيك كاشف الغمة، وعلى آله وصحبه هداة الامة، ما اخط قادم، وخف الى مسارعة الخيرات قدم، اما بعد فيقول افقر فقراء الاخوان، عباس ابن المرحوم السيد محمد رضوان، اطلقت عنان الطرف في سيل زراعة هذه الرسالة، فوجدتها فائقة من السلاسة والوشاح في حلتي جمالة وجلالة، كافلة بالرد على اهل البدع والضلالة، فحي النعمن المستند الى الفيا المهتدي برفع عاو سند قدرا وفيهمت ما اصلت في ادراك، فانقاد الادهام وحققت

حجتوں کے ظہور کے ساتھ اور روشوں کی شیرینی اور میزانوں کی درستی کے ساتھ تو
اللہ تعالیٰ اُسے اپنے دین اور اپنے نبی کی طرف سے بہتر جزا عطا فرمائے اور اسلام
و مسلمین کی طرف سے سب سے زیادہ کامل پیمانے سے اُس کا ثواب پورا کرے ۵

وہ ہمیشہ رہے اسلام میں الحسن حسن میں		جس سے خشکی و تری والے ہدایت پائیں

کہا اسے ہفتم ربیع الآخر میں اُن کی دعا کے اُمیدوار محمد بن احمد العمری نے کہ حرم نبی
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں علم کا ایک طالب ہے۔

(۲۷) تقریظ محکم سید شریف پاکیزہ لطیف ماہر علامہ صاحبِ خرد و شرف مستغنی عن المدح
حضرت مولانا سید عباس ابن سید جلیل محمد رضوان شیخ الدلائل اللہ تعالیٰ
اُس سختی کے دن میں اُن دونوں کے ساتھ اپنی رضا کا معاملہ فرمائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاک ہے تجھے اے رب ہمارے ہم تیری تعریف شمار نہیں کر سکتے اور تیرے ہی لیے حمد ہے
تجھ سے تیری ہی طرف درود و سلام بھیج اپنے نبی پر جو مشکلیں کھولنے والے ہیں اور
ان کے آل و اصحاب پر کہ امت کے رہنما ہیں جب تک کوئی قلم لوح پر لکھے اور نیکیوں کی طرف
جلدی کرنے میں کوئی قدم اٹھا ہو۔ حمد و صلاۃ کے بعد دعائے برادران کا محتاج عباس ابن
مرحوم سید محمد رضوان کہتا ہے میں نے اس رسالہ کے کمالات حیرت کن کے میدان میں نگاہ
کی باگ ڈھیلی کی تو میں نے اُسے صواب ہدایت کی پوشاک جمال و جلال میں ناز کرتا پایا
کہ وہ مذہبوں گمراہوں کے منہ کا ذرہ سیے ہوئے ہے تو وہی معتمد و مستند ہے اسلئے کہ حق
ہدایت پانے والوں کی بارے بتا دو مستند ہے اس رسالہ نے وہ باتیں ظاہر کر دیں جن کی
باریکیوں تک پہنچنے میں عقلیں رک گئی ہیں اور وہ باتیں تحقیق کیں جن کی حقیقتوں کے پانے میں

فی حقائقه الاقدام * کیف لا وهو العلامة الامام * الذکی الهمام * النبیه النبیهل * الوجیه الجلیل * وحید العصر والزمان * حضرة المولوی احمد رضا خان * البریلوی * الحنفی * لا زال روضا یانعا بالمعارف * وبدرا سائرا فی منازل لطائف العوارف * اجزل الله لی وله الثواب * ومنحنی وایاه حسن الماٰب * ورزقنا جمیعا حسن الختام * بجوار خیر الانام * وبدر التمام * علیه وعلی اٰله وصحبه افضل الصلاة واتم السلام * کاتبه خادم العلم ودلائل الخیرات * فی مسجد افضل المخلوقات *
عباس رضوان فی الیوم السابع من ربیع الثانی *

(٢٨) صورة ما رقمه الفاضل العقول * احد الفحول * الطیب الزکی الفطن الذکی * الغصن المزین بالطیب المغرسی * مولانا عمر بن حمدان المحرسی * ذکره الفوز والفلاح وبالیسر

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله الذی خلق السمٰوٰت والارض وجعل الظلمٰت والنور ثم الذین کفروا بربهم یعدلون * والصلاة والسلام علی سیدنا محمد خاتم النبیین * القائل لا تزال طائفة من امتی ظاهرین علی الحق حتی تقوم الساعة رواه الحاکم عن عمر وفی روایة لابن ماجة عن ابی هریرة لا تزال طائفة من امتی قوامة علی امر الله لا یضرها من خالفها وعلی اٰله الهادین * واصحابه الذین

قدموں نے نظر شیں لیں اور کیوں نہ ہو کہ وہ اسکی تصنیف ہیں جو علامہ امام ہے تیز ذہن بالا ہمت ہے خبردار صاحب عقل صاحب جاہت وجلالت ہیں چمکنے چہرہ زمانہ حضرت مولوی احمد رضا خاں بریلوی حنفی ہمیشہ وہ معرفتوں کا پھولا پھلا باغ رہے اور علوم دقیقہ کی منزلوں میں سیر کرتا ہوا اور تمام اللہ تعالیٰ مجھے اور اُسے ثواب عظیم عطا فرمائے اور مجھے اور اُسے حسن عاقبت نصیب کرے اور ہم سب کو حسن خاتمہ روزی کرے اُنکے ہمسایہ میں جو تمام جہان سے بہتر اور چودھویں رات کے چاند ہیں اُن پر اور اُن کے آل و اصحاب پر سب سے بہتر درود اور سب کا لمتر سلام

تحریر تاریخ ہفتم ربیع الآخر سنہ ۱۳۲۴ھ راقم سید مسعود خادم نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں علم دلائل الخیرات کا خادم عباس رضوان

(۲۸) تقریظ فاضل کامل العقل ذکی از مردان میدان علم پاکیزہ ستھرے زیرک تیز ذہن شاخ آراستہ وپاکیزہ منبت مولٰنا عمر بن حمدان محرسی ظفر وفلاح انھیں یادرکھیں اور کبھی نہ بھولیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں اللہ کو جس نے زمین وآسمان بنایا اور اندھیریاں اور روشنی پیدا کی اسپر کافر لوگ اپنے رب کا ہمسر بناتے ہیں اور درود وسلام ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم خاتم الانبیاء پر جن کا ارشاد ہے کہ ہمیشہ میری اُمت سے ایک گروہ تمام قیامت تک حق کے ساتھ غالب رہے گا اسے حاکم نے حضرت امیر المومنین عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت کیا اور ابن ماجہ کی ایک روایت میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے ہمیشہ میری اُمت کا ایک گروہ دین الٰہی پر بشدت قائم رہے گا انھیں نقصان نہ دے گا جو اُن کا خلاف کرے گا اور اُنکی آل پر کہ ہدایت فرمانے والے ہیں اور اُنکے صحابہ پر جنھوں نے

شادوا الدین * اما بعد فانی قد اطلعت علی ما حرره العالم العلامة * الدراکة الفهامة * ذو التحقیق الباهر جناب الشیخ احمد رضا خان فی الخلاصة الماخوذة من کتابه المسمی بالمعتمد المستند فوجدته فی غایة التحریر فلله در مؤلفه فلقد اماط الاذی عن طریق المسلمین ونصح لله ولرسوله ولائمة الدین و عامتهم قاله فی ۰۰ ربیع الثانی عمر بن حمدان المحرسی المالکی مذهبا الاشعری اعتقادا خادم العلم ببلدة سید الانام * علیه افضل الصلاة والسلام

۲۹ صورة ما سطره حفظه الله مرة اخری والمسک بالتکرار احق واحری

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله الذی هدی من وفقه بفضله * واضل من خذله بعدله * ویسر المؤمنین للیسری * وشرح صدورهم للذکری * فآمنوا بالله بالسنتهم ناطقین * وبقلوبهم مخلصین * وبما اتاهم به کتبه ورسله عاملین * والصلاة والسلام علی من ارسله الله رحمة للعالمین * وانزل علیه کتابه المبین * فیه تبیان کل شیء وابطال الحاد الملحدین * فبینه بسنته الواضحة الادلة والبراهین *

دین کو ضرر دیں اور جب ایسا ہوا تو بیشک میں مطلع ہوا اُس پر جو تحریر کیا ایسے عالم علام
نے کہ کمال اور اک عظیم رسے والا ہے ایسی تحقیق والا جو عقول کو حیران کر دے جناب
حضرت احمد رضا خاں اُس خلاصہ میں جو اُن کی کتاب معتمد المستند سے لیا گیا
ہے تو میں نے اُسے اُس مسئلہ کی تحقیق پر پایا تو اللہ کے لیے ہے خوبی اس کے مصنف
کی بیشک اُس نے مسلمانوں کی راہ سے ہر ایذا دہ چیز کو دور کر دیا اور اللہ اور اُس
کے رسول اور دین کے اماموں اور عام مسلمانوں کی خیر خواہی کی۔ کہا اسے ہشتم

ربیع الثانی میں محمد بن حمدان محرسی نے کہ مذہب کا
مالکی اور عقیدے کا حسنی اشعری ہے اور سرور عالم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شہر میں علم کا خدمتگار

المحرسی محمد بن حمدان

(۶۹) عالم موصوف سلمہ اللہ تعالیٰ کی دوبارہ تحریر مشک جتنا مکرر کیا جائے لائق و سزاوار ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے اُسے راہ دکھائی جسے اپنے فضل سے توفیق بخشی
اور اپنے عدل سے گمراہ کیا جسے چھوڑا اور ایمان والوں کو آسانی کی راہ بخشی اور
نصیحت قبول کرنے کے لیے اُن کے سینے کھول دیے تو اللہ عزوجل پر ایمان
لائے زبانوں سے گواہی دیتے اور دلوں سے اخلاص رکھتے اور جو کچھ انھیں
اللہ تعالیٰ کی کتابوں اور رسولوں نے دیا اُس پر عمل کرتے ہوئے اور درود و سلام
اُن پر جن کو اللہ تعالیٰ نے سارے جہان کے لیے رحمت بھیجا اور اُن پر اپنی جامع
کتاب اُتاری جس میں ہر چیز کا روشن بیان ہے اور بدعتیوں کی بدعتی کا باطل کرنا
تو اُسے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی سنتوں سے ظاہر فرمایا اُن کی دلیلیں اور حجتیں ظاہر ہوئیں

وعلى اله الهادين * واصحابه الذين شادوا الدين * ومن تبعهم باحسان الى يوم الدين * لاسيما الائمة الاربعة المجتهدين * ومن قلدهم من جميع المسلمين * امابعد فقد سرحت نظرى فى رسالة الشيخ العالم العلامة باقر مشكلات العلوم * ومبين المنطوق منها والمفهوم * بتوضيحه الشافى * وتقريره الكافى * الشيخ احمد رضاخان البريلوى * المسماة بالمعتمد المستند حفظ الله مهجته * وادام بهجته * فوجدتها شافية كافية فيما ذكرفيها من الرد على من ذكرفيها وهم الخبيث اللعين غلام احمد القاديانى الدجال الكذاب مسيلمة اخرالزمان ورشيد احمد الكنكوهى وخليل احمد الانبهتى واشرفعلى التانوى فهؤلاء ان ثبت عنهم ماذكره هذا الشيخ من ادعاء النبوة للقاديانى وانتقاص النبى صلى الله تعالى عليه وسلم من رشيد احمد وخليل احمد واشرفعلى المذكورين فلاشك فى كفرهم ووجوب قتلهم على كل من يمكنه ذلك قاله الفقير الى الله تعالى عمر بن حمدان المحرسى المالكى خادم العلم بالمسجد النبوى

(مہر: المحرسى عمر بن حمدان ١٣٢٠)

(حاشیہ: له وهم علماء الطيب الاسلام ام)

(٣٠) صورة ماكتبه الفاضل الكامل العالم العامل الطبيب المدنى ولداعى اهل المسانى السيد محمد بن محمد المدنى الديداوى تغمده الله تعالى بالفضل الحاوى *

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله * والصلاة والسلام على رسول الله * واله وصحبه ومن والاه *

اور اُن کی آل پر کہ رہنما ہے اور اُن کے صحابہ پر جنھوں نے دین کو مضبوط کیا اور
نکوئی کے ساتھ اُن کے پیروؤں پر قیامت تک خصوصاً چاروں ائمہ مجتہدین اور اُن
سب مسلمانوں پر جو ان کے مقلد ہیں حمد و صلاۃ کے بعد میں نے اپنی نظر کو جولاں دیا
حضرت عالم علامہ کے رسالہ میں جو مشکلاتِ علوم کا کشادہ کرنے والا ہے اور
اُن میں ہر منطوق و مفہوم کا اپنی توضیحِ شافی و تقریرِ کافی سے ظاہر کردینے والا حضرت
احمد رضا خاں بریلوی جس کا نام المعتمد المستند ہے۔ اللہ تعالیٰ اُسکی جان
کی نگہبانی فرمائے اور اُسکی شادمانی ہمیشہ رکھے تو اس میں جن لوگوں کا ذکر ہے
اُن کے رد میں میں نے اُسے شافی و کافی پایا اور وہ لوگ کون ہیں خبیث مردود
غلام احمد قادیانی دجال کذاب آخر زمانہ کا مسیلمہ اور رشید احمد گنگوہی اور خلیل احمد انبیٹھی
اور اشرف علی تھانوی تو ان لوگوں سے جبکہ وہ باتیں ثابت ہوں جو فاضل مذکور نے ذکر کیں
قادیانی کا دعویٔ نبوت کرنا اور رشید احمد اور خلیل احمد و اشرف علی کا شانِ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی
تنقیص کرنا تو کچھ شک نہیں کہ وہ کفار ہیں اور جو قتل کا اختیار رکھتے ہیں اُن پر واجب ہے کہ ان کو سزائے موت دیں کہا
اسے اللہ تعالیٰ کے محتاج عمر بن حمدان محرسی مالکی نے کہ مسجدِ نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں
علم کا خادم ہے۔

تقریظِ فاضل کامل عالم باعمل بدوں کی برائیوں کے طبیب معالج سید محمد بن محمد مدنی دیداوی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل عمیم میں اُن کو چھپالے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں خدا کو اور درود و سلام خدا کے رسول اور اُنکے آل و اصحاب اور اُنکے سب متوالوں پر

اما بعد فقد اطلعت على ما سطره العلامة النحرير ، والفهامة الشهير ، الشيخ احمد رضا خان فوجدته سحر الاولى الالباب ، و ترياقاً لكل مسموم حائد عن الصواب ، وان قوله حق ، وادلته المرسومة صدق ، فيجب على كل مسلم العمل بمقتضاها ، وتكون مجيزاة سرا وجهرا حتى ينال من الخيرات

منتهاها ، كتبه اسير المساوي ، فقير ربه محمد بن محمد الحبيب الدبداوي عفى عنه

(۲۳) صورة ما سطره ذو الخير الجاري ، والمنير الساري بين الامصار والبراري احد الاخيار من خيار الباري الشيخ محمد بن محمد السوسي الخياري ، المدرس بالحرم المختاري ، تجلى الله تعالى عليه بشأن الغفاري

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي ارسل رسوله بالهدى ودين الحق ليظهره على الدين كله ، والصلاة والسلام الاتمان الاكملان على افضل الخلق على الاطلاق سيدنا محمد وعلى اله وصحبه ومن تبعه في قوله وفعله ، وعلى سائر الانبياء والمرسلين ، وعلى ال وصحب كل اجمعين وعلى جميع عباد الله الصالحين ، اما بعد فقد اطلعت على هذه الرسالة في الرد على اهل الزيغ والكفر والضلالة التي الفها العالم الفاضل ، الانسان الكامل ، العلامة المحقق والفهامة المدقق ،

حمد و صلاۃ کے بعد میں مطلع ہوا اُس پر جو لکھا علامہ بے تاز ماہر نے کہ نہایت ذہن رسا والا نام آور ہے یعنی حضرت احمد رضا خاں تو میں نے اُسے پایا عقلمندوں کے لیے سحر حلال اور ہر صواب سے الگ جانے والے زہر دیے ہوئے کے لیے تریاق اور بیشک اُسکی بات سچی ہے اور اُسکی لکھی ہوئی دلیلیں حق ہیں تو ہر مسلمان پر فرض ہے کہ انھیں حلائل کے حکم پر عمل کرے اور ظاہر و باطن میں وہی اُسکی طبیعت ثانیہ ہو جائے تاکہ بھلائیوں کی نہایت کو پہنچ جائے آسے لکھا گناہوں کے گرفتار اپنے رب کے محتاج محمد بن محمد حبیب دیداوی الغنی عنہ نے

محمد الحبیب السید الدیداوی

(۳۱) تقریظ ایسے فیض و نفع والے کی جو شہروں اور جنگلوں میں جاری ساری ہے اللہ عزوجل کے نیک بندوں میں سے ایک نیک بندے شیخ محمد بن محمد سوسی خیاری حرم مدینہ طیبہ میں مدرس۔ اللہ تعالیٰ اُن پر اپنی غفاری سے تجلی فرمائے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ اُسے سب دینوں پر غلبہ دے اور درود و سلام سب سے کامل تر اور ہمیشہ رہنے والے اُن پر جو مطلقاً تمام مخلوقاتِ الٰہی سے افضل ہیں ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالے علیہ وسلم اور اُن کے آل و اصحاب پر اور اُن پر جنھوں نے اُن کی گفتار و کردار میں پیروی کی اور تمام انبیا اور رسولوں پر اور اُن سب کے تمام آل و اصحاب پر اور اللہ کے سب نیک بندوں پر حمد و صلاۃ کے بعد میں اس رسالہ پر مطلع ہوا جو کجی والے کافروں گمراہوں کے رد میں ہے جسے عالم فاضل انسان کامل علامہ محقق فہامہ مدقق

حضرۃ الشیخ احمد رضا خان ۔ اصلح اللہ لہ الحال والشان ۔ امین ۔ فوجدتہا کافیۃ فی الرد علی ھؤلاء الزائغین الملحدین المعتدین علی اللہ تبارک وتعالیٰ ورسول رب العلمین ۔ الذین یریدون ان یطفؤا نور اللہ بافواھھم ویابی اللہ الا ان یتم نورہ ولو کرہ الکفرون ۔ اولئک الذین طبع اللہ علی قلوبھم واتبعوا اھواءھم ۔ واصمھم عن الحق واعمی ابصارھم ۔ وزین لھم الشیطان اعمالھم فصدھم عن السبیل فھم لا یھتدون ۔ وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون ۔ کیف لا وھی موافقۃ للنصوص الصریحۃ ۔ المشھورۃ الصحیحۃ ۔ فجزی اللہ مؤلفہا عن ھذہ الامۃ الخیریۃ الجزاء الاوفی ۔ وقربہ ومن یلوذ بہ لدیہ زلفی ۔ وایدبہ السنۃ وھدم بہ البدعۃ ۔

وادام لامۃ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ

وسلم نفعہ ۔ امین ۔ کتبہ

الفقیر الی اللہ الباری ۔

محمد بن محمد السوسی

الخیاری ۔ خادم

العلم الشریف

حضرت جناب احمد رضا خاں نے تالیف کیا اللہ اُس کا حال اور کام اچھا کرے
الٰہی ایسا ہی کر تو میں نے اُسے پایا کہ اُن گمراہوں بددینوں کے رد میں شافی وکافی
ہے جنھوں نے خود اللہ عزوجل اور رب العلمین کے رسول پر زیادتی کی جو یہ چاہتے ہیں
کہ اپنے مونھوں سے اللہ کا نور بجھا دیں اور اللہ نہ مانے گا مگر اپنے نور کا پورا کرنا پڑے
بُرا مانا کریں کافر یہ لوگ وہ ہیں جن کے دلوں پر اللہ تعالیٰ نے مُہر کر دی اور یہ لوگ اپنی
خواہشِ نفسانی کے پیچھے ہیں اور اللہ نے انھیں حق سے بہرا کر دیا اور اُن کی آنکھیں
پھوڑ دیں اور شیطان نے اُن کی نظروں میں اُن کے کام اچھے کر دکھائے تو انھیں
راہِ حق سے روک دیا کہ وہ ہدایت نہیں پاتے اور اب جانا چاہتے ہیں ظالم کہ کس پلٹے پر پلٹا
کھائیں گے کیوں نہ ہو کہ یہ رسالہ صریح ومشہور وصحیح نصوص کے موافق ہے تو اللہ تعالیٰ
اس کے مؤلف کو اس بہترین امت سے نہایت کامل جزا عطا فرمائے اور اُسے اور جتنے
لوگ اُس کی پناہ میں ہیں انھیں اپنے پاس قرب بخشے اور اُس سے سنّت کو قوت دے

اور بدعت کو ڈھائے اور اُمتِ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کے لیے اُس کا نفع ہمیشہ رکھے الٰہی ایسا ہی کر
اسے لکھا اللہ عزوجل خالقِ عالم کے
محتاج محمد بن سوسی خیاری
نے کہ علم شریف
کا خادم ہے

٢٢ صورة ما كتبه حائز العلوم النقلية * وفائز الفنون العقلية * الجامع بين شرف النسب و الحسب وارث العلم والمجد اباعن اب المحقق الالمعى * والمدقق اللوذعى مفتى الشافعية * بالمدينة المحمية * مولانا السيد الشريف احمد البرزنجى * عمت فيوضه كل رومى وزنجى

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذى وجب له الكمال المطلق لذاته فى ذاته وصفاته * الذى يسبح له ويقدسه عن كل نقص من فى ارضه وسماواته * وتعالت حقيقته عن الشريك والنظير * فليس كمثله شئ وهو السميع البصير * كلامه الازلى هو الصدق وعين اليقين * وقوله الفصل والحق المبين * وافضل الصلاة والتسليم * واكمل الرحمة والبركة والتكريم * على سيدنا ومولانا محمد الذى اصطفاه ربه على العلمين *

(۲۲) تقریظ جامع علوم نقلیہ و اصل فنون عقلیہ جامع شرافت حسب و نسب
آبا و اجداد سے وارث علم و شرف محقق صاحب فہم نقاد مدقق تیز ذہن
مدینۂ طیبہ میں شافعیہ کے مفتی مولانا سید شریف احمد برزنجی اُن کا فیض
ہر سیاہ و سفید کو شامل ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اُس خدا کو جسے اپنی ذات سے ہر کمال ذاتی و صفاتی لازم ہے وہ جسکی
تسبیح کرتا اور ہر نقص سے اُسکی پاکی بولتا ہے جو کچھ کہ اُسکی زمین اور آسمانوں میں ہے اور
اُسکی ذات شریک و مشابہت سے بلند و بالا ہے تو کوئی چیز اُس جیسی نہیں وہی ہے سنتا اور دیکھتا
اُسکا کلام قدیم سچ اور خالص یقین ہے اور اُسکا قول حق و باطل میں فیصلہ فرما دینے والا
اور صریح حق ہے اور سب سے بہتر درود و سلام اور سب کامل تر رحمت و برکت و تعظیم ہمارے
سردار و مولیٰ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جن کو اُن کے رب نے تمام جہان سے چن لیا

وآتاه علم الاولين والآخرين * وانزل عليه القران المجيد * لا ياتيه الباطل
من بين يديه ولا من خلفه تنزيل من حكيم حميد * وخصه بالكمالات
التي لا تستقصى * وعلم المغيبات التي لا تحصى * فهو افضل الخلق ذاتا
وشمائل على الاطلاق * واكملهم عقلا وعلما وعملا بلا اشقاق * وختم به
النبيين فلا رسول ولا نبي بعده * وابد شريعته فلا تنسخ حتى تقوم
السّاعة وينجز الله وعده * وآله الطيبين الطاهرين * واصحابه
المؤيدين بنصر الله على عدوهم حتى اصبحوا ظاهرين * امّا بعد
فيقول المحتاج الى عفو ربه المنجي * السيّد احمد ابن السيّد اسمٰعيل
الحسيني البرزنجي * مفتي السّادة الشافعية * في مدينة خير البرية *
عليه افضل الصلاة والتحية * اني قد وقفت ايها العلامة النحرير *
والعلم الشهير * ذو التحقيق والتحرير * والتدقيق والتحبير * عالم
اهل السنة والجماعة * جناب الشيخ احمد رضا خان
البريلوي ادام الله توفيقه وارتفاعه * على خلاصة من كتابك
المسمى بالمعتمد المستند * فوجدتها على اكمل الدرجات من حيث
الاتقان والمنتقد * وقد ازلت بها الاذى عن طريق المسلمين *
ونصحت فيها لله ورسوله ولائمة الدين * واثبتّ فيها براهين
الحق الصحيحة * وامتثلت فيها قوله صلى الله تعالى عليه وسلم
الدين النصيحة * فهي وان كانت غنية عن الاطراء والتبجيل *
والثناء الجميل * لكني احببت ان اجاريها في رهانها * واجلو
عن بعض الوجوه في مضمار تبيانها * لكي اشارك صاحبها
فيما استوجبه من الحظ الجميل * والاجر المدخر

اور اُن کو سب اگلوں پچھلوں کا علم عطا فرمایا اور اُن پر قرآن عظیم اُتارا جسکی طرف باطل کو راہ نہیں نہ آگے سے نہ پیچھے سے حکمت والے سراہے گئے کا اُتارا ہوا اور اُنھیں ایسے کمالات کے ساتھ خاص کیا جن کا احاطہ نہیں ہو سکتا اور اُنھیں اتنے غیبوں کے علم دیے جن کا شمار نہیں تو وہ مطلقاً تمام جہان سے افضل ہیں ذات میں بھی صفات میں بھی اور عقل و علم و عمل میں بلا خلاف تمام جہان سے کامل تر ہیں اور اُن پر انبیا کو ختم فرما دیا پس نہ اُن کے بعد کوئی رسول ہو نہ نبی اور اُن کی شریعت کو ابدی کیا تو قیام قیامت تک منسوخ نہ ہوگی اور اللہ اپنا وعدہ پورا کرے گا اور اُنکی ستھری پاکیزہ آل اور اُن کے اصحاب پر کہ مددِ الٰہی سے دشمنوں پر جنکی تایید فرمائی یہاں تک کہ وہی غالب ہوئے حمد و صلاۃ کے بعد کہتا ہو وہ جو اپنے رب نجات دہندہ کے عفو کی طرف محتاج ہو سید احمد بن سید اسماعیل حسینی برزنجی کہ سرور عالم صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے مدینہ طیبہ میں شافعیہ کا مفتی ہو آی علامہ کمال ماہر مشہور و مشتہر صاحب تحقیق و تنقیح و تدقیق و تزیین عالم اہل سنت و جماعت جناب حضرت احمد رضا خاں بریلوی اللہ تعالیٰ اُسکی توفیق اور بلندی ہمیشہ رکھے ہیں آپ کی کتاب المعتمد المستند کے خلاصہ پر واقف ہوا تو میں نے اُسے مضبوطی اور برکت کے اعلیٰ درجے پر پایا اُسکے سبب آپنے مسلمانوں کی راہ سے ہر تکلیف دِہ چیز ہٹا دی اور اس میں آپ نے اللہ اور رسول اور ائمہ دین کی خیر خواہی کی اور آپ نے اُس میں حق کی ٹھیک دلیلوں سے ثبوت دیا اور اس میں آپ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اس ارشاد کی تعمیل کی کہ دین خیر خواہی ہے تو آپ کی تحریر اگرچہ مداحی اور تعظیم اور اچھی تعریف سے بے نیاز ہے مگر مجھے پسند آیا کہ اُسکی جولانگاہ میں مَیں بھی اُسکا ساتھ دُوں اور اُسکے بیان روشن کے میدان میں بعض اور وجوہ ظاہر کروں تاکہ میں مصنّف رسالہ کا شریک ہو جاؤں اُس اچھے حصہ میں جو اُس نے اپنے لیے واجب کر لیا اور اُس اجر اور عمدہ ثواب میں

عند الله والثواب الجزيل فاقول اما ماذكرعن غلام احمد القادیانی
من دعواه مماثلة المسیح ودعواه الوحی الیه والنبوة وتفضیله علی کثیر
من الانبیاء وغیر ذلك من الاباطیل التی تمجها الاسماع ٭ وینفر عنها
مستقیم الطباع ٭ فهو فی ذلك اخو مسیلمة الکذاب ٭ واحد
الدجالین بلا ارتیاب ٭ لا یقبل الله منه علما ولا عملا ولا قولا ٭
ولا صرفا ولا عدلا ٭ لانه قد مرق عن دین الاسلام مروق السهم
عن الرمیة ٭ وکفر بالله ورسوله وآیاته الجلیة ٭ فیجب علی
کل مؤمن یخشی الله وعذابه ٭ ویرجو رحمته وثوابه ٭ ان یجتنبه
واحزابه ٭ وان یفر منه فراره من الاسد والمجذوم ٭ لان قربه
داء سار وبلاء جار وشوم ٭ وکل من رضی بشیء من مقالاته
الباطلة او استحسنه او اتبعه علیها فهو کافر فی ضلال
مبین ٭ اولئك حزب الشیطن الا ان حزب الشیطن هم
الخسرون ٭ لانه قد علم بالضرورة من الدین ٭ ووقع الاجماع
من اول الامة الی آخرها بین المسلمین ٭ علی ان نبینا محمدا صلی
الله تعالی علیه وسلم خاتم النبیین وآخرهم لا یجوز فی زمانه و
لا بعده نبوة جدیدة لاحد من البشر ٭ وان من ادعی ذلك فقد
کفر ٭ واما الفرقة المسماة بالامیریة والفرقة المسماة
بالنذیریة والفرقة المسماة بالقاسمیة وقولهم لو فرض فی زمنه
صلی الله تعالی علیه وسلم بل لو حدث بعده نبی جدید
لم یخل ذلك بخاتمیته الخ فهو قول صریح فی تجویز نبوة
جدیدة لاحد بعده ولا شك ان من جوز ذلك فهو

جو اللہ عزوجل کے پاس ذخیرہ ہے تو میں کہتا ہوں وہ جو غلام احمد قادیانی کے اقوال ذکر کیے کہ مثیل مسیح ہونے اور اپنی طرف وحی آنے اور نبی ہونے اور بہتیرے انبیا سے اپنے افضل ہونے کا دعوے کرتا ہو اور اسکے سوا اور باطل باتیں جنھیں سنتے ہی کان پھینکدیں اور راستی والی طبیعتیں اُن سے نفرت کریں تو وہ ان باتوں میں مسیلمہ کذاب کا بھائی ہے اور بلاشبہہ دجالوں میں کا ایک ہے اللہ تعالیٰ نہ اُس کا علم قبول کرے نہ عمل نہ کوئی قول نہ فرض نہ نفل اسلیے کہ وہ دینِ اسلام سے نکل گیا جیسے تیر نکل جاتا ہے نشانہ سے اور اللہ اور اُسکے رسول اور اُسکی روشن آیتوں کے ساتھ کفر کیا تو واجب ہے ہر مسلمان پر جو اللہ اور اسکے عذاب سے ڈرے اور اُسکی رحمت اور ثواب کا امیدوار ہو کہ اُس سے اور اُسکے گروہ سے پرہیز کرے اور اُس سے ایسا بھاگے جیسا شیر اور جذامی سے بھاگتا ہو اسواسطے کہ اسکے پاس پھٹکنا سرایت کر جانے والا مرض اور جلتی ہوئی بلا و نحوست ہے اور جو کوئی اُسکی باطل باتوں میں سے کسی بات پر راضی ہو یا اُسے اچھا جانے یا اُس میں اُسکی پیروی کرے تو وہ بھی کافر کھلی گمراہی میں ہے یہی لوگ شیطان کے گروہ ہیں شیطان ہی کے گروہ زیاں کار ہیں اسلیے کہ دین سے بالضرور متیقن ہے اور تمام اُمتِ اسلام کا اول سے آخر تک اجماع ہے کہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سب انبیا کے خاتم اور سب پیغمبروں سے پچھلے ہیں نہ اُن کے زمانہ میں کسی شخص کے لیے نئی نبوت ممکن نہ اُن کے بعد اور جو اس کا ادعا کرے وہ بے شبہہ کافر ہے اور رہے امیر احمد اور نذیر حسین اور قاسم نانوتوی کے فرقے اور اُن کا کہنا کہ اگر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں کوئی نبی فرض کیا جائے بلکہ اگر حضور کے بعد کوئی نبی پیدا ہو تو اس سے خاتمیت محمدیہ میں کوئی فرق نہ آئے گا الخ تو اس قول سے صاف ظاہر ہے کہ یہ لوگ نبی صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کے بعد کسی کو نبوتِ جدیدہ ملنی جائز مان رہے ہیں اور کچھ شک نہیں کہ جو اسے جائز مانے وہ

کافر باجماع علماء المسلمین ۔ وهم عند الله من الخسرین ۔ وعلیهم وعلی
من رضی بمقالتهم تلك ان لم یتوبوا غضب الله ولعنته الی یوم الدین ؛

واما الفرقة الوهابیة الکذابیة اتباع رشید احمد الکنکوهی
القائل بعدم تکفیر من یقول بوقوع الکذب من الله بالفعل
تعالی الله عما یقولون علوا کبیرا فلا شك ایضا ان من
یقول بوقوع الکذب من الله تعالی کافر معلوم کفره من
الدین بالضرورة ومن لم یکفره فهو شریکه فی الکفر لان القول
بوقوع الکذب من الله تعالی یؤدی الی ابطال جمیع الشرائع المنزلة
علی نبینا صلی الله تعالی علیه وسلم وعلی من قبله من الانبیاء
والمرسلین لان القول بذلك مستلزم لعدم الوثوق بشیٔ من
الاخبار التی اشتملت علیها کتب الله المنزلة فلا یتصور مع
ذلك ایمان وتصدیق جازم بشیٔ منها مع ان شرط الایمان وصحته
التصدیق الجازم بجمیع ذلك قال الله تعالی قولوا امنا بالله وما
انزل الینا وما انزل الی ابرهم واسمعیل واسحق ویعقوب والاسباط
وما اوتی موسی وعیسی وما اوتی النبیون من ربهم لا نفرق
بین احد منهم ونحن له مسلمون ٥ فان امنوا بمثل ما امنتم
به فقد اهتدوا وان تولوا فانما هم فی شقاق فسیکفیکهم
الله وهو السمیع العلیم ٥ ولان الرسل کلهم اجمعین
قد اتفقوا علی صدقه سبحنه وتعالی فی جمیع
کلامه فحینئذ یکون القول بوقوع الکذب
من الله تعالی تکذیبا لجمیع الرسل

باجماع علماے امت کافر ہے اور اللہ کے نزدیک زیاں کار اور ان لوگوں پر اور جو انکی اس بات پر راضی ہو اسپر اللہ کا غضب اور اسکی لعنت ہی قیامت تک اگر تائب نہوں اور وہ جو طائفہ وہابیہ کذابیہ رشید احمد گنگوہی کا پیرو ہی جس کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ سے وقوع کذب بالفعل ماننے والے کو کافر نہ کہنا چاہیے۔ اللہ نہایت بلند ہے اُنکی باتوں سے تو کوئی شبہہ نہیں کہ جو باری تعالیٰ سے وقوع کذب بالفعل مانے کافر ہی اور اُس کا کفر دین کی اُن بدیہی باتوں سے ہی جو خاص و عام کسی پر مخفی نہیں اور جو اُسے کافر نہ کہے وہ کفر میں اُس کا شریک ہی کہ اللہ عزوجل سے وقوع کذب ماننا اُن سب شریعتوں کے ابطال کا باعث ہو گا جو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُن سے اگلے انبیا ومرسلین پر اُتاری گئیں کہ اس سے لازم آئیگا کہ دین کی کسی خبر پر اعتبار نہ کیا جائے جن پر اللہ کی اُتاری ہوئی کتابیں مشتمل ہیں اور اس حالت میں نہ ایمان معقول نہ اُن میں کسی کی یقینی تصدیق متصور حالانکہ ایمان اور صحت ایمان کی شرط یہی ہے کہ پورے یقین کے ساتھ اُن سب خبروں کی تصدیق کی جائے اللہ عزوجل اپنے بندوں سے فرماتا ہی

یوں کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اُسپر جو ہماری طرف اُتارا گیا اور جو اُتارا گیا ابرہیم و اسمٰعیل واسحٰق و یعقوب اور بنی اسرائیل کی شاخوں کی طرف اور اسپر جو کچھ عطا کیے گئے موسیٰ اور عیسے اور جو کچھ اور نبی اپنے رب کے پاس سے دیے گئے ہم اُن میں کسی پر ایمان میں فرق نہیں کرتے اور ہم اُسکے حضور گردن رکھے ہوئے ہیں تو یہ یہود و نصاریٰ وغیرہم تمہارے مخالفین اگر اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم لائے جب تو راہ پا گئے اور اگر مونھ پھیریں تو وہ بڑے جھگڑالو ہیں تو اے نبی قریب ہی کہ اللہ تعالے تجھے اُن کے شر سے کفایت کرے گا اور وہی ہی سننے اور جاننے والا اور اس لیے کہ تمام انبیاے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کا اتفاق ہے کہ اللہ سبحٰنہٗ تعالیٰ اپنے جمیع کلام میں سچا ہی تو حق سبحٰنہ وتعالیٰ سے وقوع کذب ماننا اللہ تعالیٰ کے تمام رسولوں کی تکذیب ہوگا

ولا شك فی کفر من یکذبہ ولا یلزم فی ذلك دور بین تصدیق
الرسل للہ تعالی وتصدیق اللہ للرسل بالمعجزات لان التصدیق
بالمعجزۃ تصدیق بالفعل وتصدیق الرسل للہ تعالی تصدیق بالقول
فانفکت الجھتان کما وضحہ صاحب المواقف واما استناد ھذہ
الفرقۃ الضالۃ فی تجویز الکذب علی اللہ سبحنہ وتعالی عما یقولون
علوا کبیرا الی تجویز بعض الائمۃ الخلف فی وعید اللہ للعصاۃ
فھو استناد باطل لان کل ایۃ ونص شرعی مشتمل علی
وعید لبعض العصاۃ اذا کان ذلك الوعید فی تلك الایۃ او النص
مطلقا فھو مقید بمشیۃ اللہ تعالی بلا ریب لقولہ تعالی ان اللہ
لا یغفر ان یشرك بہ ویغفر ما دون ذلك لمن یشاء اما بالنظر
الی کلامہ النفسی الازلی فلانہ صفۃ واحدۃ فالقید و
المقید فیھا مجتمعان ازلا وابدا لا یفترقان واما بالنظر للوحی المنزل
فالاطلاق والقید یفترقان بحسب تعدد الایات
وافتراقھا وکل مطلق فیھا محمول علی المقید منھا کما ھو
القاعدۃ الاصولیۃ فکیف یتصور مع ھذا لزوم القول
بالکذب علی اللہ جل شانہ عند من یقول بجواز خلف الوعید
واللہ المستعان علی ما یصفون واما قول رشید احمد الکنکوھی
المذکور فی کتابہ الذی سماہ بالبراھین القاطعۃ
ان ھذہ السعۃ فی العلم ثبتت للشیطان وملك الموت
بالنص وای نص قطعی فی سعۃ علم رسول اللہ صلی اللہ
تعالی علیہ وسلم حتی ترد بہ النصوص جمیعا ویثبت شرك الخ

اور انبیا علیہم الصلاۃ والسلام کے جھٹلانے والے کے کفر میں کوئی شک نہیں۔ اور اس میں اس بنا پر کہ رسولوں نے اللہ تعالیٰ کی تصدیق کی اور اللہ عزوجل نے معجزات عطا فرما کر اُن کی تصدیق فرمائی کسی شی کا اپنے نفس پر موقوف ہونا لازم نہ آئیگا اسلیے کہ اللہ عزوجل نے جو انبیا علیہم السلام کی تصدیق معجزات سے فرمائی وہ ایک فعل کے ساتھ تصدیق ہی (کہ اظہارِ معجزہ فعلِ الٰہی ہی) اور رسولوں کا اللہ عزوجل کی تصدیق کرنا قول سے ہی تو جہتیں جدا ہو گئیں جیسا کہ صاحب مواقف نے اسکی توضیح کی اور وہ جو اس گمراہ فرقے نے مسئلہ امکان کذب میں جس سے اللہ پاک و برتر اور بہت بلند ہے اسکی سند لی ہی کہ بعض ائمہ جائز رکھتے ہیں کہ گنہگار کو بخشدے اور عذاب کرے انکی یہ سند باطل ہی اسلیے کہ ہر آیت یا نصِ شرعی کہ بعض گنہگاروں کے لیے کسی وعید پر مشتمل ہو اگر وہ وعید اُس آیت یا نص میں بظاہر مطلق بھی چھوڑی گئی ہو تو بلا شبہہ وہ حقیقۃً مشیّتِ الٰہی کے ساتھ مقید ہی کہ اللہ عزوجل خود فرماتا ہی بیشک اللہ تعالیٰ کفر کو نہیں بخشتا اور اسکے نیچے جو کچھ ہی جسے چاہے گا بخشدیگا اگر اللہ عزوجل کے کلام نفسی قدیم کی طرف دیکھو تو وہاں تو اس مطلق کا مقید ہونا یوں ظاہر ہی کہ وہ ایک صفت بسیط ہی تو اُس میں قید و مقید ازل تا ابد ہمیشہ مجتمع ہیں جن میں کبھی جدائی نہیں اور اگر اس اُتاری ہوئی وحی کی طرف نظر کرو تو اس میں از آنجا کہ آیات متعدد و جدا جدا ہیں قید و اطلاق الگ الگ ہونگے مگر ان میں جو مطلق ہی مقید پر محمول ہے جیسا کہ اصول کا قاعدہ ہے ان وجوہ کے ہوتے ہوئے کس طرح متصور ہو سکتا ہے کہ اللہ عزوجل کے کذب کا قول خلف وعید جائز ماننے والوں پر لازم آئے اور اللہ عزوجل سے مدد مطلوب ہم ان لوگوں کی باتوں پر آور وہ جو رشید احمد گنگوہی نے اپنی کتاب براہین قاطعہ میں لکھا ہے کہ شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی فخر عالم کی وسعتِ علم کی کونسی نص قطعی ہی کہ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے تو رشید احمد مذکور کا یہ کہنا ؁

فهو كفر من وجهين الوجه الاول انه صريح فى ان ابليس واسع العلم دونه صلى الله تعالى عليه وسلم وهذا استخفاف صريح به صلى الله تعالى عليه وسلم والوجه الثانى انه جعل اثبات سعة العلم لرسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم شركا وقد نص ائمة المذاهب الاربعة على ان من استخف برسول الله كافر وان من جعل ما هو من الايمان شركا وكفرا كافر واما قول اشرفعلى التانوى أن صح الحكم على ذات النبى المقدسة بعلم المغيبات كما يقول به زيد فالمسئول عنه انه ماذا اراد بهذا البعض الغيوب ام كلها فان اراد البعض فاى خصوصية فيه لحضرة الرسالة فان مثل هذا العلم حاصل لزيد وعمرو بل لكل صبى ومجنون بل لجميع الحيوانات والبهائم الخ فحكمه ايضا انه كفر صريح بالاجماع لانه اشد استخفافا برسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم من مقالة رشيد احمد السابقة فيكون كفرا بطريق الاولى وموجبا لغضب الله ولعنته الى يوم الدين فهم جديرون بقوله تعالى قل ابالله وآياته ورسوله كنتم تستهزؤن لا تعتذروا قد كفرتم بعد ايمانكم هذا حكم هؤلاء الفرق والاشخاص ان ثبتت عنهم هذه المقالات الشنيعة فنسأل الله الحنان المنان، ان يثبتنا على الايمان، والتمسك بسنة سيد ولد عدنان، وان يحفظنا من نزغات الشيطان، بوساوس النفوس واوهامها الباطلة مدى الازمان، وان يجعل مأوانا فسيح الجنان، وصلى الله تعالى وسلم وبارك على سيدنا محمد

دو وجہ سے کفر ہی ایک یہ کہ اس میں اسکی تصریح ہی کہ ابلیس کا علم وسیع ہی نہ کہ حضور اقدس صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کا اور یہ صاف صاف حضور اقدس صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی شان گھٹانا ہی دوسرے یہ کہ اُس نے حضور سیّد عالم صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کے علم کی وسعت ماننے کو شرک ٹھہرایا اور چاروں مذہب کے اماموں نے تصریحات فرمائی ہیں کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شانِ اقدس گھٹانے والا کافر ہے اور یہ کہ جو کوئی ایمان کی کسی بات کو شرک و کفر ٹھہرائے وہ کافر ہے اور وہ جو اشرفعلی تھانوی نے کہا کہ آپکی ذاتِ مقدسہ پر علمِ غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہی یا کُل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہی ایسا علمِ غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے حاصل ہی تو اُس کا حکم بھی یہی ہے کہ وہ کھُلا ہوا کفر ہے بالاتفاق اسلیے کہ اس میں رشید احمد کے اُس قول سے بھی زیادہ رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی تنقیص شان ہی تو ہر جہاد سے کفر ہوگا اور قیامت تک اللہ تعالےٰ کے غضب اور لعنت کا موجب تو یہ لوگ اس آیہ کریمہ کے سزاوار ہیں کہ اے نبی ان سے فرما دے کیا اللہ اور اُس کی آیتوں اور اُس کے رسول کے ساتھ ٹھٹھا کرتے تھے بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے اپنے ایمان کے بعد یہ حکم ہے ان فرقوں اور ان شخصوں کا اگر اُن سے یہ شنیع باتیں ثابت ہوں تو اللہ بڑے رحم والے بڑے احسان والے سے ہم سوال کرتے ہیں کہ ہمیں ایمان پر قائم رکھے اور سیّد عالم صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی سنت کا دامن ہمارے ہاتھ سے کبھی نہ چھُڑائے اور شیطان کے جھٹکوں اور نفس کے وسوسوں اور اُس کے باطل وہموں سے ہمیں ہمیشہ محفوظ رکھے اور ہمارا ٹھکانا وسیع جنت میں کرے اور اللہ تعالےٰ ہمارے سردار

محمد صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم

سيد الانس والجان + والحمد لله رب العلمين + امر بكتابته المحتاج الى عفو ربه المنجى + السيد احمد بن السيد اسمعيل الحسينى البرزنجى + مفتى السادة الشافعية + بمدينة خير البرية +
عليه افضل الصلاة والتحية

البرزنجى احمد السيد

٢٣

صورة ما رقمه الفاضل الشهير + من هو فى بلاد الفهم كابير + ولسلطان العلم مثل وزير + مولانا الشيخ محمد العزيز الوزير + المالكى المغربى الاندلسى المدرس التونسى حفظه الله تعالى عن كل ما يسئ +

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله المنعوت بصفات الكمال + الواجب تقديسه وتنزيهه عما لا يليق فى الاعتقاد والمقال + والصلاة والسلام على نبيه ومصطفاه + وحبيبه وخيرته من خلقه ومجتباه + المبرء من كل ما يشين + المستوجب منتقصه كل هوان ثم عذاب مهين + وعلى اله وصحبه هداة الانام + الناقلين من دينه القويم ما تندفع به النزغات وترهات الاوهام + وكل ذلك من معجزاته على ممر الدهور والاعوام + اما بعد فقد طالعت ما حرر فى هاته الرسالة السنية + من فضائح هاته الفرق وضلالاتهم الابليسية + وقضيت من ذلك العجب + كيف زخرف لهم الشيطان ما اراد

سرورانس وجان پر درود بھیجا اور سب خوبیاں خدا کو جو سارے جہان کا مالک اسکے لکھنے کا حکم دیا اُس نے جو اپنے رب نجات دہندہ کے عفو کا محتاج ہے سید احمد ابن سید اسمعیل حسینی برزنجی جو حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مدینہ شریف میں شافعیہ کا مفتی ہے

تقریظ فاضل نامور جو کشور فہم میں مثل حاکم ہیں اور سلطان علم کے لیے بجائے وزیر مولٰنا حضرت محمد عزیز وزیر مالکی مغربی اندلسی مدنی تونسی اللہ تعالیٰ انہیں ہر بدی سے محفوظ رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد اُس خدا کو جو صفات کمال کے ساتھ موصوف ہے۔ دل کے اعتقاد اور زبان کے قول میں ہر نا سزا بات سے اُسکی شان کو منزہ جاننا اور پاکی بولنا فرض ہے اور اللہ تعالیٰ درود بھیجے اپنے نبی اور اپنے چنے ہوئے اور اپنے پیارے اور تمام مخلوق میں سے اپنے پسندیدہ اور اپنے برگزیدہ پر جو ہر عیب سے منزہ ہیں جو اُن کی تنقیص شان کرے دنیا میں ہر خواری اور آخرت میں ذلت دینے والے عذاب کا مستحق ہے اور اُن کے آل و اصحاب رہنمایانِ خلق پر کہ نبی صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے دینِ صحیح سے اُن باتوں کی روایت کرنے والے ہیں جن سے شیطانی جھگڑے اور وہموں کی بناوٹیں دفع ہو جائیں یہ سب حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے معجزے ہیں کہ زمانوں اور برسوں کے گزرنے تک رہیں گے۔ حمد وصلاۃ کے بعد جو کچھ اس رسالہ پُرنور میں اُن فرقوں کی رسوائیاں اور اُنکی شیطانی گمراہیاں لکھی ہیں میں نے دیکھیں مجھے اس سے نہایت ہی اچنبا ہوا کہ شیطان نے اپنی خواہشوں کو اُن کے سامنے کیسا کچھ

وبلغ منهم الارب * واختلقوا لهم انواعا من الكفر فهم فيها يعمهون * وتفننوا فى سلوكها فهم من كل حدب ينسلون * حتى اعتدوا على جانب الرب الكريم وسلكوا مسلكا خبيثا * ومن اصدق من الله حديثا * وتجرؤا على خاتم رسله المنتخب من صميم الصميم * المنزل عليه وانك لعلى خلق عظيم * وما سطر بعدها من الفتاوى والاجوبة المرضية المجتثة لتلك الاباطيل من اصلها * الطاعنة بسنان الحق ورماح الفصل فى اعناقها ونحرها * فلذ هبت هباء منثورا لا يذكر * وانى للظلام الديجور بقاء مع الصبح المنير الابهر * سيما ما نقحه وهذبه صاحب الراية العلمية * حامل لواء مذهب ابن ادريس بالديار الطيبة الزكية * مفتى الانام * قدوة العلماء الاعلام * الاتى من البراعة والبلاغة فى كل منزع لطيف * شيخنا واستاذنا سيدى احمد البرزنجى الشريف * جزى الله جميعهم خير الجزاء * ومنحهم بره الجزيل الاوفى * فلم يبق لمثلى مقال * وانى لا اذكر مع الرجال * وهل يذكر مع الصقر الفراش * او يقاس مرأى الفرس بنظر الخفاش * لكن خشيت من عدم الاجابة لهذا الشان * وان كنت بعيدا الشأو عن فرسان هذا الميدان * ورجوت ان تنالنى مع هؤلاء الفحول بهم صبابة * وافوز بالقدح المعلى فى زمرة تلك العصابة * وانتظم فى سلك من انتضى سيفه نصرة للدين * والله يهدى للحق وبه استعين * فاقول مقتفيا سبيل شيخنا المذكور * ضاعف الله للجميع الاجور * فيما نقحه من التحرير والتاصيل * وهذبه من التفريع والتفصيل

آراستہ کیا اور اُن میں اپنی مراد کو پہنچ گیا اور طرح طرح کے کفر اُنکے لیے گڑھے تو وہ اُن
میں اندھے ہو رہے ہیں اور وہ اُن کفروں کی راہ میں قسم قسم کے ہو گئے تو وہ ہر اونچی طرف
سے ڈھال کی طرف ڈھلک رہے ہیں یہانتک کہ خود رب کریم کی بارگاہ میں حملہ
کر بیٹھے اور نہایت گندی راہ چلے اور اللہ سے زیادہ کسکی بات سچی ہے اور اُسپر جرأت
کی جو سب رسولوں کے خاتم اور خالص در خالص سے چُنے ہوئے ہیں جن پر یہ خطاب
اُترا کہ بیشک تم عظیم خلق پر ہو تیز بینوں نے وہ فتاوی اور پسندیدہ جواب دیے جو اُس رسالہ
کے اخیر میں لکھے گئے جنھوں نے اُن باطل اقوال کو جڑ سے اُکھیڑ کر پھینکدیا اور حق کے
بھالے اور ٹھیک فیصلے کے نیزے اُن باطل باتوں کی گردنوں اور سینوں پر مارے کہ وہ
تباہ و برباد گئیں جن کا نام و نشان نہ رہا اور اندھیری رات کی تاریکی صبح روشن درخشندہ
کے سامنے کہاں ٹھہر سکتی ہے خصوصًا وہ تحریر جسے مہذب و منقح کیا علم کے نشان بردار
پاکیزہ ستھرے شہروں میں مذہب امام شافعی کے علم بردار مفتی جہاں پیشوائے علماء مشاہیر
نے جو متحیر کر دینے والے کمال اور رسائی کلام میں ہر پاکیزہ مقصد کو پہنچے ہمارے شیخ اور
استاذ سید احمد برزنجی شریف اللہ تعالی اُن سب کو سب سے بہتر جزا عطا فرمائے اور اُنھیں
اپنا احسان کثیر نہایت کامل بخشے تو اب مجھ جیسے کے لیے کیا کہنے کے لیے رہ گیا ہے کہ
مردانِ میدان میں میرا شمار نہیں اور کیا باز کے ساتھ تینگا ذکر کیا جائیگا یا گھوڑے کی علوفت
چمگادڑ کی نظر سے قیاس کی جائیگی مگر مجھے اس معاملہ میں جواب دینے سے خوف آیا اگرچہ
میں اس میدان کے سواروں کی تیز گامی سے دُور ہوں اور میں نے اُمید کی کہ اُن مردانِ میدان
کے ساتھ مجھے بھی بچا ہوا پانی پہنچے اور اس جماعت کے گروہ میں سبقت کا بڑا حصہ پاؤں اور اُن
لوگوں کی لڑی میں گندھوں جنھوں نے دین کی مدد کو اپنی تلوار کھینچی اور اللہ حق کی راہ دکھاتا ہے
اور میں اُسی سے مدد چاہتا ہوں تو اپنے استاذ مذکور کی پیروی راہ کرتا ہوا کہتا ہوں اللہ تعالی اُن
سب کے اجر دو چند کرے اُس تنقیح میں جو اُنھوں نے تلخیص مطلب تقریر سوال میں کی اور نتائج اور
مفصل بیان

ان انطباق الكليات على الجزئيات وادخال هؤلاء الفرق تحت
قواعد الشريعة المطهرة وتنزيل الاحكام بمقتضاها فقد حررة
ساداتنا بالاجوبة المذكورة بما لا مزيد عليه ولا ارتياب ولا شك
فيه وانما القصد جلب بعض نصوص توجب الاعتضاد به وتحكم
اساس البنيان والله ولى الارشاد * قال عياض من ادعى الوحى
اليه او النبوة وما اشبه ذلك فهو كافر حلال الدم قال ابن
القاسم فيمن تنبأ وزعم انه يوحى اليه انه كالمرتد دعا الى ذلك سرا
او جهرا واستظهره ابن رشيد وارتضاه ابو المودة خليل فى توضيحه
انه يقتل دون استتابة حيث اسر لا ما اذا جهر وقال فى المختصر عطفا
على ما يوجب الردة او اعلن بتكذيبه او تنبأ الا ان يسر على الاظهر
وحكم من سب عياذا بالله الجناب النبوى الرفيع او عابه او الحق
به نقصا فى نفسه او نسبه او دينه او شبهه على طريق السب
والازراء عليه والتصغير لشانه والعيب له فهو ساب لحكمه
القتل قال ابوبكر بن المنذر اجمع عوام اهل العلم على ان حكم
الساب لمن ذكر يقتل وممن قال بذلك مالك والليث واحمد
واسحق وهو مذهب الشافعى وقال محمد بن سحنون اجمع العلماء
ان الشاتم المنقص لمن ذكر كافر والوعيد جار عليه بعذاب
الله وحكمه عند الامة

له قد تقدم مرارا ان الائمة ذكروا هذه الاحكام لسلطان الاسلام ايده الله نصره فان
قتل احد او اجراء الحد عليه انما هو له واليه وعلى العلماء اظهار مكائدهم وابطال
عقائدهم ورد مفاسدهم وعلى العوام الفرار منهم والاحتراز عن الفتنة بسماع مقالاتهم

والله الموفق اتم

کرنے کو آراستگی دی ہے کہ کلیات کا جزئیات پر منطبق کرنا اور اِن فرقوں کا قواعدِ شرعیہ کے
نیچے لانا اور احکام کا اُنکے محلِ اقتضا پر نازل کرنا یہ سب کام تو ہمارے سرداروں نے
اُن جوابوں میں کر دکھائے ایسے کہ نہ اُن پر افزونی کی جگہ ہے نہ اُس میں شک وشبہہ کو
راہ ہے اور میرا مقصد صرف اتنا ہے کہ بعض نصوص لے آؤں جن سے تایید ہو اور عبارت
کی نیو مضبوط کر دیں اور اللہ ہدایت کا مالک ہے امام قاضی عیاض نے فرمایا جو اپنی طرف
وحی آنے یا نبوت یا اسکے مثل کسی بات کا دعویٰ کرے وہ کافر ہے اُسکا خون حلال امام
ابن القاسم نے فرمایا جو نبی بنے اور کہے کہ میری طرف وحی آتی ہے وہ مرتد کی طرح
ہے خواہ اپنی طرف لوگوں کو پوشیدہ دعوت کرے یا علانیہ اور ابن رشد نے اسے ظاہر
بتایا اور ابوالمودۃ خلیل نے کتاب التوضیح میں اُسے پسند کیا کہ سلطانِ اسلام ایسے شخص کو
بے توبہ لیے قتل کر دے جبکہ یہ دعویٰ پوشیدہ کرتا ہو نہ جبکہ اعلان کرے اور مختصر میں اُن
چیزوں کے بیان میں جو آدمی کو مرتد کر دیتی ہیں اسے بھی گنا کہ علانیہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کی تکذیب کرے یا نبی بنے مگر اُس حالت میں کہ اعلان نہ کرتا ہو اُس قول پر جو زیادہ ظاہر
ہے اور جو شخص معاذ اللہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ رفیع میں بدگوئی کرے
یا عیب لگائے یا حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف کسی نقص کی نسبت کرے حضور
کی ذات خواہ نسب خواہ دین میں یا حضور کو بُرا کہنے اور تنقیص شان کرنے اور شانِ اقدس
کو چھوٹا بتانے اور عیب لگانے کے طور پر کوئی تشبیہ دے تو وہ بھی حضور کو گالی دینے والا
ہے اِن سب کا حکم یہ ہے کہ سلطانِ اسلام انہیں قتل کرے ابوبکر بن المنذر نے کہا کہ عام
علما کا اجماع ہے کہ جو کسی نبی یا فرشتہ کی تنقیص شان کرے اُسے سزائے موت دیجائیگی
اور امام مالک اور لیث اور احمد اور اسحٰق اسی قول کے قائلوں سے ہیں اور یہی مذہب
امام شافعی کا ہے اور امام محمد بن سحنون نے فرمایا کہ جو کسی نبی یا فرشتہ کو بُرا کہے یا اُنکی
شان گھٹائے وہ کافر ہے اور اُسپر عذاب الٰہی کی وعید نافذ ہے اور تمام اُمت کے نزدیک اُسکا

القتل ومن شك فى كفره وعذابه كفر والنصوص عن مالك من رواية ابن القاسم وابى مصعب وابن ابى اويس ومطرف وغيرهم مشحونة بها امهات كتب المذهب ككتاب ابن سحنون و المبسوط والعتبية وكتاب محمد بن المواز وغيرها بان حكم من شتم او عاب او تنقص القتل مسلما كان او كافرا ولا يستتاب ونص عياض ان مما يلحق فى الحكم من ذكر ان ينفى ما يجب له مما هو فى حقه نقيصة مثل ان يغض من مرتبته او شرف نسبه او وفور علمه او زهده فحكم هذا الوجه كالاول القتل دون تلعثم ثم قال اعلم ان مشهور مذهب مالك فى الساب وقول السلف وجمهور العلماء قتله حدا لا كفرا ان اظهر التوبة ولهذا لا تقبل توبته ولا تنفعه استقالته وفيئته كانت توبته قبل القدرة عليه او بعدها قال القابسي يقتل بالسب ان اظهر التوبة لانه حد ومثله لابن ابى زيد وقال ابن سحنون لا تزيل توبته عنه القتل

واما ما بينه وبين الله فتوبته تنفعه وعلله عياض

بانه حق للنبى صلى الله تعالى عليه وسلم

ولامته بسببه لا تسقطه التوبة

كسائر حقوق الادميين وجمع

ذلك العلامة خليل فى قوله

له هذا كله

لسلطان الاسلام ايد الله نصره بما تقدم وارام

حکم سزائے موت ہے اور جو اُسکے کافر اور معذّب ہونے میں شک کرے خود کافر ہے
اور امام مالک کے نصوص جو اُن سے ابن القاسم اور ابو مصعب اور ابن ابی اویس اور مطرف
وغیرہم نے روایت کیے اُن سے عمدہ ترین کتب مذہب مثل کتاب ابن سحنون اور مبسوط
اور عتبیہ اور کتاب محمد بن المواز وغیرہا بھری ہوئی ہیں کہ جو بُرا کہے یا عیب لگائے یا حضور کی
تنقیص شان کرے اُسکا حکم یہی ہے کہ سلطانِ اسلام اُسے قتل کر دیگا اور اُس سے
توبہ نہ لیگا چاہے مسلمان ہو یا کافر امام قاضی عیاض نے نص فرمایا کہ انھیں مذکورین کے
حکم میں یہ بھی داخل ہے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے جو بات لازم ہے اُسکا انکار کرے
جس میں اُن کا نقص شان ہو جیسے اُنکے مرتبہ یا شرف نسب یا وفور علم یا زہد میں سے
کچھ گھٹائے تو اُس کا حکم بھی پہلی باتوں کی مثل ہے کہ سلطانِ اسلام ایسے کو فوراً بلا توقف
قتل کرے پھر فرمایا معلوم رہے کہ امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مشہور مذہب تنقیص
شانِ اقدس کرنے والے کے بارے میں اور وہی قول سلف اور جمہور علما کا ہے یہ ہے کہ اگر
وہ توبہ ظاہر کرے اُس حال میں بھی اُسکا قتل کیا جانا بربنائے سزا ہے نہ بربنائے کفر
(کہ کفر تو توبہ سے زائل ہو گیا مگر جو جرم حقوق العباد سے متعلق ہے اُسکی سزا توبہ سے بھی زائل
نہیں ہوتی) ولہذا اُسکی توبہ قبول نہ کی جائے گی اور اُس کا معافی مانگنا اور رجوع کرنا
اُسے نفع نہ دیگا خواہ اُسپر قابو پانے کے بعد اُس نے توبہ کی یا قبل اسکے قابسی نے
کہا کہ تنقیص شان کرنے پر قتل کیا جائیگا اگرچہ توبہ ظاہر کرے اسلیے کہ یہ تو سزا ہے اور
ایسا ہی امام ابن ابی زید نے کہا امام ابن سحنون نے کہا اُسکی توبہ اُس سے قتل کو دفع
نہ کریگی یہ حکام کے یہاں ہے۔ ہاں وہ معاملہ جو خاص اُسکے اور اللہ کے درمیان ہے
اُس میں اُسکی توبہ نافع ہے اور امام عیاض نے اُسکی دلیل یہ بیان فرمائی کہ یہ نبی
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حق ہے اور اُن کے ذریعہ سے اُنکی اُمت کا تو توبہ اُسے ساقط نہ کریگی
جیسے بندوں کے اور حقوق۔ اور علامہ خلیل نے ان سب کو اپنے اس قول میں جمع کیا

وان سب نبيا اوملكا اوعرض اولعن اوعاب اوقذف او استخف بحقه اوالحق به نقصا اوغض من مرتبته اووفور علمه اوزهده اواضاف له مالا يجوز عليه اونسب اليه مالا يليق بمنصبه على طريق الذم قتل ولم يستتب حدا قال شراحه ان تاب اوانكر الاقتل كفرا وقال عياض فى عداد ماهو من المقالات كفر ان منها من جوز على الانبياء الكذب فيما اتوا به ادعى فى ذلك المصلحة بزعمه ام لا فهو كافر باجماع وكذلك من ادعى نبوة احد مع نبينا صلى الله تعالى عليه وسلم او بعده او ادعى النبوة لنفسه اوجوز اكتسابها قال خليل او ادعى شركا مع نبوته عليه الصلاة والسلام اوبعده اوجوز اكتسابها وكذلك من ادعى انه يوحى اليه وان لم يدع النبوة قال فهؤلاء كفار مكذبون للنبى صلى الله تعالى عليه وسلم لانه اخبر انه خاتم النبيين وانه ارسل كافة للناس واجمعت الامة على ان هذا الكلام على ظاهره وان مفهومه المراد منه دون تاويل ولا تخصيص فلا شك فى كفر هؤلاء الطوائف كلها قطعا اجماعا وسمعا قال سيدى ابرهيم اللقانى وخص خير الخلق ان قد تمما

به الجميع ربنا وعمما بعثته

فشرعه لا ينسخ بغيره

حتى الزمان ينسخ

کہ اگر کسی نبی یا فرشتہ کو بُرا کہے یا بھلا بجا کہ اُسپر طنز کرے یا لعنت کا لفظ مونھ سے نکالے یا عیب لگائے یا زنا کی تہمت رکھے یا اُس کے حق کو ہلکا سمجھے یا کسی طرح کا نقصان نسبت کرے یا اُسکے مرتبہ یا دو رعلم یا زہد میں سے کچھ گھٹائے یا اُسکی طرف وہ بات نسبت کرے جو اُسپر روا نہیں یا مذمت کے طور پر کوئی بات اُسکی طرف نسبت کرے جو اُس کی شان کے لائق نہیں وہ براہ سزا قتل کیا جائیگا اور توبہ نہ لیجائیگی شاحبین نے کہا حاکم کا صرف بربنائے سزا اُسے قتل کرنا اُس حالت میں ہو کہ وہ توبہ کرے یا حاکم کے سامنے مُکر جائے کہ میں نے ایسا کہا ہی نہیں ورنہ بربناے کفر قتل کریگا اور امام قاضی عیاض نے کلمات کفر کے شمار میں فرمایا کہ وہ بھی کافر ہو جو امور شریعت میں انبیا علیہم الصلاۃ و السلام کا کذب جائز ماننے چاہے اپنے زعم میں اس میں کسی مصلحت کا ادّعا کرے یا نہیں تو وہ باجماعِ اُمت کافر ہے ایسے ہی جو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں یا حضور کے بعد کسی کو نبوت ملنے کا ادّعا کرے یا اپنی نبوت کا دعویٰ کرے یا کہے نبوت کسب سے مل سکتی ہی علّامہ خلیل نے فرمایا جو حضور کی نبوّت میں کسی کو شریک مانے یا حضور کے بعد کسی کو نبی جانے یا کہے نبوت کسی عمل سے حاصل ہو سکتی ہی اور ایسے ہی جو اپنی طرف وحی آنیکا دعویٰ کرے وہ بھی کافر ہے اگرچہ مدعی نبوت نہ ہو فرمایا کہ یہ سب کے سب کافر ہیں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تکذیب کرتے ہیں اسلیے کہ حضور نے خبر دی ہو کہ وہ سب پیغمبروں کے ختم کرنے والے ہیں اور یہ کہ وہ تمام جہان کے لیے بھیجے گئے اور تمام اُمت نے اجماع کیا کہ یہ کلام اپنے ظاہر پر ہے اور اس سے جو سمجھا جاتا ہو وہی مراد ہے نہ اس میں کوئی تاویل ہے نہ تخصیص تو ان سب طائفوں کے کفر میں اصلا شک نہیں یقین کی رُو سے اور اجماع کی رُو سے اور قرآن و حدیث کی رُو سے ہمارے سردار ابراہیم لقانی نے فرمایا ؎

یہ فضل خاص سرورِ کونین کو دیا
حق نے کہ اُن کو خاتمِ رسل کیا

بعثت کو اُنکی عام کیا اُنکی شرع پاک
زائل نہ ہوگی دہر کو جبتک ہے بقا

وکذلك نقطع بتکفیر کل من قال قولا یتوصل به
الی تضلیل الامة وابطال الشریعة باسرها وکذلك نقطع
بتکفیر من فضل احدا علی الانبیاء قال مالك فی کتاب
ابن حبیب وابن سحنون وقال ابن القاسم وابن الماجشون وابن
عبد الحکم واصبغ وسحنون فیمن شتم احدا منهم او انتقصه
قتل ولم یستتب وقال عیاض بعد تحریر عقود الانبیاء
فی التوحید والایمان والوحی وعصمتهم فی ذلك فاما ما عدا
ذلك من عقود قلوبهم فجماعها انها مملوة علما ویقینا علی
الجملة وانها قد احتوت علی المعرفة والعلم بامور الدین
والدنیا ما لا شئ فوقه وقال ایضا ومن معجزاته صلی الله
تعالی علیه وسلم ما اطلع علیه من الغیب وما یکون وذلك
بحر لا یدرك قعره ولا ینزف غمره من جملة معجزاته
المعلومة علی القطع الواصل الینا خبرها علی التواتر
وهذا لا ینافی الایات الدالة علی انه لا یعلم الغیب
الا الله ولو کنت اعلم الغیب لاستکثرت من الخیر
فان المنفی علمه من غیر واسطة واما اطلاعه علیه
باعلام الله له فامر متحقق فلا یظهر علی غیبه احدا الا من
ارتضی من رسول وقال العضد فی عقائده ولا یجوز
علی الله الجهل والکذب قال الدوانی والوجه فی
دفع الاستناد الی جواز الخلف فی الوعید ان ایات
الوعید مشروطة بشروط

له ای قتله سلطان الاسلام ایده الله نصره ولو یعرض علیه التوبة وان تاب لم یسمع واحتج بحکمه فیه لان قتله حد والحد لو یسقط بالتوبة والعود ولو تبعها الا السلطان کما نصوا علیه ۱۲م

اِسی طرح ہم یقین کرتے ہیں اُسے کافر کہنے پر جو ایسی بات کہے جس سے ساری اُمّت کو گمراہ ٹھہرانے یا تمام شریعت کو باطل کرنے کی طرف راہ پیدا ہو اسی طرح ہم یقین کرتے ہیں اُسکے کافر ہونے پر جو تمام جہان میں کسی کو انبیا علیہم الصلاۃ والسّلام سے افضل بتلائے امام مالک نے بروایت ابن حبیب و ابن سحنون اور ابن القاسم و ابن الماجشون و ابن عبد الحکم و اصبغ و سحنون نے اُسکے حق میں جو انبیا علیہم الصلاۃ والسّلام میں سے کسی کو بُرا کہے یا اُنکی شان گھٹائے حکم دیا کہ اُسکے سزائے موت دی جائے اور اُس سے توبہ نہ لی جائے اور امام قاضی عیاض نے اس مسئلہ کی تنقیح کے بعد کہ انبیا علیہم الصلاۃ والسلام کے اعتقاداتِ توحید و ایمان و وحی کے بارے میں ہمیشہ پاک و منزہ ہوتے ہیں اور وہ اس باب میں غلط و خطا سے معصوم ہیں یہ فرمایا کہ اِن امور کے سوا اُن کے باقی عقائد کی مجموعی حالت یہ ہے کہ وہ ہر بات میں علم و یقین سے بھرے ہوئے ہیں اور یہ کہ وہ تمام امور دین و دُنیا کی معرفت و علم پر ایسے حاوی ہیں جس سے بڑھکر متصور نہیں نیز فرمایا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے معجزات سے ہے حضور کا جاننا غیب کو اور جو کچھ ہونیوالا ہے سب کو اور یہ وہ سمندر ہے جس کا گہراؤ معلوم نہیں ہو سکتا نہ اُسکا عظیم پانی کھینچا جاسکے اور یہ حضور کا غیب کو جاننا حضور کے اُن معجزات سے ہے جو بالیقین معلوم ہیں اور جنکی خبر بالتواتر ہمکو پہنچی ہے اور یہ کچھ اُن آیتوں کے منافی نہیں جو بتاتی ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا اور اگر میں غیب جانتا تو بہت سی بھلائی جمع کرلیتا کہ ان آیات میں نفی اسکی ہے کہ حضور کا بغیر بتائے غیب کو جاننا رہا خدا کے بتائے سے حضور کا غیب کو جاننا تو یہ امر تو یقینی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوا اپنے پسندیدہ رسولوں کے قاضی عضد الدین نے کتاب عقائد میں کہا کہ اللہ تعالیٰ کا جہل و کذب ممکن نہیں علامہ دوانی نے اُسکی شرح میں کہا کہ خلف وعید جائز ہونے سے جو سند لے اُس کے دفع کی وجہ یہ ہے کہ وعید کی آیتیں اُن شرطوں سے مشروط ہیں جو اور

ف یعنی سلطان اسلام نہ معاف کرسکتا ہے نہ اسکی توبہ قبول کر سکے بلکہ اسکی توبہ کا حکم اللہ کی طرف ہے وہ نہ چاہے قبول فرما لے اس سے اسکے قتل کی سزا نہ ٹلے گی

بطور حد ہے اور حد توبہ سے ساقط نہیں ہوتی اور نفاذ جاری کرنے کا اختیار صرف سلطان کو ہے جیسا کہ علما نے تصریح فرمائی ۱۲

معلومة من الآيات الأخر والأحاديث منها الاصرار وعدم التوبة وعدم العفو فيكون في قوة الشرطية فكأنه قيل العاصي اذا اصر ولم يتب ولم يعف عنه بالشفاعة وغيرها يكون معاقبا فعدم عقابه لعدم تحقق واحد من تلك الشرائط لا يستلزم كذبا او يقال المراد انشاء الوعيد والتهديد لا حقيقة الاخبار فلا كذب ونقل عياض عن ابن حبيب واصبغ بن خليل اثناء نازلة تتضمن الوقوع والعياذ بالله في الجناب الالهي ما نصه ايشتم رب عبدناه ثم لا ننتصر له انا اذاً العبيد سوء وما نحن له بعابدين وذكر الانشريسي في معياره حكى ابن ابي زيد ان الرشيد سأل مالكا عن رجل شتم وذكر النبي صلى الله تعالى عليه وسلم وان فقهاء العراق افتوه بجلده فغضب مالك وقال يا امير المؤمنين ما بقاء الامة بعد نبيها من شتم الانبياء قتل ومن شتم الصحابة ضرب والله يمن بحسن الاتباع ويحفظنا من الزيغ والزلل وسوء الابتداع ونرجو من فضل الله ووعده النجاة من الوعيد بعدله بجاه المشفع

يوم العرض والقيام خاتم الانبياء

والرسل عليه وعليهم افضل الصلاة

والسلام وعلى آله وصحبه

الهادين المهديين

+ + + + +

آیتوں اور حدیثوں سے معلوم ہوتی ہیں ازانجملہ یہ کہ عاصی اپنی معصیت پر جما رہے اور
توبہ نہ کرے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ معاف نہ فرمائے ان شرطوں کے ساتھ وعید ہے تو
وعید کے جتنے احکام ہیں معنیً قضیہ شرطیہ ہیں گویا یوں فرمایا گیا کہ عاصی اگر اصرار کرے
اور تائب نہ ہو اور شفاعت وغیرہ معافی کی وجوہ بھی نہ پائی جائیں اس حالت میں اس پر
عذاب ہوگا تو اِن شروط عذاب میں سے کسی شرط کے نہ پائے جانے کی وجہ سے
عذاب نہ ہو تو معاذ اللہ اس سے کذب لازم نہیں آتا یا یہ کہا جائے کہ ان آیات سے
مراد وعید و تخویف کا انشا فرمانا ہے نہ حقیقۃً خبر دینا تو کذب کا اصلا دخل نہیں امام
قاضی عیاض نے ابن حبیب اور اصبغ بن خلیل سے ایک واقعہ کے بارے میں جس میں
کسی ناپاک نے تنقیص شانِ الٰہی کی تھی نقل کیا کہ انھوں نے فرمایا کیا وہ رب جسکی ہم
عبادت کرتے ہیں گالی دیا جائے اور ہم انتقام نہ لیں جب تو ہم بہت برے بندے ہیں
اور اسکے پوجنے والے ہی نہ ہوئے الشرلیسی نے اپنی کتاب معیار میں ذکر کیا کہ ابن ابی زید
نے نقل فرمایا خلیفہ ہارون رشید نے امام مالک سے اُس شخص کے بارے میں سوال
کیا جس نے بدگوئی کی اور اس میں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام پاک لیا اور یہ کہ فقہائے
عراق نے اسے کوڑے مارنے کا فتویٰ دیا ہے امام مالک یہ سنکر غضبناک ہوئے اور
فرمایا امیر المؤمنین جب نبی کی تنقیص شان کی جائے تو پھر امت کی زندگی کیسی جو انبیا کو
برا کہے وہ قتل کیا جائیگا اور جو صحابہ کو برا کہے اُسکے لیے کوڑے ہیں اللہ تعالیٰ اچھی
پیری ویکر احسان فرمائے اور ہمیں کجی اور لغزش اور بری بدعتوں سے بچائے
اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور وعدوں سے ہم امید کرتے ہیں کہ جو وعیدیں اس نے
اپنے عدل سے مقرر فرمائی ہیں اُن سے ہمیں نجات بخشے اُنکا صدقہ جو بخشی اور
قیام کے دن شفاعت قبول کیے گئے اور انبیا اور رسل کے ختم کرنیوالے ہیں اُن پر اور
سب پیغمبروں پر بہتر درود و سلام اور اُن کے آل و اصحاب پر کہ راہ یاب رہنما ہیں اور

ومن اقتفى اثرهم الى يوم الدين + رقمه حليف العجز والتقصير + المفتقر لعفو ربه القدير + عبده محمد العزيز الوزير + الاندلسى اصلا والتونسى مولدا ومنشأ والمدنى قرارا تم بفضل الله مدفنا تحريرا فى ٥ ثانى ربيعين سنة ۱۳۲۴

صورة ما سطره من فى العلم تصدر + وفى الدرس تقرر ودقق النظر + وورد وصدر + بتوفيق من القادر + الشيخ الفاضل عبد القادر + توفيق الشلبى الطرابلسى الحنفى + المدرس بالمسجد الكريم النبوى + منحه الله تعالى من فيضه القوى +

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وحده + والصلاة والسلام على من لا نبى بعده + وعلى اله وصحبه + واتباعه وحزبه + اما بعد فاذا ثبت وتحقق ما نسب لهؤلاء القوم وهم غلام احمد القاديانى وقاسم النانوتى ورشيد احمد الكنكوهى وخليل احمد الانبهتى واشرف على التانوى واتباعهم مما هو مبين فى السؤال فعند ذلك يحكم بكفرهم واجراء احكام المرتدين عليهم وان لم تجر فيلزم التحذير منهم + والتنفير عنهم + على المنابر والرسائل + والمجالس والمحافل + حسما لمادة شرهم + وقطعا لجرثومة كفرهم + وخشية من ان تسرى شرر الضلالة فى العالمين من مؤمنى بنى ادم + وانما قيدنا بالثبوت والتحقيق لان التكفير فجاجه خطرة + ومهايعه وعرة + لم تسلك ساداتنا العلماء الا بنور الاثبات + والاعتماد على قواطع براهين الائمة الاثبات + لا بمجرد تخمين وتخبار + مرتقبين يوما تشخص فيه الابصار + وصلى الله تعالى على سيدنا محمد وعلى اله وصحبه وسلم امر برقمه العبد الضعيف عبد القادر توفيق الشلبى الطرابلسى + والمدرس الحنفى فى المسجد النبوى